ون اُردو پر خوش آمدید
www.oneurdu.com
پروایکٹیوز پروڈکشن

34۔ عمران کا اغوا

ابن صفی

صفدر ان دنوں میک اپ کرنے اور آواز بدلنے کی مشق کر رہا تھا۔ اس لیے فرصت کے اوقات میں عمران کا تعاقب کرنا اس کا محبوب مشغلہ بن کر رہ گیا تھا۔ لیکن اس کا مقصد اپنی مشاقی کے امتحان کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا تھا۔

اکثر عمران نے اسے ٹوکا بھی تھا اور بتایا تھا کہ اس کے میک اپ میں کس قسم کی خامی رہ گئی۔ لہجہ اور آواز بدلنے کے اصولوں پر بحث بھی کی تھی۔ اور پھر ایسے حالات ہوں تو لاگ ہو ہی جائے گی۔

اب صفدر کو دھن تھی کہ کبھی فخریہ انداز میں عمران کو آگاہ کر سکے کہ وہ فلاں موقع پر اسے پہچان نہیں سکا تھا۔

اور اسی دوران میں یہ حقیقت بھی اس پر واضح ہوئی کہ عمران عادتاً حماقتیں کرتا ہے۔ اس سے پہلے وہ سمجھتا تھا کہ اس سے احمقانہ حرکتیں بعض مصالح کی بنا پر ہوتی ہیں۔ لیکن ان دنوں اس نے اندازہ لگایا کہ حماقتوں کا زور عموماً تنہائی میں ہی ہوتا ہے؟۔ اس سے اس کے علاوہ اور کیا سمجھا جا سکتا تھا کہ حماقتیں اس کی فطرت ثانیہ بن کر رہ گئی ہیں۔

"اس وقت بھی وہ پلازہ ہوٹل کے ڈائننگ ہال میں تنہا اداس بیٹھا تھا۔ چہرے پر حماقتیں پھوٹ پڑی تھیں۔ البتہ لباس شریفوں اور باسلیقہ لوگوں ہی کا سا تھا۔۔۔ نفیس قسم کا ایوننگ سوٹ۔۔۔۔

صفدر آج بھی میک اپ میں تھا، اور دل ہی دل میں بے حد خوش تھا کہ آج عمران اسے نہیں پہچان سکا۔ حالانکہ کئی بار دونوں کی نظریں بھی ملی تھیں لیکن صفدر نے اس کی آنکھوں میں اس قسم کے آثار نہیں دیکھے جن کی بنا پر وہ سمجھ سکتا کہ اس نے اسے پہچان لیا ہے۔

وہ اس سے زیادہ دور نہیں تھا۔ اور وہ بھی اپنی میز پر تنہا ہی تھا۔۔۔ اور بڑی دیر سے ان تینوں لڑکیوں کی گفتگو کا ایک ایک لفظ سن رہا تھا جو اس سے تھوڑے ہی فاصلہ پر بیٹھی ہوئی کافی پی رہی تھیں۔ صفدر کی پشت ان کی طرف تھی۔۔۔۔۔۔

ون اردو پر خوش آمدید
www.oneurdu.com
پروایکٹیوز پروڈکشن

"میں کہتی ہوں کہ وہی ہے"۔

"اگر نہ ہو تو۔۔۔؟"

"پھر تو۔۔۔۔"

"پھر کیا کیا جائے۔۔۔۔؟"

"چلیں اس کی میز پر۔۔۔ اکیلا تو ہے۔۔۔"؟

"نہیں یہ نہیں ہو سکتا۔۔"

"پھر بھی کچھ نہیں ہو سکتا۔ تم ڈرتی کیوں ہو۔ میں کہتی ہوں کہ اگر وہ وہی نہ ہوا تب بھی ہمارا کیا بگڑے گا؟۔ زیادہ سے زیادہ وہ یہی سمجھے گا کہ ہم فلرٹ ہیں۔۔۔ وقت گزارنا چاہتے ہیں"۔

صفدر کو یقین تھا کہ موضوع گفتگو عمران کے علاوہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔۔۔ لیکن یہ بھی ممکن نہیں تھا کہ صفدر مڑ کر ان لڑکیوں کی طرف دیکھتا، کیونکہ اس سے مزید گفتگو کے سننے سے محروم ہو جانے کا اندیشہ تھا۔ اس لیے چپ چاپ سر جھکائے بیٹھا رہا۔ البتہ کبھی کبھی کنکھیوں سے عمران کی طرف ضرور دیکھ لیتا تھا۔

پھر نہ جانے کیوں لڑکیوں کی آوازیں دب سی گئیں۔ صفدر انہیں صاف نہیں سن سکتا تھا۔

ادھر ہوٹل کے آرکسٹرا نے موسیقی شروع کر دی اور ایک رقاصہ میزوں کے درمیان تھرکنے لگی۔ وہ بڑی پھرتیلی اور شوخ و شنگ تھی۔ اس نے مصری رقاصوں کا لباس پہن رکھا تھا، اور ایک بڑا سا ریشمی رومال ہلاتی جا رہی

تھی بعض اوقات وہ رومال گاہکوں کے گالوں کو چھوتا ہوا ان کے سروں سے گزر جاتا۔۔۔

شاید وہ بھی عمران کو تاک چکی تھی۔ یک بیک وہ اسی کے میز کے قریب رک کر تھرکنے لگی اور ایک گیت بھی شروع کر دیا۔

"چھوڑ دے چھوڑ دے۔۔۔۔۔ کلی ہی ڈر کر تیرے پاس آئی ہے دیکھ۔

کتنی بہاریں لے آئی ہے۔

اس کی پھواریں لے آئی ہے۔

پیارے، پیارے۔۔۔ آتش گل نے کیسی چھاکائی ہے دیکھ۔

صفدر نے عمران کو بدحواس ہوتے دیکھا۔۔۔۔ وہ بوکھلا بوکھلا کر رقاصہ کے رومال سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ سارا ہال قہقہوں سے گونجنے لگا اور اسی دوران میں صفدر نے اپنی پوزیشن بدل لی۔ اب وہ ان تینوں لڑکیوں کو دیکھ سکتا تھا۔ وہ عمران میں بہت زیادہ دلچسپی لے رہی تھیں۔ ایک ان میں بے حد سنجیدہ نظر آ رہی تھی اور دو ہنس رہی تھیں۔ سنجیدہ لڑکی کسی سوچ میں گم معلوم ہوتی تھی۔ ویسے نظریں اس کی بھی عمران پر ہی تھیں۔

ادھر یک بیک رقاصہ نے رومال میز پر ڈال کر تھرکتے ہوئے اس طرح عمران کی طرف ہاتھ بڑھائے جیسے اس کی گردن میں بازو حمائل کر دے گی۔

عمران کرسی سمیت الٹ گیا۔ قہقہوں کے شور سے آرکسٹرا کی موسیقی دب گئی۔

رقاصہ بھی قہقہے لگاتی ہوئی ہال کے دوسرے گوشے میں چلی گئی۔ صفدر نے ابھی اسے ضروری نہیں سمجھا کہ عمران کو اٹھنے میں مدد دے۔ وہ بدقت تمام اٹھا۔ کرسی سیدھی کی۔ وہ بالکل اسی انداز میں اپنے کپڑے جھاڑنے لگا جیسے وہاں دوسروں کی موجودگی کا اسے علم ہی نہ ہو۔ جیسے کسی ویرانے میں کسی سائیکل سے گر کر گرد و غبار میں اٹ گیا ہو۔

پھر یک بیک چونک کر جھینپائی ہوئی آنکھوں سے چاروں طرف دیکھنے لگا ایک بار پھر قہقہے بلند ہوئے اور وہ بھی کھسیانی ہنسی ہنستا ہوا بیٹھ گیا۔

صفدر اس کی ایکٹنگ پر عش عش کر رہا تھا۔ کیا مجال کہ کسی قدم پر تصنع کا ذرا سا بھی اظہار ہو سکے۔

اب اس کے چہرے پر حماقت اور شرمندگی کے ملے جلے آثار نظر آ رہے تھے اور ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے اب

وہ اس کرسی سے کبھی نہ اٹھ سکے گا۔

دفعتاً لڑکیوں والی میز سے ایک اٹھی اور تیر کی طرح عمران کی طرف آئی اور عمران اس طرح بھڑکا جیسے ننھے سے پرندے نے باز کے چنگل سے بچنے کے لیے کوئی لاحاصل سی جدوجہد کر ڈالی ہو۔

لڑکی مسکراتی ہوئی بڑی بے تکلفی سے بیٹھ گئی تھی۔ اور عمران احمقانہ انداز میں جلدی جلدی پلکیں جھپکانے لگا تھا۔

آرکسٹرا کی موسیقی مدہم سروں میں پھیل رہی تھی۔ اس لیے صفدر کا اندازہ تھا کہ وہ ان کی گفتگو بھی سن سکے گا۔

"یہ رقاصہ بڑی کمینی معلوم ہوتی ہے" لڑکی نے ہمدردانہ لہجے میں کہا۔

"جی ہاں۔۔۔۔ جی ہاں۔۔۔۔" عمران اس تائید میں زور بھرنے کے لیے گردن کو جھٹکے دیتا ہوا بولا تھا۔۔۔۔ اور پھر اس کے چہرے پر بہت زیادہ ہراسگی کے آثار دکھائی دیے تھے۔۔۔۔۔ اور آنکھوں میں اشتباہ کی جھلکیاں موجود تھیں۔

www.oneurdu.com

"یہ آدمی تمہیں پہچان سکیں"؟ لڑکی پوچھ بیٹھی۔

"جی ہاں۔۔۔۔ جی ہاں۔۔۔۔" اس بار بھی عمران کا لہجہ پہلے ہی کا سا تھا۔

"اب وہ اگر ادھر آئی تو ہم اس کی مرمت کر دیں گے۔ کیا میں اپنی ساتھیوں کو بھی اسی میز پر بلا لوں"؟۔

"ضرور۔۔۔ ضرور۔۔۔۔ بڑی خوشی ہے" عمران نے خوشی ظاہر کی۔

پھر وہ دونوں لڑکیاں بھی اسی میز پر نظر آئیں۔

ادھر موسیقی اونچی سروں میں آ گئی اور صفدر کو اس پر تاؤ آنے لگا تھا کیونکہ اب ان کی گفتگو آسانی سے نہیں سنی جا سکتی تھی۔

لیکن وہ ان کے ہونٹ ہلتے دیکھ رہا تھا۔ جسموں کی حرکات سے اندازہ کر سکتا تھا کہ وہ سب بڑی بے تکلفی سے گفتگو کر رہی ہیں۔ اس کے برخلاف عمران کسی شرمیلی لڑکی کی طرح دانتوں میں انگلی دبائے کبھی مسکرانے لگتا اور کبھی دہرا ہو جاتا۔

ان حماقت مآبیوں کے باوجود بھی وہ بے حد دلکش لگ رہا تھا۔ صورت وشکل میں خرابی ہی کیا تھی۔ صورت تو بعض اوقات خود مسلط کردہ حماقت بگاڑ دیا کرتی تھی لیکن اسی وقت جب وہ شرمانے اور لجانے کی ایکٹنگ کرتا

تو ایرانی اور مغل مصوروں کی نزاکت کاریوں کی یاد تازہ ہو جاتی تھی۔ دیکھنے والوں کا ذہن انہیں صدہا سال پرانی رومان پرور فضا میں پہنچا دیتا تھا جہاں مرد بھی آہو چشم اور آرنگ خدوخال رکھنے والے ہوا کرتے تھے۔ صفدر محسوس کر رہا تھا کہ لڑکیاں اس کی حرکتوں پر تیز ہوتی جا رہی ہیں۔ مگر ان کی کہی ہوئی باتیں موسیقی کے شور میں ابھرنے نہیں پاتی تھیں۔ صفدر کو بڑی کوفت ہو رہی تھی۔ اس کا دل چاہ رہا تھا کہ سازندوں کی گردنیں دبا کر رقاصہ کو اٹھا کر کھڑکی سے باہر پھینک دے۔

موسیقی بلند سے بلند آہنگ ہوتی گئی۔۔۔ صفدر دانت پیستا رہا۔

پھر کچھ دیر بعد موسیقی ختم ہو گئی۔ شاید رقاصہ بھی تھک گئی تھی اور سازندے بھی دم لینا چاہتے تھے۔

لیکن ہال میں شور ہو رہا تھا۔ وہ لوگ جو بلند آہنگ موسیقی کی وجہ سے بلند آوازوں میں گفتگو کر رہے تھے یکلخت اپنی آوازیں دبانے میں کامیاب نہیں ہو سکے تھے اس لیے ہال تھوڑی دیر تک مچھلی بازار کا جواب بنا رہا۔

www.oneurdu.com

صفدر کی توجہ صرف عمران کی میز کی طرف تھی۔ اس نے ایک لڑکی کو کہتے سنا۔

"کیا بتاؤں آپ سے مل کر کتنی خوشی ہوئی ہے شہزادے صاحب مگر آپ کی اسٹیٹ کا کیا نام ہے"۔

"ریاست چم چم چیرولی"۔

"یہ کہاں ہے؟۔ میں نے تو پہلی بار نام سنا ہے"؟۔ متحیرانہ لہجے میں کہا گیا۔

"تبت کی ترائی میں ایک آزاد ریاست ہے"۔

"اور آپ اتنے بڑے شہزادے ہو کر یہاں بیٹھے ہیں؟۔ آپ کے ساتھ کوئی نہیں ہے"؟۔

"ہم تنہائی چاہتے ہیں۔ ہم اسے پسند نہیں کرتے کہ بچوں کی طرح ہماری دیکھ بھال کی جائے"۔

"اسم گرامی کیا ہے شہزادے صاحب"؟۔

"ہم نہیں بیچتے ہمیں اس سے بھی نفرت ہے"۔ عمران نے بڑی لاپروائی سے کہا۔ اور لڑکیاں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں۔

پھر ایک بولی۔ "ہم نہیں سمجھے"؟۔

"اسم گرامی کیا ہوتا ہے"؟ عمران نے پوچھا۔

"ارے ـــــ بیگی ـــــ سام"۔

"او ۔۔۔ ہوہوہوہو ۔۔۔۔" عمران احمقانہ انداز میں ہنسا۔ "ہم سمجھے شاید ناچ کو کہتے ہیں۔ اتی گاڑھی اردو ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔ ہم ابھی اردو سیکھ رہے ہیں"۔

عمران کا لہجہ سچ مچ ایسا ہی تھا جیسے اردو اس کی مادری زبان نہ ہو۔

"آپ کے یہاں کون سی زبان بولی جاتی ہے"؟۔

"ہماری زبان کمپولی لنڈکا کہلاتی ہے"۔

"کیسی ہوتی ہے کچھ بول کر سنایئے"؟۔

"کیا بول کر سناؤں"؟ عمران نے حیرت سے کہا۔

"کچھ بھی جو سمجھ میں آئے"؟۔

اردو پر خوش آمدید

"اچھا ۔۔۔" عمران کچھ سوچ کر بولا۔ "فچ ۔۔۔ تو پولٹے ہیں ہم ۔ جیسے دھڑواب لی لکڑی آموداش پچی پاں"۔

پروایکٹیوز پروڈکشن

لڑکیاں ہنسنے لگیں اور عمران نے برا سا منہ بنایا۔ تیسری سنجیدہ لڑکی نے دونوں کو ڈانٹا اور عمران سے بولی۔ "آپ کچھ خیال نہ فرمایئے گا شہزادے صاحب یہ بہت شوخ ہیں۔ ہاں تو اس جملے کا مطلب کیا ہوا"؟

"ہمیں انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی بہت دلکش لگتی ہے"۔ عمران نے ترجمہ سنایا۔

"شہزادے ہی ٹھہرے"۔ ایک لڑکی نے قہقہہ لگایا۔ پھر عمران نے جیسے ہی اس کی طرف غصیلی نظروں سے دیکھا۔ سنجیدہ لڑکی بول پڑی۔ "تم دونوں وہاں بیٹھو ۔۔۔۔۔۔۔ جاؤ"۔

اس نے اسی میز کی طرف اشارہ کیا تھا جس سے اٹھ کر وہ عمران کی میز پر آئی تھی۔

وہ دونوں چپ چاپ اٹھ گئیں۔

"یہ دونوں میری سیکرٹری ہیں" لڑکی نے کہا۔

"مگر ہم اپنے ملازموں کو اتنا منہ لگانے کے قائل نہیں ہیں"۔

"بس کیا بتاؤں غلطی ہوگئی" لڑکی نے موضوع بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں آپ نے اپنا نام تو بتایا ہی نہیں"؟۔

"ہم نہیں بتائیں گے" عمران نے روٹھے ہوئے انداز میں کہا۔

"نہیں بتایئے" ۔ پتا نہیں کیوں آپ کی طرف دل کھنچتا ہے"؟۔

صفدر نے ٹھنڈی سانس لی اور چھت کی طرف دیکھنے لگا۔ اس کی پشت پر وہ دونوں لڑکیاں کھسر پھسر کرتی ہوئی ہنس رہی تھیں۔

"ہمارا نام سن کر لوگ ہنسنے لگتے ہیں مگر ہم کیا کریں۔ یہ نام ہم نے خود تو اختیار نہیں کیا تھا" عمران نے مغموم لہجے میں کہا۔

"بڑے گدھے ہیں وہ لوگ جو ناموں پر ہنستے ہیں"۔

"ہمارے حضور ابا ہمیں چھوٹے شاہ کہتے ہیں اور خود بڑے شاہ کہلاتے ہیں۔ حضور امی شاہینہ کہلاتی ہیں"

"خوب" لڑکی کی شکل سے صاف ظاہر ہو رہا تھا جیسے اس نے ٹھیک بے ساختہ قہقہہ ہضم کرنے کی کوشش کی ہو۔

"اور کاغذات پر جو نام لکھے جاتے ہیں وہ تو خاصے لمبے چوڑے ہوتے ہیں۔ مثلاً ہمیں لکھا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ شہزادہ والا شان چشمک طمنچہ بندوق الملک تھری ناٹ تھری جنگ بہادر چھوٹے شاہ۔۔۔۔۔ اور حضور ابا کے لیے لکھا جاتا ہے۔ والئی بندگان عالی ٹو سکس ریٹ بیٹ والئی توپ الملک دھرتی دھمک جنگ بہادر بڑے شاہ"۔

"حضور امی کے القابات بھی تو بتایئے"؟ لڑکی نے سنجیدگی سے کہا۔

"ہمیں یاد نہیں ہو سکتا ہے ہمارے باورچیوں میں سے کسی کو یاد ہوں۔ حضور ابا تو انہیں صرف چھوٹے کی اماں کہہ کر مخاطب کرتے ہیں اور ان کے القابات وغیرہ یا نام لکھنے کی کبھی ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔ دراصل ان کی حکومت صرف باورچیوں پر ہے اور وہ صرف زبانی احکامات صادر فرماتی ہیں"۔

"اوہ۔۔ اچھا۔۔ کیا بتاؤں پرنس کہ آپ سے مل کر کتنی خوشی ہوئی ہے۔ کبھی میرا باپ بھی آنریری پرنس کہلاتا تھا۔ مگر اب"

"کیا ہوتا ہے"؟۔

"لوہے کا سب سے بڑا امپورٹر"۔

"لاحول ولاقوۃ" عمران نے برا سا منہ بنایا۔

www.oneurdu.com

"کیوں"؟۔ لڑکی نے متحیرانہ لہجے میں کہا۔

عمران تھوڑی دیر اسی طرح منہ بنائے بیٹھا رہا پھر بولا۔ "ہمارے یہاں تو ایکسپورٹ امپورٹ کرنے والے صرف بنئے کہلاتے ہیں"۔

"اوہ۔۔ اچھا اچھا۔۔۔۔ ضرور کہلاتے ہوں گے۔" لڑکی خوامخواہ ہنسنے لگی تھی۔ "مگر پرنس آپ اتنے شرمیلے کیوں ہیں"؟۔

"کیوں نہ ہوں"؟۔ عمران نے غصیلے لہجے میں پوچھا۔

"اوہ۔۔۔۔ میں اپنا سوال واپس لیتی ہوں"۔

"نہیں دیجئے" عمران نے جھنجھلاہٹ ظاہر کی اور لڑکی ہنسنے لگی۔

"ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر اس ملک کے لوگ اتنے مسخرے کیوں ہیں؟۔ جب دیکھو تب دانت نکلے ہوئے ہیں۔ ہماری ریاست میں تو اگر کوئی شہری سرعام ہنستا ہوا نظر آئے تو اسے وہی سزا دی جائے گی جو سڑک کے کنارے بیٹھ کر پیشاب کرنے کی ملتی ہے"۔

"کمال ہے۔ آخر ایسا کیوں ہوتا ہے"؟۔ لڑکی نے متحیرانہ لہجے میں پوچھا۔

"ہنسنا صرف شاہی خاندان کے افراد کو زیب دیتا ہے اور قانونی طور پر صرف وہی سرعام ہنستے ہیں"۔

"لیکن میں نے ابھی تک آپ کو ہنستے نہیں دیکھا"؟۔

"ہم عوام میں بہت مقبول ہیں اس لیے مصلحتاً ہنسنا چھوڑ دیا ہے"۔

"خوب۔۔۔۔ بھلا مصلحتاً کیوں"؟۔

"ارے بھئی، پھر وہ ہمیں کس طرح اپنے دکھ درد میں شریک سمجھیں گے۔ ویسے تنہائی میں ہمیں ان ڈھکوسلوں پر بے تحاشہ ہنسی آتی ہے"۔

"آپ کا قیام کہاں ہے"؟۔

"قیام۔۔۔ ارے یہاں ہماری کئی کوٹھیاں موجود ہیں جہاں چاہیں قیام کر سکتے ہیں"۔

"آپ کے ساتھ آپ کے خاندان کے دوسرے افراد بھی ہوں گے"؟۔

"ہرگز نہیں۔ ہم سفر میں ایسے روگ نہیں پالتے"۔

"آہا۔۔۔آپ واقعی شہزادے ہیں۔۔۔۔مگر کیا آپ کی شادی ہو چکی ہے"؟۔

اس سوال پر عمران شرما گیا۔ دانتوں میں انگلی دبا کر نظریں نیچی کر لیں اور جھینپے ہوئے انداز میں مسکرانے لگا۔

"بولیے نا"؟۔

عمران پہلے تو اسی انداز میں خاموش بیٹھا رہا پھر جلدی سے بولا۔ "حضور والا سے پوچھیے"۔ اور دونوں ہاتھوں سے منہ چھپا کر دوہرا ہو گیا۔

"ارے۔۔۔واہ۔۔۔۔" لڑکی ہنس پڑی۔ "آپ نے تو پردہ نشین لڑکیوں کو بھی مات دیا"۔

عمران نے تھوڑی دیر تک سر ہی نہیں اٹھایا تو گفتگو کیا کرتا۔ بدقت تمام وہ سیدھا ہوا لیکن اب بھی چہرے پر حماقت کے آثار باقی تھے۔

صفدر سوچ رہا تھا کہ کیا عمران کے ظاہر و باطن میں مماثلت نہیں ہے یا وہ اسی طرح لڑکیوں پر ڈورے ڈالتا ہے۔

www.oneurdu.com

"ارے شہزادے صاحب، بھلا یوں کام کیسے چلے گا" لڑکی نے پھر اسے بولنے پر مجبور کیا۔

"پھر کیسے چلے گا"؟۔ عمران نے نظریں نیچی کر کے کہا۔

"آپ شادی سے شرماتے ہیں"؟۔

"وہ۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔دیکھیے۔۔۔۔۔دراصل۔۔۔۔" عمران ہکلا کر رہ گیا۔

"نہیں ہوئی"؟۔ لڑکی نے پوچھا۔

عمران نے نفی میں سر ہلا کر پھر نظریں جھکا لیں۔

اب صفدر نے محسوس کر لیا کہ لڑکی کچھ مضطرب سی نظر آ رہی ہے وہ بار بار اپنی ساتھیوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔ پھر اس نے انہیں کسی قسم کا اشارہ کیا اور وہ اٹھ کر صدر دروازے کی طرف بڑھ گئیں۔ صفدر نے ایک طویل سانس لی۔ اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ لڑکیاں کس چکر میں ہیں۔ اس نے شروع میں ان کی آپس کی گفتگو بھی سنی تھی۔

دفعتاً لڑکی نے عمران سے کہا۔ "اچھا پرنس کیا ہم دوست بن گئے ہیں"؟۔

"ارے واہ" عمران خوش ہو کر بولا۔ "ہمیں کتنی تمنا تھی۔ اف۔۔۔فوہ۔۔۔۔بات دراصل یہ ہے کہ

ہماری تعلیم وتربیت محل ہی میں ہوئی ہے۔ ہم نے بہت انگریزی پڑھی ہے لیکن کبھی کالج یا اسکول نہیں گئے۔ ہم انگریزی کی کتابوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کی دوستی کے بارے میں پڑھا کرتے تھے اور سوچتے تھے کہ یہ سب کچھ غلط ہے۔ جھوٹ ہے ان دونوں میں دوستی کیسے ہوسکتی ہے۔ ایک بار ہم نے حضور ابا سے بھی پوچھا تھا لیکن ہم پر شاہی ڈانٹ پڑی تھی"۔

"شاہی ڈانٹ"؟۔ وہ لڑکی پھر ہنس پڑی۔ "بھلا یہ شاہی ڈانٹ کیسے پڑتی ہے"؟۔

"بھئی، پتا نہیں یہاں ڈانٹ ڈپٹ کا کیا طریقہ ہے۔ یہاں کی تو دنیا ہی نرالی ہے۔ ہمارا یہاں کچھ محلاتی دفاتر ہوتے ہیں۔ ان میں ڈانٹ ڈپٹ کا بھی ایک دفتر ہے"۔

"بھلا آپ پر کیسے ڈانٹ ڈپٹ پڑی تھی"؟۔

"بس حضور ابا نے ایک پرچہ لکھ کر ہمیں دیتے ہوئے حکم صادر فرمایا تھا کہ ڈانٹ ڈپٹ کے دفتر جاؤ۔ ہم اس کا مطلب سمجھتے تھے"۔

www.oneurdu.com
پروایکٹیوز پروڈکشن

"کیا مطلب سمجھتے تھے"؟۔

"یہی کہ ڈانٹ ڈپٹ پڑے گی مگر۔۔۔۔ "عمران ہنسنے لگا۔ خوب ہنسا اور پھر بولا۔ "بھئی کیا بتائیں اس محکمے کا سربراہ ایک بہت بوڑھا آدمی ہے اس کے منہ میں ایک دانت بھی نہیں ہے۔ ڈانٹ ڈپٹ وہی کرتا ہے بس کیا بتائیں کیسا لطف آتا ہے جب وہ ڈانٹنے لگتا ہے۔ کہتا ہے شہزادے صاحب آپ گدھے ہیں۔ بے وقوف ہیں۔ آپ کا ایسا نہ ہونا چاہئے۔ ہم اس کے الفاظ پر غور کرتے ہیں جن کا صحیح تلفظ دانتوں کی عدم موجودگی کی بنا پر ناممکن ہے۔ غور کرتے ہیں اور ہنستے ہنستے ہمارا برا حال ہوجاتا ہے اس پر وہ اور جھلا اٹھتا ہے اور غصے سے پاگل ہوکر اپنی چھاتیاں پیٹنے لگتا ہے اور ہم ہنستے ہیں اور وہ جوش اور غضب میں قلابازیاں کھانے لگتا ہے"۔

"مگر یہ محکمہ عجیب ہے"؟۔

"مجبوراً یہ محکمہ قائم کرنا پڑا ہے کیونکہ حضور ابا کے خیال شاہی کے مطابق انہیں ڈانٹنے کا سلیقہ نہیں ہے۔ اس لیے انہیں ڈانٹ ڈپٹ کا سلیقہ بھی قائم کرنا پڑا ہے"۔

"خیر۔۔۔۔۔ تو ہاں آپ لڑکیوں سے دوستی کے بارے میں کچھ کہہ رہے تھے"؟۔

"ہمیں بڑا شوق تھا بڑوں سے دوستی کا۔ اس لیے ہم آپ کی طرف آ گئے ہیں ورنہ ابھی تک ہماری کسی لڑکی سے دوستی نہیں ہوئی۔"

"اچھے ہو تم" وہ بڑی بے ساختہ انداز میں مسکرائی۔

"ہم بہت برے ہیں ویسے۔"

"تب تو تم اچھے دوست ہو گے" وہ بولی۔

"بڑے عجیب ۔۔۔۔ یعنی ہم تمام دوستوں کے لئے عجیب کہتے ہیں شاید؟"

"نہیں ویسے ہی آپ کے بات کرنے کا طریقہ ہے عجیب" اس نے کہا۔ پھر مسکرا دی۔ "اچھا پھر میں ابھی آئی۔ مجھے کچھ ضروری کام ہے۔ پھر آپ سے باتیں کریں گے۔"

"ضرور ضرور ۔۔۔۔۔ ہم تب تک آپ کا انتظار کریں گے۔"

"آپ ۔۔۔۔ [illegible] یہ آپ ہر بات پر [illegible] کیوں ہنستے ہیں؟"

"کیا مطلب ۔۔۔۔۔ آپ ۔۔۔۔۔ یعنی ۔۔۔۔ ہم ۔۔۔۔ چلے جائیں۔"

"کوئی بات نہیں۔ چلیے تب بھی آئیں ۔۔۔۔ دوستی اب بھی آپ سے ہے" وہ مسکرا کر چلی گئی۔

سعدیہ بھی اٹھ بیٹھی۔ وہ دیکھتا رہا کہ وہ ہنس رہی ہے۔ شاید پہلے اس نے یہ باتیں کہاں سنی تھیں۔

* * *

مری ہوئی رہ گئی تھی مجھے ہمدردی کی مار نے [illegible] اسے کچھ اور شدید کر دیا مگر صفدر حسن تھا وہاں سے جنبش نہیں

کر سکتا تھا کیونکہ قدموں [illegible] دوسری جانب وہ تینوں یہاں وہ تھیں جہاں کی گھنی جھاڑی کی آڑ میں صفدر

کے پیچھے سب دم سادھ گئے تھے۔

پہلی آواز۔ "یہ جگہ یہاں سے تو ٹھیک ہے۔"

دوسری آواز۔ "لیکن [illegible] کوئی سنتا ہو تو؟"

تیسری آواز۔ "ہماری بات [illegible] کے [illegible] نے [illegible] [illegible] کوئی [illegible] ہے۔" [illegible]

[illegible] تب بھی یہ ہم [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔"

"پہلی آواز۔ "مجھے [illegible] معلوم ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے

ہو۔"

دوسری آواز۔ "مجھے تعجب ہے [illegible] [illegible] ہے۔"

تیسری آواز۔ "خیر چھوڑو [illegible] یا یا ہے۔"

دوسری آواز۔ "میری [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] ہے۔"

"مگر مجھے یقین ہے کہ [illegible] [illegible] [illegible]" تیسری بولی۔

دوسری آواز۔ "پھر تم نے [illegible] [illegible] [illegible] اس مشورے پر عمل کیا تو

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کر دوری [illegible] [illegible] [illegible]

کرتا ہے یا نہیں۔ [illegible] [illegible] ہم کہیں [illegible] غائب ہو جائیں گے۔"

"تو پھر ابھی [illegible] جواب؟"

"ہم سمجھیں [illegible] [illegible] [illegible] میں وقت دیں۔"

پھر صفدر نے قدموں کی چاپ سنی اور تھوڑی دیر بعد دیکھا کہ وہ تینوں [illegible] سے [illegible] ہو رہی

تھیں۔

صفدر نے سوچا کہ اب موقع ہے عمران کو حالات سے آگاہ کر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں

[illegible] [illegible] [illegible] بھی [illegible] [illegible] تھا۔ صفدر سے نظریں ملتے ہی [illegible] صفدر نے ایک طویل

سانس لی۔۔۔ [illegible] اس نے [illegible] [illegible] تھا۔

صفدر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible]۔

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] آپ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔"

"[illegible]" عمران نے [illegible]۔ "[illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔"

صفدر نے [illegible] [illegible] [illegible] پوچھا۔ "آپ کا کیا خیال ہے؟"

عمران [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔ "تم نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بات

[illegible] [illegible] تم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔"

"[illegible] [illegible]۔"

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]۔۔۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]۔۔۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔"

صفدر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] اور صفدر [illegible] [illegible] [illegible]۔

---- ---- ----

عمران نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔

"مجھے افسوس ہے پرنس" [illegible] "آپ کو اتنی دیر تک انتظار کرنا پڑا"۔

"کوئی بات نہیں ہے" [illegible] "مگر ہم بے حد پریشان ہیں"۔

"کیوں۔۔۔؟"

"ہمیں تمہارے ایکسیڈنٹ کی اطلاع [illegible] ہم مشکل تمام اس سے خود کو چھپا سکے"۔

"کیوں؟ ۔ چھپنے کی کیا ضرورت تھی"۔

"بس۔۔۔ وہ کوئی بڑی [illegible] ہمارے [illegible] پر معلوم ہوا [illegible] خطرہ [illegible] بہت تھی [illegible] کسی وقت [illegible]

چھوڑا ہے"۔

"یہ کس وقت کی بات ہے آپ [illegible] ہے؟" [illegible] نے پوچھا [illegible] وقت [illegible]

پہنچے۔

"میں [illegible] محبت [illegible] بنا [illegible] نے [illegible] مجھے [illegible] وقت [illegible]"۔

"[illegible]" [illegible] نے [illegible]۔

"[illegible] آپ [illegible] ہاتھ [illegible] ہم [illegible]

گے"۔

"[illegible]۔۔۔ [illegible]" [illegible] نے [illegible] دیا۔

"میں عجیب سی [illegible] پر ہاتھ مار [illegible] "[illegible] نے [illegible] دیا"۔

"کس نے دیکھا" [illegible] نے [illegible] نظر [illegible]۔

"[illegible] نے۔۔۔ [illegible] تھا"۔

[illegible] صفدر [illegible] کے [illegible] سے [illegible] اور [illegible]

تھا [illegible]۔ اس کے [illegible] سے [illegible] نظر آ رہی تھیں۔ مگر [illegible] سے [illegible]

تھی جس نے [illegible] سے [illegible]۔

مگر اس نے جو [illegible] میں [illegible] اس کے [illegible] ان کا

[illegible] صفدر [illegible] سے [illegible] اس کے [illegible] کی [illegible] ہاتھ [illegible]

[illegible] گیا۔ اس بار [illegible] تھا۔

"[illegible] کہیں کا" عمران نے [illegible] کہا۔ "کیا ہم تمہیں [illegible] ملیں گے"۔

"یہ پولیس کیا ہوتی ہے؟" عمران نے پر اشتیاق لہجے میں پوچھا۔

"[illegible] کام [illegible] بعد پریشان تھے۔ آپ بتائیے [illegible] نے

[illegible] آپ [illegible] ملیں [illegible] ہے کہ

ہم [illegible] ملیں گے؟"۔

"ہم نہیں ۔۔۔۔ یہ کچھ بھی [illegible] واقف نہیں [illegible]"۔

"مگر ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] کا نام بھی نہیں معلوم؟"۔

"یہ نام [illegible] ہے"۔

"۔۔۔۔ [illegible] کس [illegible] کہتے ہیں؟"۔

"[illegible]" [illegible] "[illegible] ہیں"۔

"۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ہوں"۔

"[illegible] بتائیے [illegible] کی ہے"۔

"ہاں [illegible] لیکن [illegible] ہے"۔

"[illegible]" [illegible] کے [illegible]"۔

"[illegible] کوشش کرتا ہوں اس لیے غلطی ہو جاتی

ہے"۔

"[illegible] آپ کو [illegible] ہوں"۔

"دوست [illegible] ہیں" عمران [illegible] ہوئے بولا۔

شاہد تھوڑی دیر تک کچھ سوچتی رہی پھر بولی۔ "چلیے میں آپ کو اپنا گھر دکھاتی ہوں"۔

"ہم ۔۔۔ مگر"۔

"ہاں کہیے۔ کیا بات ہے؟"۔

"آپ کے والدین بڑے [illegible] ہوں گے۔ ہماری ریاست میں لوگ اسے معیوب سمجھتے ہیں۔"

"وہ۔۔۔۔ [illegible] فرنگ کے۔۔ میں [illegible] رہتی ہوں۔"

"ارے" عمران آنکھیں [illegible] اچھل پڑا۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

عمران کچھ نہ بولا۔

"تو پھر چلیے" شالی نے تھوڑی دیر بعد کہا۔

"ضرور چلیں گے [illegible]" عمران نے [illegible] دیا۔ "ہم [illegible]

[illegible]"

شالی [illegible] نظر آنے لگی [illegible] ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے [illegible]

ہو۔

عمران نے [illegible] شالی اس کے ساتھ [illegible] کہا۔

"مجھے [illegible] اس وقت [illegible]"

"تو پھر چلیں نا؟"

"ضرور۔۔۔ ضرور۔۔۔۔"

یہ کسی [illegible] خوبصورت [illegible] ہوئے کہا [illegible] شالی کے [illegible] سے ایک

[illegible]

"کل تک ہم [illegible] لیکن اس وقت ہم [illegible] ہیں" عمران نے [illegible] مجھے

نہیں پوچھا۔

"میں بتاؤں تمہیں۔۔۔ [illegible]" عمران نے [illegible] دیا۔

"تم خاموش رہو" شالی جلدی سے بول پڑی۔

"میرا بھی حق ہے" جواب ملا۔

"محترمہ کالی ۔۔۔ تمہیں ہچکچانے کی ضرورت نہیں ہے" عمران نے بڑا احمقانہ جواب دیا اور دونوں لڑکیاں بے ساختہ ہنس پڑیں۔

"میرا نام شالی ہے" شالی نے جواباً کہا۔

"اوہ معاف کیجئے۔ مجھے دراصل بھول جانے کی بھی عادت ہے" عمران پیشانی پر ہاتھ مار کر تھوڑی دیر تک مسکراتا رہا پھر بولا۔ "شاید اتفاقات اس بات کی ۔۔۔ تمہیں پریشانیاں لاحق ہیں"۔

"کوئی بات نہیں" شالی ہنس کر بولی۔ "ہم بے تکلف دوست ہیں نا"۔

"بے تکلف بھی ہیں" عمران نے حیرت سے پلکیں جھپکاتے ہوئے پوچھا۔

"ہاں ۔۔۔۔ قطعی ۔۔۔"

"ہم ۔۔۔۔ ہم ۔۔۔۔" عمران کسی سوچ میں پڑ گیا۔ پھر بولا۔ "ہم تینوں دوست ہیں ۔۔۔۔ تھے [illegible]"

"پھر کیا ہے"۔

"[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ہم ایک دوسرے کا پیچھا [illegible] پھر
ہماری دوستی میں خوش قسمتی ۔۔۔ قیمت ۔۔۔ ہی کہتے ہیں ۔۔۔ خوش قسمتی کہتے ہیں پھر کیا"۔

"کیسی باتیں آپ خوش قسمت بنانا چاہتے ہیں"۔

"ہاں ۔۔۔ خوش قسمت ۔۔۔ قسمت ۔۔۔ خیال ہے۔ [illegible] ہے تو آئے گا"۔

"آپ بہت ہی عجیب [illegible] لگتے ہیں [illegible] البتہ [illegible]"۔

"عشق ۔۔۔ جی ہاں۔ ہم کوشش کرتے ہیں کہ [illegible] ہم [illegible] جیسے آپ لوگ کہتے ہیں مگر ہم سے نہیں بنتا۔ [illegible] لگتا ہے۔ [illegible] ہم ان کے معنی نہیں سمجھ سکے بوڑھی عورت سے [illegible] تھی۔ ہمیں یاد نہیں کہ ہم نے اس سے کیا کہا تھا جس کے جواب میں اس نے [illegible] ہم نے [illegible] کے معنی ہمیں نہیں ملے۔ آپ بتائیے"۔

"مم۔۔۔میں۔۔۔۔بتاؤں" شمائل کچھ جھجک کر بتانے لگی۔

"ہاں بتا بیٹا کہ تمہیں اس کے استعمال کا طریقہ آتا ہے"۔

"ارے واہ آپ بھی ایک پاگل روح کو قابو [illegible] کیجیے" [illegible] نے فوراً [illegible]۔

"مگر سوال یہ ہے کہ کتنی معصوم ہے بچی اسے استعمال کریں گے تو تمہیں پتہ ہے معصوم کی دعا کے کہ ہم سے خوش نہیں"۔

"میں بتاؤں گی" بچی نے کہا۔ "مجھے شمائل کی امی بھی بہت پیار کرتی ہیں [illegible] ان کی ماں بتاتی تھیں اور آپ کا طریقہ ہے"۔

شمائل نے خوشی سے [illegible]۔

"اچھا تم [illegible] تھا" [illegible] نے کہا۔

"خوش قسمت [illegible] ہے اور محفوظ بھی"۔

"[illegible]"۔

"آپ نے [illegible]" شمائل نے کہا۔

"اب سب [illegible]" [illegible] شمائل کی بات [illegible] اچھا [illegible] صوفی۔۔۔صوفی۔۔۔صوفی۔۔۔وہ اشارہ۔۔۔[illegible] تو ہم کہتے ہیں [illegible] وصولی کا [illegible] آتا"۔

"[illegible]" [illegible] "ہاں [illegible] بات [illegible] کے [illegible] استعمال ہے کہ [illegible] بہت [illegible] کرنا تو پاک [illegible] کے"۔

"[illegible]" [illegible] "اب [illegible]"۔

شمائل نے [illegible] نے [illegible] کیا [illegible] بار بھی [illegible]۔

[illegible] کی [illegible] سے [illegible] نے [illegible] کے [illegible]

پکچھ [illegible]۔

عورت تھوڑی [illegible] سب کو ان جیسی لڑکیوں کے علاوہ [illegible] سے
کالونی سے متعلق [illegible] تھیں مگر [illegible] نے ان سے اس [illegible] قسم کا [illegible] ہے۔

---- ---- ----

[illegible] مجلس میں [illegible] پچھلی رات صدر نے [illegible] اعلان [illegible] عمران [illegible] والی [illegible] کے بارے میں [illegible] معلوم نہیں ہو سکے تھے۔ [illegible] عمران [illegible] لے جانے والی [illegible] کا مقصد [illegible] تھا۔

[illegible] عمران [illegible] کا [illegible] کی [illegible] اس [illegible] پر [illegible] نظر [illegible] [illegible] ہے [illegible] عمران [illegible] کے [illegible] ہو گیا۔

"[illegible] نے سب سے پہلے معلوم [illegible] نے [illegible] کے [illegible] نہیں ہے۔"

وہ [illegible] تک [illegible] مجلس میں [illegible] صفدر کے ساتھ [illegible] تھا [illegible] معلوم ہو چکا تھا کہ [illegible] کام کے سلسلے میں [illegible] کام [illegible] تھا [illegible] چھپا تھا۔
[illegible] سامنے پر اس کے [illegible] اور اس نے [illegible] تھا [illegible]
طرف صفدر کی تھی۔

"میں ٹھیک ہوں عمران صاحب" صفدر نے کہا۔

"کیوں کیا ہوا؟" جولیا نے بے چینی سے پوچھا۔

"رات ہی سے ہم چاروں اس عمارت کی نگرانی کر رہے تھے لیکن اب اس وقت عمارت سنسان پڑی ہے [illegible] مکان [illegible] کسی وجہ سے [illegible] کر دیا گیا ہے۔"

"وضاحت سے بیان کرو۔" جولیا جھلائی۔

"رات کو اس سے کار میں تین آدمی باہر گئے تھے۔ چوہان نے کار کا تعاقب کیا تھا۔ [illegible] تینوں تھیں۔ مگر [illegible] ان کے ساتھ [illegible] چوہان واپس آیا اس نے بتایا کہ [illegible] ہوئی ہے"۔

"[illegible] وقت [illegible]"۔

"[illegible] پاگل [illegible] ہوتا ہے۔"

"سیدھی [illegible]" [illegible] بولی۔

"[illegible]

[illegible]

اس طرف متوجہ کیا۔ میں نے خیال ظاہر کیا کہ شاید [illegible] کیمرے کی [illegible] حقیقی صورت پیش کر دیا

گیا ہو گا۔ [illegible] رقم [illegible] نے کے لیے اس کے ہاتھ آیا تھا۔۔۔ [illegible] نے [illegible] دکان کو [illegible]

دیا وہ [illegible] تھا۔ میں [illegible] کی کامیابی سے [illegible] تھا۔۔۔ مجھے میں نے اس دکان کی تلاش

کے بارے میں [illegible] بات کی تھی۔

"تم نے ٹھیک طور پر [illegible] کی ہے" [illegible] نے مجھے [illegible] کہا۔

مجھے پتہ چلا ہے [illegible] جان سکتے ہیں" [illegible] جس کے نتیجے میں [illegible]

سمجھا ہوں اور اس کے [illegible] مجھ میں [illegible] سے پوچھا "[illegible] کے [illegible]

گئے تھے؟"

"اب [illegible]" [illegible] تھا [illegible] نے [illegible] رہے [illegible]

میں [illegible] نوٹ کیا۔"

"[illegible] کے متعلق [illegible] معلومات [illegible] نہیں؟" [illegible] نے پوچھا۔

"ابھی [illegible] نہیں [illegible] کے لیے [illegible] ہے۔"

"[illegible] پتا ہے؟"

"ہاں [illegible] ہے [illegible] مجھے [illegible] ہے۔ یا تم اس [illegible]

چکے ہو؟"

"ضروری نہیں ہے" [illegible] نے [illegible] کہا۔ "تم نے یہ سب اس کے حکم سے [illegible]

ہے کہ [illegible] ان کا کوئی [illegible] معاملہ ہو؟"

"یہ سب کچھ میں نے [illegible] کے حکم سے کیا تھا۔"

"وہ حکم دینے والا کون ہے؟"

"یہ میں نہیں جانتا۔۔۔ میں یہ بھی نہیں [illegible] معاملات [illegible] تمہارے [illegible] سے تم لوگوں

تک [illegible] پہنچتے رہتے ہیں۔ یہ تم نے ان بارے میں کہا کہ ان کے معاملات میں [illegible] سے مشورہ [illegible]

کی ضرورت نہیں ہے [illegible] مجھے [illegible] قدم میں [illegible] اور [illegible] کا حکم تھا۔"

"ٹھیک ۔۔۔ ٹھیک ہے تم رہو ۔۔۔" جولیا نے خشک لہجے میں کہا۔ "میری طرف سے ہدایات کے منتظر رہو۔"

اس نے سلسلہ منقطع کر دیا [illegible] سے [illegible] شدید [illegible] تھی۔ [illegible] وقت [illegible] عمل [illegible] تھا۔

آج کل کے حالات عجیب تھے۔ جب سے نئی حکومت قائم ہوئی تھی۔ [illegible] ملک [illegible] کا خدشہ لگا رہتا تھا [illegible] کا چیف ہونے کی وجہ سے [illegible] تھیں [illegible] مستقل طور پر [illegible] حیثیت [illegible] سے [illegible] معلوم [illegible] کے متعلق [illegible] اس سے جو ہدایت ملتی اس کے مطابق [illegible] کرتا [illegible]۔

جولیا نے [illegible]

"چیف ۔۔۔" [illegible] اس نے مجھے [illegible] [illegible]

"[illegible]" کے متعلق [illegible] ۔

پھر [illegible] گئی [illegible] اس کا [illegible] نے لگا تھا۔ [illegible] تھا۔

"ہاں ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] کا [illegible] طور پر [illegible] ہیں [illegible] تھی۔"

"صفدر [illegible] بات ہے [illegible]۔" جولیا نے کہا۔

"ٹھیک ہے [illegible] مجھے یقین ہے کہ صفدر نے [illegible]"

ہے۔۔۔ ہاں تو گاڑی کا ڈرائیور نکل گیا تھا"۔

"وہ۔۔۔۔۔۔۔۔ تو تمہیں معلوم ہے جناب" [illegible] نے ہنس کر بتایا۔

"جی ہاں ڈرائیور نے کوئی چیز پھینکی تھی۔ آدم خور لوگ اپنی عقلیں [illegible] طرح سے [illegible] نہیں [illegible] کرتے۔۔۔ سو ڈرائیور اور [illegible] نے پتا لگایا ہے کہ اس گاڑی میں موجود [illegible] تمہارے آدمی دھوکا کھا گئے اس گاڑی کا [illegible] آدمی کو چھپانے کے لیے [illegible] خاص کوشش ہوئی ہے"۔

"مگر جناب [illegible] ہم سے [illegible] کا خیال ہے کہ [illegible] ہوں"؟

"[illegible] بھی ہو سکتا ہے"۔ [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے"۔

"[illegible] ہے"۔

"میں فوراً [illegible] تمہیں [illegible] ہے"۔

"[illegible] ہے"۔

[illegible]۔۔۔۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]۔

کچھ دیر تک آنکھیں ملتا رہا پھر آنکھیں [illegible] اور اچھل کر اٹھ بیٹھا۔

کمرہ وہی تھا جس میں [illegible] اس نے [illegible] اس کے ہاتھ [illegible]۔۔۔ مگر وہ [illegible] سے چل کر [illegible] سے آیا تھا۔ اس نے [illegible] پر [illegible] نے کی کوشش کی [illegible] کے بعد اس نے [illegible] تھا۔۔۔ اس کے [illegible] سے [illegible] میں [illegible] رہا تھا۔

"جی۔۔۔جی۔۔۔" [illegible]

[illegible]۔۔۔ [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لڑکیوں [illegible]۔

[illegible]

"یہ آپ [illegible]۔" اس نے پوچھا۔

مگر اس نے [illegible]

[illegible]

"کیا [illegible] ہے؟" [illegible] پوچھا۔

"[illegible]۔۔۔ معاف [illegible] نام [illegible]۔"

"خیر کوئی بات نہیں تم نے [illegible] وقت [illegible] ہماری [illegible] ہے۔"

"ابوجی یہاں نہیں ہیں جناب" لڑکی نے پلکیں جھپکائیں۔

"وہ ۔۔۔ کہاں ہیں ۔۔۔" عمران [illegible] بول کے ۔۔۔ ابوجی ۔۔۔ ابوجی ۔۔۔

یعنی ۔۔۔ کیا کہتے ہیں ۔۔۔ گھر کی [illegible] رہ جاتی ہے"۔

"کچھ گھر کی بہو ہوتی ہے" عمران نے کہا۔

"ہاں ۔۔۔ شعیب ۔۔۔ ہوتی ہے"۔

"کس وقت تک آ جاتے ہیں"

"میں ابھی تک آ جاتی ہیں" [illegible]

[illegible] ۔۔۔ مجھے"۔

"[illegible] جناب"۔

"[illegible]" عمران نے [illegible] کہا۔

"نہیں [illegible]"

"[illegible]

[illegible]"۔

"[illegible]

[illegible]"۔

[illegible]

"کیا کہتے ہیں ۔۔۔ [illegible] ہوتی ہے"۔

"[illegible]"۔

"ہاں ۔۔۔" عمران نے [illegible]

[illegible]

[illegible]"۔

[illegible]

گئی تھیں انہیں خوش [illegible] آ رہے تھے [illegible] آپ کھانا کھا کے [illegible] ہو گئے۔ بہت بلایا [illegible] [illegible] آئے تو [illegible] ہو گئے رات [illegible] آپ کے [illegible] ان کا کہنا تھا کہ [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] نے پوچھا کہ آپ کو جس [illegible] آپ نے [illegible] کہ آپ کو جس [illegible] ہے۔ انہوں نے [illegible] بتایا۔ [illegible] انہوں نے بتایا [illegible] ہے [illegible] ہیں۔ [illegible] ہے کہ ایک [illegible] بھی لگ سکتا ہے۔ [illegible]

"[illegible] مجھ سے پوچھ [illegible] نہیں جناب۔"

"[illegible] مطلب ہے [illegible]۔"

"[illegible] ہم [illegible] تھے۔ [illegible] تھے۔"

"[illegible] تم آپ کو یہاں تک لائے ہیں۔"

"کہاں تک لائے ہو؟" [illegible]

"نہیں جناب! آپ کے [illegible] مشورہ تھا کہ [illegible] آپ کو اس [illegible] رہے ہیں۔"

"ہاں [illegible] ہیں۔"

"[illegible] اب اس وقت [illegible]"

"[illegible]۔"

"وہ ختم کرو"۔ بیگ صاحب غصے سے جھلا گیا۔ "ہمارے جھگڑے یوں ہی سے کسی کو بلاؤ"۔

"مجھے بھی پیسوں کی بڑی ضرورت ہے۔"

"نہیں ڈیڈ۔۔۔ تم کون ہوتی ہو مشورہ دینے والی۔ ہمارے آدمیوں کو بلاؤ۔"

"یہاں آپ کا کوئی آدمی نہیں ہے۔"

"یہ ممکن ہے۔ تم سمجھ نہیں سکتے۔ ہمارے ہاتھ ہمارے آدمی ختم ہو رہے ہیں گے۔"

"آپ کی یہ بات بھی ٹھیک ہے۔ کاروبار آپ کے ہاتھ سے نکل جائے گا معصوم۔ آپ یہاں سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔

تمہیں اس کا پتا ہے معصومہ کہ تمہیں میں نے اعلان کیا ہے۔ آپ چاہیں آپ کو بیان دینا ہے۔"

"یہ تو خوب ہے" بیگ صاحب نے کہا۔ "تم یہاں چلی آئی ہو۔ ہمارے آدمیوں کو اس کا علم نہیں

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔"

"اس لیے تو۔" اس نے ہاتھ ہلایا۔ "آپ نے اپنا یا ان کا [illegible] سب کچھ ختم کر دیا ہے آپ کی

وقت میں آپ کو [illegible] ہے۔ [illegible] آپ کی [illegible]۔"

[illegible] "تمہاری [illegible]۔ [illegible] تم کو [illegible]

[illegible] میں [illegible] کی [illegible] اعلان [illegible]۔ [illegible] آپ

ہمارے کئی [illegible] ہیں گے۔"

"جی۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ یہ کہاں ہیں گے؟"

"ہم تم [illegible] یہ لوگ ہمارے دل کے [illegible] کر رہے ہیں۔۔۔ مطلب یہ کہ [illegible]

ہو کر [illegible] رہتے ہیں گے۔"

"مجھے یقین ہے کہ ایسی کوئی بات نہیں آپ کی بات میں۔۔۔

"بس" بیگ صاحب نے ہاتھ اٹھا کر کہا۔ "[illegible] چاہیے۔"

"[illegible] ان کے ہاتھوں مجبور تھیں۔"

"[illegible] کے ہاتھوں" بیگ صاحب نے کہا۔

"[illegible] نہیں بھی [illegible]۔"

"ـــ کچھ نہیں" عمران نے کچھ سوچتے ہوئے ٹالنے والے انداز میں کہا۔ "[illegible]

[illegible] کے دل کی پہچان [illegible] ـــ [illegible] کے ساتھ نہیں [illegible] ـــ" وہ تو دور سے

[illegible] کے ساتھ [illegible] کی بات

[illegible] ہیں۔

"مجھے علم ہے سردار صاحب نے اس لیے کہا تھا کہ آپ [illegible] مجھے بھی [illegible] کی کہانی

پہ یقین نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ [illegible] سال سے آپ کے خواب میں آ رہی ہیں اور وہ یہی بتاتی ہیں کہ

خواب ہی میں آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔"

عمران نے [illegible] اس بات کا جواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم [illegible]"

"اچھا تو [illegible] ـــ" [illegible] نے کہا۔ "[illegible]

[illegible]"

"یہی تو ہے" عمران نے خوش ہو کر کہا۔ "اس طرح [illegible] ـــ ہم [illegible]

[illegible] ـــ [illegible]"

"ـــ [illegible] ـــ آپ کے غم [illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں۔"

"پھر اس میں [illegible] کی کیا بات ہے۔"

"انہیں انگریزی سے عشق ہے۔ اس لیے وہ عام طور پر انگریزی میں گفتگو کرتے ہیں۔ ہم بھی [illegible] کے [illegible] ہو گئے ہیں [illegible] میں گفتگو کے وقت ہمیں بہت محتاط رہنا پڑتا ہے کہ کوئی [illegible] بات [illegible] سے نہ نکل جائے۔ جب آپ [illegible] سے [illegible] تب بھی [illegible] اردو ہی میں گفتگو [illegible] ورنہ [illegible] جائیں گے"۔

"[illegible] نہیں۔ [illegible] ہم [illegible] ہے۔ اگر ہم سے اردو میں گفتگو ہو جائے اور [illegible] ہم [illegible] گئے ہیں" عمران نے [illegible] ہاتھ اٹھا کے اپنی پیشانی پر [illegible] کہا۔

"ر۔۔۔ر۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]" [illegible] بولی۔

"[illegible] ہم [illegible] ہیں۔ [illegible] ہے [illegible] ہے"۔

"تو آپ ایسی [illegible]" [illegible] نے منہ بنا لیا۔

"ر۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] کام [illegible]"

"[illegible]"

"[illegible] ہیں [illegible] تھے۔۔۔ [illegible] جب ہم [illegible] گے۔ [illegible] ہیں گے"۔

اس وقت تو کوئی [illegible] نہیں ملے [illegible]۔

"ر۔۔۔۔ہاں [illegible] ۔۔۔ [illegible] کام ہے [illegible] حکومت کے [illegible] ہے"۔

"آپ [illegible] ہے"۔

"[illegible] نہیں [illegible] آتا ہے"۔

"نہیں [illegible] جائے گا"۔

"یوں [illegible] جائے گا۔ [illegible] سمجھ میں نہیں آتا کہ [illegible] ہے [illegible] ۔۔۔ [illegible]

ہے اور وقت بھی ملتا ہے۔ دور سے ہم نے باقاعدہ سیدھے سادے [illegible] کرتے ہیں جن کی وجہ

جھوٹ کا [illegible] سی عکس [illegible] امتحان کا نتیجہ [illegible] دیا جاتا ہے۔"

"وہ آپ کو اس [illegible] سے سمجھتی ہیں۔"

"ورنہ ہم سے لوگ پوچھتے ہیں کہ [illegible] ہیں۔" عمران نے آنکھیں [illegible] کہتے ہوئے کہا۔

"آپ خفا کیوں ہوتے ہیں سرکار؟"

"ہم تمہیں پاگل بنا دیں۔ کبھی اس کے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ کبھی دل ٹوٹ جاتا ہے۔ زندگی اس [illegible] ختم ہو جاتا ہے۔۔۔ وجہ تم نے پاگل خانے [illegible] نہیں دیکھا ہے کہ تمام لوگ کیسے [illegible] [illegible] ہے کہ ہم اس مصیبت سے نجات پانے کے لیے خوب [illegible] کرتے ہیں۔ تم [illegible] [illegible] کہ ہم سے [illegible] [illegible] سے [illegible] کی باتیں سن کر [illegible] میں [illegible]۔"

"[illegible] ہوتے ہیں سرکار۔"

"ہم لوگ ہی تو ہوتے ہیں۔"

"یہی ہوتا ہے۔"

"ساری خرابی تو یہی ہے۔۔۔" عمران [illegible] "ہم نہیں چاہتے کہ [illegible] کو [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] بولی ہے کہ [illegible] بچے ہیں اور [illegible] ہیں۔"

"اچھا تو پھر" [illegible] کی۔

"ہم یہیں چلتے۔۔۔ چلو۔۔۔ چلی جاؤ۔۔۔ ورنہ [illegible] غصہ [illegible] ویسے [illegible] کے [illegible] قانون [illegible] ہے۔۔۔ جاؤ۔۔۔"

عمران حلق [illegible] چیخ [illegible] بھی نکلی۔"

تنہائی میں عمران نے [illegible] [illegible] نہیں [illegible] روشنی [illegible] نکل رہی تھی۔ عمران نے کھڑکی [illegible] معلوم ہوا جیسے [illegible]

مرغوب تھا اور بے حد روشنی تھی۔ [illegible] اندھیرے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں نظر آیا تھا۔

[illegible] میں داخل ہوئی۔

"کیا بات ہے؟" عمران نے مجھے رکتا دیکھ [illegible]

"آپ نے مجھے [illegible]" [illegible] نے [illegible] پوچھا۔

"نہیں نہیں نہیں" [illegible] بے حد [illegible] نے کہا تھا۔

"[illegible] میں آپ کی [illegible]"

"اب آپ [illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

[illegible]

[illegible]

[illegible] نہیں تھی کہ [illegible]

تھوڑی دیر بعد وہ اس کی تبدیلی کر رہا تھا اور دروازے پر دستکوں کا سلسلہ بھی جاری تھا۔

پھر [illegible] شمالی کی آواز بھی سنائی دینے لگی۔۔۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے وہ [illegible] رہی ہو۔

عمران نے [illegible] پائپ کے ذریعے نیچے [illegible] اور دروازے [illegible] کی سمجھ

میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس چکر میں پھنس گیا ہے۔

"کھولئے۔۔۔ پولیس۔۔۔ دروازہ کھولئے۔۔۔ [illegible]۔"

عمران نے دروازہ کھولا [illegible] شمالی کھڑی تھی [illegible] آنکھیں سرخ تھیں اور گالوں پر

آنسوؤں کی [illegible] نظر آ رہی تھیں [illegible] ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے وہ [illegible]

بے تحاشہ [illegible] رہی تھی۔

"خدا کا شکر ہے۔۔۔" [illegible] "میں تو سمجھی تھی کہ آپ [illegible]

[illegible]۔"

"گھبراؤ مت شمالی۔۔۔ [illegible] بات کیا ہے؟"

"مجھے [illegible] شاید ہم نے [illegible]

پولیس کو بتایا ہے [illegible]۔۔۔" شمالی نے [illegible] کے

بعد کہا۔

"یہ کیا پاگل پن ہے [illegible] میں نے سوچا نہیں تھا۔"

"[illegible] نہیں کی [illegible]؟"

"کاش میں نے آپ [illegible] ہم آپ کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ ہم [illegible] تھے۔

آپ [illegible] سمجھیں کہ [illegible] آپ کا [illegible] ہے۔"

عمران تھوڑی دیر تک کچھ سوچتا رہا پھر بولا۔ "ٹھیک ہے۔۔۔ مجبوری ہے۔۔۔ ہم [illegible] حکومت سے کتنی

دور ہیں؟"

"صرف بیس میل کے فاصلے پر۔ اس وقت تو آپ شاید ہی لے جا سکیں گے۔ [illegible] پر شاید ہی

[illegible] آپ [illegible] لے جا سکیں گے۔۔۔ مجھے افسوس ہے کہ۔۔۔

"چلو۔۔۔۔ٹھیک ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں مگر آپ رو کیوں رہی ہیں؟"

عورتوں کے آنسو ہیں۔ ہماری ماں بھی رونے لگ جاتی ہے [illegible] شمائل۔۔۔ ورنہ تو کوئی بات

[illegible] روپڑیں گے۔۔۔ [illegible] آنسوؤں کے لیے فرصت۔۔۔ [illegible] دونوں نے ہمارے

[illegible] ایک تمنا پوری ہوئی ہے۔۔۔ ہم [illegible] لے کر آئی ہیں۔۔۔ اس لیے وہ خوشی سے بیٹھ

کر رو رہی ہیں۔"

شمائل کچھ نہ بولی تایا ابو [illegible] سے بہتا آنسو [illegible] چاہتے۔

پھر جواب کی بے چینی [illegible] لے۔۔۔ [illegible] بولی۔ "آپ بہت

[illegible] تایا ابو [illegible] کام [illegible]۔"

"آپ [illegible] بھی تو۔۔۔ [illegible] خدمت [illegible]۔"

"خدمت۔۔۔۔ [illegible] آپ [illegible] بھی [illegible]۔"

"[illegible] تایا [illegible] ہم [illegible]

[illegible] صرف پایا ہے۔"

"[illegible] تایا ابو [illegible] ہیں [illegible] ہے اچھا اب خاصا تامل کر رہا ہے۔"

"[illegible] تایا ابو [illegible] ہو جاتا ہے"۔ [illegible] نے [illegible] سے پوچھا۔

"[illegible] مطلب یہ کہا کہیے۔"

"[illegible] نے [illegible] مجھے کو لینے۔۔۔ انہوں نے جیب سے [illegible]

[illegible]۔۔۔ [illegible]۔۔۔ [illegible]

۔۔۔۔ [illegible] بات ہے۔۔۔ "کیں"

۔۔۔۔ "کیں" ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible]۔۔۔۔

[illegible]۔۔۔ [illegible]

[illegible]۔۔۔ [illegible]

[illegible] گفتگو [illegible] ساری گفتگو کا مطلب [illegible] جب ہم [illegible]

[illegible] ہم نے [illegible]

[illegible]

[illegible] ہم نے [illegible]

[illegible] ہم نے [illegible]

[illegible]

[illegible] جب ہم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی کوشش کی ہو۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے ہاتھوں میں لیا گیا۔

"آپ یہاں خوش ہیں نا ۔۔۔۔ جناب" ۔ شکیل نے پوچھا۔

"خوش ۔۔۔۔" عمران نے بہت سنجیدگی سے [illegible] کہا۔

وہ خوش [illegible] مطمئن ہو۔ عمر سے [illegible] شکیل کی آنکھیں حیرت سے [illegible] شمائل پہ [illegible]

[illegible] نے کہا ۔۔۔۔ مجھے [illegible] جلدی سے بولی ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

رہیں گے" ۔

"ہاں ۔۔ ٹھیک ہے" عمران [illegible] خصوصیت سے ان کے بچے کی

یقینی" ۔

"[illegible] ہیں" شکیل نے [illegible] شمائل سے پوچھا۔

"نہیں وہ خوش [illegible] ہیں ۔ شمائل نے بھی [illegible] جواب دیا۔ "[illegible] کے محبوب کا [illegible]

[illegible] ہوتا ہے" ۔

"عجیب ۔۔۔" شکیل [illegible] ہو ۔۔۔۔" شمائل [illegible] سے بولی۔

"[illegible] تم [illegible] ہیں" ۔

"نہیں" عمران نے [illegible] جواب دیا۔ "[illegible]" ۔ "آپ کی [illegible]

ہیں کہ آپ مجبور [illegible] نے کیا ہیں" ۔

"آپ بھی [illegible]" شمائل [illegible] بولی۔

"ہمارے لیے مشکل ہے۔ ہمیں اس بات سے [illegible] نہیں ہے کہ ہم اس کے لیے [illegible]

پڑی ہیں ۔۔۔ البتہ [illegible] ہے" ۔

"مجھے شبہ ہے شمائل" شکیل نے [illegible] کہا۔

"مگر میں قطعی مطمئن ہوں" ۔

"تم بھی پگلی ہو" ۔

"خیر ۔۔۔ میں دیکھوں گا ۔۔۔" شکیل نے کہا اور [illegible] ان کے [illegible]

میں [illegible] ملاحظہ [illegible] ہے۔

"تمہیں تو لان کی چٹنی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے" عمران نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

"وہ ۔۔۔ کتنا پیارا جملہ ہے ۔۔۔ واہ ۔۔۔" وکیل خوشامدانہ انداز میں ہنسے تھے۔ شمائل نے بھی داد دی۔ اور

عمران تو خوشامدانہ داد کی وجہ سے خوش نظر آنے لگا۔

پھر وکیل نے شمائل کو مخاطب کر کے انگریزی میں کہا۔ "یہ انسان در حقیقت احمق نہیں۔ وہ [illegible] معلوم

ہوتا ہے ۔۔۔ میں سوچتا ہوں کہ کسی بھی کام کا [illegible] کیسا [illegible]۔"

عمران سے جب پوچھا [illegible] کے [illegible] وہ [illegible] تو نہیں آنے دیا۔ وہ [illegible] وکیل اس کا

اختیار کرنا چاہتا ہے ۔۔۔ ظاہر ہے کہ یہ جو کچھ عمران نے ابھی [illegible] ہوگا۔

بہرحال [illegible] سے [illegible] دل ہی دل میں [illegible] تھے۔ "[illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible] وکیل [illegible] "دل میں پایا جاتا [illegible]

[illegible] ہے۔"

"[illegible] ۔۔۔۔" "یہ آپ [illegible] نہیں؟" شمائل نے [illegible] سے پوچھا۔

"بس ۔۔۔۔ یونہی ۔۔۔" عمران نے جواب دیا۔

شمائل نے [illegible] دیا۔ [illegible] سے [illegible]۔

"ٹھیک ہے" شمائل نے کہا۔

"[illegible]" شمائل نے کہا اور [illegible] عمران [illegible] وقت کی [illegible]

ہم جنس معلوم ہو رہا تھا۔

شمائل کی والدہ نے [illegible] آنا۔ انہوں نے [illegible] نظر آ رہی تھی

[illegible] اقسام کے [illegible] تھے

عمران [illegible] کے [illegible] اس کے پیچھے چل رہا تھا۔

کھانا شروع کرنے سے پہلے عمران نے کہا۔ "مجھے افسوس ہے کہ ہم کھانے پر [illegible]

کرتے ہیں [illegible] کہ کھانے [illegible] کرتے ہیں تب [illegible]

میں [illegible] کرتے ہیں کہ [illegible] ہے کہ ہم [illegible]

مجبور ہیں اور شاید یہی ان کی ذہنی حاجت بھی ہے۔"

"یقیناً۔۔۔ پھر تو ہم بھی [illegible] کریں گے۔۔۔۔" ثانی نے [illegible] کا مظاہرہ کیا۔

"نہیں ضروری نہیں آپ گفتگو کریں، ہم انہیں باتیں کرنے [illegible] مخاطب نہ کیجئے گا۔"

اس بحث کے دوران وہ دونوں خاموش تماشائی بنی بیٹھی تھیں۔ تبھی باورچی خانے سے [illegible] دعوت

تک صاف چمچوں اور پلیٹوں کے کھڑکنے کی آوازیں آرہی تھیں۔ ایسے میں پھر شکیل نے شائلہ کو گھریلو

میں مخاطب کیا۔

"اگر آپ سے [illegible] دیکھیں [illegible]۔۔۔ میرا خیال درست ہے کہ وہ ان کی مرضی کا [illegible] رہے؟"

"مجھے تو پہلی بہت ہی عمدہ آدمی معلوم ہوتا ہے۔"

"میں ابھی تک سمجھ نہیں پائی، یہی سوال اٹھا ہے کہ یہی آدمی ہے [illegible] تھا۔"

"میں سمجھتی ہوں جس طرح ہمیں تمہاری [illegible] ہے ویسے ہی قدرت نے محبت [illegible] جو بیچارہ

پھر وہ بیٹا ہو دولت ہو [illegible] کار [illegible]۔"

"اگر یہ بات ہوتی تو میں [illegible] نے پہلے ہی [illegible] یہ سب کچھ [illegible] میں

بہت [illegible] ہے [illegible] تم بھی [illegible] ہے۔"

"پھر بھی۔۔۔ [illegible] ہی [illegible] ہے؟"

"آپ نے [illegible] اس [illegible] سے [illegible]۔"

"ارے پھر بھی۔۔۔ یہ [illegible] کیا بات ہوا ہے؟"

"تم بھی کبھی [illegible] آتے [illegible] آپ کو اس محبت میں لطف

نہیں آیا؟"

"میں ایک کاروباری آدمی ہوں [illegible] شکیل نے [illegible] کہا۔ "مجھے اتنا وقت ہی نہیں ملتا کہ اس

قسم کی مجالس سے لطف اندوز ہو سکوں [illegible] آپ [illegible] کہ آپ نے کسی [illegible] سے محبت کی

ہو۔"

"[illegible] ختم کیجیے۔ [illegible] آپ کے [illegible] سے [illegible] آپ [illegible] فیصلے سے [illegible] رکھوں گی۔ اس وقت تک کے لیے اس مسئلے پر [illegible] میں [illegible]۔"

"آپ کی [illegible] کا [illegible] یہاں ہے۔"

"کھانا ختم کرنے کے بعد آپ [illegible] کا۔ مجھے [illegible] معلوم کرنے کا موقع [illegible]۔"

"تو آپ کا قیام [illegible] سے ہی [illegible]۔"

"یقیناً مجھ میں اس قسم کے [illegible] نہیں [illegible]۔"

"میں یہاں حفاظت کی خاطر [illegible]۔ آپ بھی جانتی ہیں کہ آپ کے [illegible]۔"

"[illegible]۔" "[illegible] اس قسم کے [illegible]۔"

"آپ [illegible]" [illegible]۔

[illegible]

"[illegible] آپ [illegible]۔ آپ [illegible] ہے۔ مجھے یقین ہے کہ [illegible] آپ کے قدم [illegible]۔"

"[illegible] مجھے [illegible]۔" [illegible] نے کہا۔

[illegible]

* * *

[illegible] کے [illegible] پر [illegible]۔

[illegible] سے [illegible] کے لیے [illegible] لے [illegible]۔"

[illegible] اشارہ پا [illegible]۔

[illegible]۔

ان میں سے ایک نے دوسری کو مخاطب کر کے کہا۔ "مجھے دونوں سے محبت ہے مشتاق نے گیت میں گایا ہے۔ مجھے دونوں سے قسموں نے ترقی میں پایا۔ یا آپ دونوں کسی رات بھی کر سکیں۔ یا ہم آپ بھی نکالیں گی"۔

"مگر ہم میں اتنی ہمت کہاں کہ ہم ان سے درخواست کریں۔ مالک ہی کیا ہے"۔ دوسری بولی۔

"تو ہم پرنسپل صاحبہ سے اجازت لے لیں"۔

"پاگل ہو، یہ پتہ نہیں ہے کہ پرنسپل ناراض ہیں"۔

وہ دونوں اس وقت کمرے کے ایک کونے میں کھڑی تھیں جس کا مطلب یہی ہو سکتا تھا کہ وہ ان سے بات کرنا چاہتی تھیں مگر جرأت نہیں ہو رہی تھی۔

مشتاق نے سوچا کہ جب میں ان سے بات کروں تو اس کے مطابق رہیں۔ پھر اس نے آگے بڑھ کر ان میں سے ایک کو مخاطب کر کے کہا۔ "پرنسپل آپ سے ناراض ہیں؟ آپ درخواست کریں گی"۔

"ضرور کریں گے"۔ مشتاق نے جواب میں کہا تو وہ دونوں آپس میں دیکھتی رہ گئیں۔

"مس شکیلہ بہت اچھی رقاصہ ہیں"۔

"خوب، رقاصہ تو ہم سمجھتے ہیں کہ کچھ ناچتا ہے"۔ مشتاق نے پوچھا۔

"مطلب ۔ ۔ ۔ یہ کہ وہ بہت اچھا گاتی ہیں"۔

"بہت خوب"۔ مشتاق نے بہت پرجوش ہو کر ان کی طرف دیکھا۔ "مجھے خوشی ہوئی ہے۔ آپ کو بھی تو شوق ہے۔ ناچ گانا ہی روح کی غذا ہے۔ آپ کو کرنا چاہیے۔ مگر ہم انہی سے پوچھتے ہیں"۔

"ہم آپ کا ناچ بھی دیکھیں گے"۔

"ورنہ اس وقت تو ہم پرنسپل صاحبہ کو وہاں لے جائیں گے۔ عام اجتماع میں راستہ یہ ہے وہ دیکھو یہ بہت سادہ سی ہے"۔

"یہ ہم کو ۔ ۔ ۔"

"ہم حکم کی تعمیل کریں"۔

"تو پھر جانے سے پہلے جواب دے"۔ ایک نے کہا۔ "یہ تو اچھی بات ہے" مشتاق بولا۔

وہ حکومت پہلے سے شہروں میں رہتی ہیں اب چونکہ کچھ دن قیام کرنا ہے اس لیے گاؤں بھی ٹھیک ہوگا۔

"آپ محمد مصطفیٰ نے مجھے فون کر کے پہلے سے آگاہ کر دیا ہے۔"

"ہماری کچھ مجبوریاں ہیں تاکہ ہم [illegible] آئیں [illegible] کریں۔" عمران نے [illegible]

کر رہے تھے۔ ان کے لہجے میں سچائی تھی۔

اور کمرے میں [illegible] خاموشی تھی اس نے [illegible] اس سے [illegible] کرنے کے بعد

ان کا پتہ پوچھ لیا۔

جب یہ شخص ان سے بہت اطمینان سے [illegible] کا پتا [illegible] رہے ہیں۔ "محمد [illegible]

دور پہاڑوں [illegible] ہم سے بہت پہلے [illegible] آباد ہیں، حکومت سے دور نہیں ہے

جب ہم [illegible] قیام [illegible] ہم سے [illegible]

وہاں [illegible] پہاڑوں کی [illegible]

[illegible] آپ کی [illegible] ملتا ہے۔

ہم کسی وقت [illegible]"

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ آپ [illegible] خوشی خوشی [illegible] جا سکتے ہیں۔" عمران نے کہتے

ہوئے کہا اور رخصت ہونے سے پہلے [illegible] تعظیم کی۔

عمران کے پوچھنے پر [illegible] اس نے اس کے [illegible]

[illegible] شاہ علی نے [illegible] کے لیے پوچھا۔ "آپ [illegible]

پہاڑوں کیا ہوتا ہے؟"

"۔۔۔۔" عمران [illegible] جیسے اب تک [illegible] رہا۔ "[illegible] نے؟"

"شاہ علی نے سوال کیا۔

"پہاڑوں سے کچھ [illegible] ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ [illegible] بات ہے

کر لیے [illegible] ہم یہاں قیام کریں۔"

"آپ کچھ اس سے گھبرا رہے ہیں۔"

"چونکہ [illegible] [illegible] تیار کی ہے [illegible] [illegible] [illegible] ضرور

بالکل [illegible] [illegible] [illegible] تو ہم [illegible] [illegible] ہو جائیں گے۔ یہ یہاں

تک بھی [illegible] نہ ٹال سکے گا۔"

"مجھے بے حد افسوس ہے [illegible] [illegible] عذاب [illegible] [illegible] کی [illegible]

تھے۔ میں نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔"

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بیٹھا۔

"یہ چیز [illegible] ضروری ہے؟" شمائل نے [illegible] پوچھا۔

"ہم نہیں [illegible] [illegible] کے لیے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہو ہے۔"

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شمائل کی [illegible] [illegible] گی۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

ہے۔"

"[illegible] [illegible] ۔۔۔ "شمائل" [illegible] [illegible] آپ [illegible] ہے؟"

"نوش ۔۔۔" [illegible] نے [illegible] [illegible] شمائل [illegible] [illegible] اس نے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پڑی۔

"کیا یہ [illegible] تمام لوگوں نے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible]

ہوئی تھی۔"

"[illegible] [illegible] [illegible] جاتا ہے۔" ایک لڑکی نے [illegible] کہا۔

"تب تو [illegible] [illegible] [illegible] ہو سکے گا۔" شمائل [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

بوتلیں۔"

"بلکہ ۔۔۔ میں پولیس ۔۔۔ ٹھیک کیا بات ہے؟" شمائل بولی۔

"ہم نے آپ سے [illegible] لئے کی [illegible] تھی کہ آپ اپنی پڑھائی میں بہت [illegible] ہیں۔ انہوں نے تو صرف تعریف کی تھی کہ آپ [illegible] ہیں۔"

"سے یہ بات نہیں ہے پولیس" شمائل نے اطمینان کی سانس لی۔ "جیسے ۔۔۔ جیسے ۔۔۔ [illegible] وہی بات پوچھ رہی تھی۔ آپ کے لیے تو صرف [illegible] ہیں۔"

پھر اس نے تھوڑی دیر بعد [illegible] کے دروازے سے [illegible] ہوا کی [illegible] اور انہیں محسوس ہونے لگی۔

پھر وہ کچھ دیر تک [illegible] ایسا محسوس [illegible] جیسے [illegible] باہر [illegible] کتاب میں [illegible] لگیں۔

شمائل کی آنکھیں [illegible]

پھر پتہ نہیں کس وقت [illegible] وہ نیند [illegible] گئیں۔

* * *

رات کا ایک بج گیا ۔۔۔ [illegible]

[illegible] کے پاس پہنچا تھا [illegible] کے [illegible] سے [illegible]

وہ [illegible] سے [illegible] آتی تھی [illegible] کا [illegible] سے [illegible]

[illegible] ۔۔۔ یہاں دارالحکومت کے [illegible]

لوگوں کی [illegible] تھیں۔ [illegible] دارالحکومت سے [illegible]

[illegible] کے تھے۔ [illegible] مقامات [illegible] ایک بھی

خاص [illegible] تھی۔ [illegible] دارالحکومت کے [illegible]

[illegible] بھی جب شمال کی [illegible] ایک

[illegible] کے [illegible] ٹھنڈی ہواؤں سے [illegible]

تھی۔

وہ لوگ یہاں سے پہلے ہی نکل چکے تھے۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے انہیں معلوم ہو کہ ٹیم

کو خبر پہنچ چکی ہے جبھی وہاں ابھی اس [illegible] موقع [illegible] کہ وہ ٹیم کی اطلاعات دیتے

ہی جا رہے تھے جس کے بعد [illegible] سے نکل گئی تھی۔

وہ باہر پہنچے تھے۔ وہ بلڈنگ سے کچھ دور جب چلے گئے تو صفدر [illegible] حالات کچھ بدل چکے ہیں یہ معلوم کر لیا گیا

[illegible] نامعلوم تھا کہ ٹیم سے [illegible] پر کوئی کارروائی کی گئی ہے۔ جو ابھی معلوم ہوا کہ [illegible] عمارت میں کی

گئی۔

صفدر نے یہی مناسب سمجھا کہ وہ ٹیم کی عمارت تک جایا جائے۔ اس لیے وہ وہاں [illegible] کی [illegible]

[illegible] پتہ تھا۔ کہ عمارت تک [illegible] وہاں تھی۔ اس نے پھر بھی [illegible]

مستعدی سے عمارت سے [illegible] رہتے ہیں۔

پھر صدر دروازے [illegible] پہنچ کر [illegible] اطلاعات ملنے کے بعد [illegible]

[illegible] حالات [illegible] کر [illegible] بھی [illegible] کی [illegible]

[illegible] کے لیے وہاں آیا [illegible]

پھر [illegible] سے [illegible] پر [illegible]

[illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ صفدر [illegible] رہا تھا کہ [illegible]

چاہئے۔

[illegible] صفدر [illegible] کے [illegible] عمران

[illegible] ۔۔۔ [illegible] رہا تھا کہ صفدر [illegible] پر آنے کا عمران

[illegible] اور آنکھوں سے [illegible] رہا تھا جیسے وہ بھی [illegible]

[illegible] صفدر [illegible] کے [illegible] رہا تھا کہ [illegible]

[illegible] نے [illegible] ہے۔

[illegible] ۔۔۔ [illegible] اور [illegible] جب

[illegible] اس نے محسوس کیا کہ وہ [illegible] ہے [illegible]

تب وہ وہاں تک [illegible] سکیں [illegible] تھیں۔ وہ جیسے مر [illegible]۔۔۔ لیکن اچانک ہی [illegible] تکلیف دینے [illegible]
کی نشیب میں قطار در قطار چلتا چلا گیا۔۔۔ [illegible] پہاڑ [illegible] والی [illegible] کی [illegible] [illegible]۔

قطار در قطار کی تعداد [illegible] سے [illegible] [illegible] پچھلی قطار کے بعد کی [illegible] [illegible] ہو رہی تھی۔

ہوش [illegible] [illegible] تھا اس کا [illegible] [illegible] [illegible] اس نے [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] پر [illegible] تھی [illegible] تھا اس وقت [illegible] [illegible] [illegible] نشیب میں [illegible]۔۔۔ قطار در قطار [illegible] [illegible] کی [illegible] کے جسم کے مختلف حصوں میں [illegible] ہونے لگی [illegible] شدت سے [illegible] کا [illegible] [illegible] پڑ گئی۔

[illegible] [illegible] [illegible] تمام [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] کا [illegible] رہی تھی۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رہا تھا [illegible] ہوا کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سب نظر آ رہی تھیں۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تکلیف [illegible] تھا۔۔۔ [illegible] [illegible] [illegible] کہ اب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] رکھا تھا۔

[illegible] تمام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] تھی۔

وہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] [illegible] اس پر [illegible] طاری ہونے لگی۔ اس سے پہلے کبھی [illegible] نہیں محسوس ہوئی تھی۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کا [illegible] [illegible] ہوئی۔ اس پر [illegible] طاری ہونے لگی۔

[illegible] [illegible] نے [illegible] اس نے [illegible] [illegible] [illegible] ہوتا ہے کہ [illegible] [illegible] [illegible] سے اس کی [illegible] ہوتا ہے۔

اس نے [illegible] محسوس کیا کہ [illegible] [illegible] میں [illegible] رہا۔۔۔ [illegible] [illegible] سے [illegible] میں [illegible] کی [illegible]

دروازہ کھلا اور وہ آدمی اندر داخل ہوئے ان میں سے ایک کے ہاتھ میں ریوالور تھا۔

" اسے قابو کرو شیطان پہلے چالو۔۔۔" ریوالور والے نے دوسرے آدمی کو حکم دیا۔

صفدر نے خاموشی ہی رہنا مناسب سمجھا۔ حالات کی نوعیت کا اندازہ ہونے سے پہلے وہ کوئی اقدام نہیں کرنا چاہتا تھا۔

وہ آدمی اس کی طرف بڑھا ہی تھا کہ وہ خود ہی اٹھ گیا۔۔۔ اور دروازہ کھلا ہوا تھا۔۔۔ وہ چپ چاپ دروازے کی طرف بڑھا۔ ریوالور کی نال اس کی کمر سے آ لگی۔

اس طرح وہ صفدر کو لے کر باہر آئے۔۔۔ یہاں تین آدمی اور پہلے ہی سے اس کے منتظر تھے۔ انہوں نے اسے بیچ میں لے لیا۔

" ہم سے [illegible] ٹھیک ہے۔" ریوالور والے نے [illegible] کہا۔ "

[illegible] ٹھیک ہے یہ بڑی اچھی بات ہے کہ تم خود ہی [illegible] صورت میں [illegible] صورت میں ہم تمہیں [illegible]۔"

صفدر کو [illegible] گاڑی میں [illegible] دیا گیا۔

[illegible] تھے۔۔۔ [illegible] نہیں تھا۔۔۔ [illegible]

[illegible]

ہیں گم تھا۔

* * *

وہ کئی گھنٹے عمران کے [illegible] معمول کے مطابق ہی گم سم بیٹھی رہی۔ [illegible] تب تک آنکھیں

بند کئے پڑا رہا اور اٹھا بھی تو اس طرح کہ جیسے [illegible] سے کسی نے [illegible] ختم کر دیا تھا۔

وہ خاموش بیٹھی اس نے چپ [illegible] احساس جاگ [illegible] ایسا تھا جیسے سب کچھ [illegible]۔

"[illegible]۔۔۔۔۔۔۔" لڑکی نے جواب دینے کے بجائے [illegible] محسوس ہو رہا

ہے۔"

"[illegible] جب ہم [illegible] بیٹھے ہیں کہ [illegible] بات پر [illegible]۔"

"پہلے سے تو بہتر ہیں۔"

"[illegible]" عمران نے [illegible] کہا۔ "[illegible] ہم [illegible] سے [illegible]

میں [illegible] تھے۔۔۔۔ [illegible] سے [illegible]۔۔۔۔۔ [illegible]۔۔۔"

لڑکی نے ہاتھ [illegible] کی جانب [illegible] پائی۔

"مجھے علم ہے" عمران نے [illegible] سے کہا۔ "جاؤ۔۔۔۔ تم تنہائی چاہتے ہیں۔۔۔۔ [illegible]

نصیب ہو سکیں۔"

"جا رہی ہوں۔ [illegible] جیسے [illegible] سے کہیں [illegible]۔۔۔" وہ چلی

گئی۔

[illegible] کے بعد عمران [illegible] تبدیلی [illegible] لیکن اس کے [illegible] سے [illegible] بھی [illegible]

کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔ [illegible] بھی [illegible] معلوم ہو رہا تھا۔

[illegible] کے [illegible] پاس [illegible] لیکن اس نے اس کی بات [illegible]۔

"یہ آپ کو کیا ہو گیا ہے پرنس؟" "طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟" اس نے فکر سے پوچھا۔

"ٹھیک ہی ہے" عمران نے دونوں آنکھیں بند کر کے ٹھنڈی سانس لے کر کہا۔

"کیا کوئی تکلیف پہنچی ہے پرنس۔۔۔۔؟"

"نہیں۔۔۔" عمران نے پھر ٹھنڈی سانس لی۔ "کلیجہ تو اب پک چکا۔"

"میں نہیں سمجھی؟"

"کچھ نہیں کچھ بھی نہیں" عمران نے گلوگیر آواز میں کہا اور سر جھکا لیا۔

"نہیں پرنس یہ نہیں ہو سکتا۔ آپ کو بتانا پڑے گا۔ آخر آپ کے چہرے پر [illegible] مجھے بھی بتائیے نا" [illegible]

"نہیں تو۔۔۔۔" عمران [illegible] "ہم [illegible] ہم ہمیشہ [illegible] سمجھتے ہیں۔"

"سمجھ گئی۔۔۔۔ اب" [illegible]

"جیسے تمہاری مرضی" عمران نے [illegible]

"ہم آپ کی ہیں [illegible]"

"[illegible]"

"تم لوگ [illegible]"

"نہیں۔۔۔ خدا نے [illegible]" اس نے [illegible] "ورنہ ہم [illegible] ہیں گے۔

ہم نہیں چاہتے کہ ہماری ذات سے کسی کو دکھ پہنچے۔"

"۔۔۔۔تو آپ بھی چلے جائیں گے؟"

"کہاں جا رہے ہیں؟" اس نے پوچھا۔

"کاش آپ پوچھ [illegible] ۔۔۔"

"۔۔۔۔ہماری بھی یہی خواہش تھی۔۔۔۔مگر۔۔۔"

"مگر۔۔۔ پیارے پرنس۔۔۔۔ میں تو [illegible] آپ کا پیچھا نہیں چھوڑوں گی۔"

عمران [illegible] اس [illegible] شمالی [illegible]

[illegible] اس نے [illegible] "نہیں۔۔۔

نہیں۔۔۔ [illegible]

[illegible]"

"آپ [illegible]"

"[illegible]" عمران نے [illegible]

[illegible]"

[illegible]

[illegible]"

"اب [illegible] آپ [illegible]" شمالی [illegible]

"آپ نہیں [illegible] شمالی۔۔۔ [illegible]" [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

"تم چپ رہو" شمالی نے [illegible]

"[illegible]" عمران نے [illegible] "حقیقت یہ ہے کہ ہم نے [illegible]

[illegible]

جس عمران سے [illegible]

[illegible]

صرف بچے ہیں وہ دوستی کرتے ہیں کہ وہ دنیاداری تک محدود رہیں لیکن [illegible] جاتا ہے تاکہ ہم آ گئی

سیدھا جہنم میں بھیج دیا جائے۔ جس عمران سے سارا خرچ ہوتی ہے۔ سے خودکشی کر دیتی ہے تاکہ تائب

ہو کر جلد سے جلد جنت میں پہنچ سکے۔"

"معصوم کے [illegible] کوئی بہت ہے یا آپ ہی۔ یہ سارا حال بیان کر رہے ہیں"۔ [illegible] بولی۔

"پچھ تم لوگ جو [illegible] سے" شاکی نے اٹھتے ہوئے کہا۔ اور [illegible] آگے ہوں گی کہ نہیں [illegible]

نے عمران سے کہا۔ "وہ پولیس مجھے چاہئے [illegible] ہوئی ہے۔ چلے جائے پتہ چلا کہ [illegible]

گے"۔

عمران [illegible] "شاکی ان کے لیے جائے گی"۔

عمران نے [illegible] کہا۔۔۔ "یہ [illegible] ہے"۔

"یہ۔۔۔۔" شاکی [illegible]

"ہم [illegible] کہ کوئی [illegible] جا [illegible] آپ [illegible]

[illegible] پر [illegible] کے [illegible] ہم [illegible] کے [illegible]

تم کا [illegible]۔۔۔۔۔ عمر [illegible]۔۔۔ سب [illegible] ہم کیا

کریں"۔

"[illegible]۔۔۔۔ آپ [illegible]۔۔۔۔ اب مجھے آپ کا" [illegible]

سکیں دیکھ جاتا۔

عمران تھوڑی دیر [illegible] سے چپ رہا [illegible] آنکھیں [illegible]۔ "آپ [illegible] کر

ہم جو کر رہے ہیں"۔

"ہاں"۔

"[illegible]۔۔۔۔۔ [illegible] میں آتا۔۔۔ اس سے پہلے [illegible] سے [illegible]

[illegible]۔۔۔ ہم [illegible] سے [illegible] آتے ہیں [illegible]۔۔۔

[illegible]۔۔۔۔ [illegible]"۔

"ارے چھوڑیے" شائل ہنس پڑی۔ "یہ دنیا داری کی باتیں ہیں۔ میں تو پیدائشی پہاڑی لڑکی ہوں"۔

"ہاں ہم بھی سوچ رہے تھے۔ شہری خواتین [illegible] ہوں گے"۔

شائل نے اس کے سامنے پلیٹ کھسکاتے ہوئے کہا۔ "آپ نے یہ حلوہ کھایا کبھی"۔

"ہاں۔۔۔ مگر یہ۔۔۔ جو ہم شوق سے کھاتے ہیں۔۔۔ مگر خوشبو [illegible] ہے"۔

"واقعی [illegible] ہوتے ہیں"۔

"اور میرا چیلنج ہے۔۔۔" عمر نے شوخی دکھائی۔

"وہ۔۔۔ تم بھی [illegible] آپ [illegible] شائل [illegible] ہوتی ہیں"۔

"[illegible] ہے"۔

ناشتے کے بعد شائل [illegible] کمرے میں [illegible] اور پکنک [illegible]
عمر اس سے [illegible] تھے [illegible] شائل [illegible]
[illegible] شائل [illegible] گی۔
عمر نے [illegible]
[illegible] نے [illegible] شائل [illegible] عمر اس سے
[illegible] کے [illegible] لائی گی۔

تھوڑی دیر بعد [illegible] سے نکل آیا۔ [illegible] میں رہ رہا تھا اور عمر اس کی [illegible]
کے متعلق [illegible] منزل کے لیے [illegible] تھیں۔ اس وقت بھی
[illegible] کر
دی گی۔

"[illegible] ۔۔۔ ہم [illegible] رہے ہیں" عمر اس نے [illegible]
[illegible]۔

"ہاں۔۔۔ [illegible] ہم [illegible] کہ ہم اس وقت کہاں ہیں۔
[illegible] گے۔ اور

ہمارے گھر سے تھوڑی سی [illegible] مطلع کر رہا ہے ----- یہ ---

وہ ---- نہیں ---- اچھی چیز ---- سمجھا [illegible]

[illegible] ---- [illegible] ---- [illegible] ---

[illegible] ہم [illegible] ---- [illegible] ----

[illegible] ---- [illegible] کہ ہم [illegible] ---- [illegible] ---- [illegible]

ہمارے [illegible] ---- [illegible] ہم اپنی [illegible]

تک [illegible] کہ ہم [illegible] ---- [illegible]

[illegible] ---- [illegible] ہم [illegible]

[illegible] ---- [illegible]

[illegible]

[illegible] ---- [illegible]

[illegible] ----

عمران نے [illegible] تھے۔

"یہاں پر کس کی بات ہے ----" نعمانی نے پوچھا۔

"[illegible]" عمران نے [illegible] سے [illegible] کہا۔

"شاید آپ [illegible] چاہتے تھے ---" نعمانی نے [illegible]۔

عمران نے [illegible] آنکھیں [illegible] سے کہا۔ "[illegible]

دیر ہونے سے مطلع [illegible] کہ صفدر، چوہان اور نعمانی [illegible] تھے [illegible] صفدر وہاں سے غائب ہو گیا

ان لوگوں کو [illegible] چوہان اور نعمانی نے [illegible] مگر اس کا

[illegible] ہے ---- عمران [illegible]

تھی کہ [illegible] بہت احتیاط سے قدم اٹھانا چاہئے [illegible] معلوم ہے [illegible] اس سے پوچھ لے

[illegible] سب سے [illegible] ---- [illegible] کی صورت [illegible] کہ جب

غور کرنے والا رہا ہوں۔ پچھلی رات اس نے شائی اور کلنی کی گفتگو سنی تھی جس کا مقصد ہنوز تاریکی میں تھا۔

"کیا سوچنے لگے ہو پولس۔۔۔" شائی نے پھر دہراتے ہوئے کہا۔

"[illegible] تو چپ [illegible] ہی ہے [illegible] چہرہ اترا ہوا ہے۔"

"کیوں، آخر کیوں؟"

"اس کا ایک آدمی بھی نہیں مرا۔ [illegible] مارا جا رہا ہے۔۔۔ ہماری [illegible] رہا ہے۔ وہ ہمارے پیچھے لگا ہوا یہاں تک آ پہنچا۔۔۔ اور اب [illegible] ہے۔ وہ ایک مقامی آدمی ہے۔ یہاں تمہارے علاقے کی [illegible] ہیں۔ [illegible] مقامی لوگ ہیں۔۔۔ اپنے [illegible] ہمارے [illegible] ابھی تک [illegible] نہیں [illegible] ہماری [illegible] ہمارے [illegible] آخری رات [illegible] نہیں [illegible] تک [illegible] چلے [illegible] کی [illegible] ہیں۔ ہم [illegible] نے [illegible] تھے۔ [illegible] ہم نے ہی [illegible] ہیں۔ ہم [illegible] ہیں۔۔۔۔۔۔ اب تمام [illegible]۔"

[illegible] کی طرف [illegible] نے [illegible] میں تھی۔ [illegible] صفدر کا [illegible] کی گفتگو [illegible] تھا۔ [illegible] لوگوں [illegible] کا [illegible] نہیں [illegible] اس کی صداقت کا یقین [illegible] کا۔۔۔ صفدر [illegible] نہیں [illegible] کہانی تھی۔

"یہ تو واقعی پریشانی کی بات ہے۔۔۔" شائی نے تشویش آمیز لہجے میں کہا۔

"[illegible]۔۔۔"

"ہاں۔۔۔"

"پھر ہم بھی چلیں؟"

"وہ۔۔۔۔۔ میں [illegible] کے لیے یہاں نہیں [illegible] پولس" شائی [illegible]۔

"فی الحال اس ملک کی [illegible] بھی [illegible] ہے۔"

"کیوں آپ کے یہاں کون عورتیں آتی ہیں؟" [illegible] نے پوچھا۔

"وہ غیر مردوں سے گفتگو نہیں کرتیں۔ اور چچا نے [illegible] دیا ہے [illegible] شکل دیکھ [illegible] دن

کے مہینے میں [illegible] ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ تم [illegible]"۔

"دیکھو پولیس [illegible] ہمارے [illegible] سکتا ہے کہ [illegible] نے تمہارے [illegible]

پکڑ [illegible] سے متعلق معلومات حاصل کریں گے"۔

"[illegible]"۔

"[illegible] سکتا ہے کہ [illegible] ہوں"۔

"تب تو [illegible]"۔

"[illegible] آپ [illegible]"۔

"[illegible]"

[illegible]

صفدر رحمت کے [illegible] پر چت لیٹے پڑا ہوا تھا اور ایک بڑی پرسکون آواز [illegible] کی طرح
منتشر ہو رہا تھا جیسے کسی سے ہم کلام تھا۔

مدہوشی [illegible] تکلیف دہ نہیں تھیں ۔۔۔ بلکہ وہ اتنی ہلکی تھیں جیسے سماعت میں داخل ہو کر جسم کا
رواں رواں [illegible] پیچھے ریت کا [illegible] بھی آرام دہ تھا۔

[illegible] جو [illegible] پانی [illegible] تھا [illegible] کی [illegible] ان سے
[illegible] وہ شکل [illegible] جیسے [illegible] بات [illegible] سب [illegible] ان
[illegible] لگ [illegible] رکھی جا رہی تھی۔

[illegible] رحمت [illegible] سب [illegible] ان [illegible] نکل آئے
ان کے [illegible] تھے ۔۔۔
سے ریتوں کی [illegible] جو [illegible] سے بے [illegible] ہوئی اور [illegible] سے پانی
اس نے [illegible] مجبور [illegible] پڑا تھا [illegible] معلوم [illegible] کہ [illegible]
ایک [illegible] میں [illegible] تب اس کی جان میں جان آئی [illegible] اور جیسے ہی [illegible]
آواز [illegible] کے [illegible] کا [illegible] پر پہنچ [illegible]
[illegible] ہوتی اور [illegible] نے [illegible] کر اس کے بعد [illegible]
[illegible] اس کا [illegible] نے [illegible] ۔۔۔ [illegible] کا [illegible] رکھنے کے قابل ہو
جائے ۔۔۔

[illegible] نے [illegible] ۔۔۔ [illegible] آنکھیں [illegible] سے ہی [illegible]
[illegible] ریت پر [illegible] اور [illegible] لوٹ جاتیں۔

[illegible] معلوم ہوتا تھا جیسے [illegible]
[illegible]

[illegible]
چہرہ [illegible] دیکھے گا۔

[illegible]
[illegible] اس کے [illegible]
[illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] صفدر نے [illegible]
تھی۔

[illegible] معلوم ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible] رات اس کے پاس [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible] محسوس کرنے لگا تھا۔

[illegible] صفدر [illegible]
[illegible] آئی جس کے [illegible]
[illegible]
[illegible] صفدر [illegible]

"تو ہم [illegible]"

"[illegible] صاحب۔۔۔" صفدر نے [illegible] سوچا کہ اب [illegible] گا۔

[illegible] کے پیچھے چلنے لگا۔ [illegible]

میں [illegible] ہوتا گیا تھا۔ [illegible] نظر میں [illegible] گھرانے سے تعلق رکھنے والی [illegible] معلوم ہوتی تھی۔

صفدر کو شدید حیرانی تھی۔ [illegible] جا چکی تھی اور وہ ایک چھوٹی سی عمارت کے کمپاؤنڈ میں داخل ہو رہا تھا۔

" جاؤ ۔۔۔ جاؤ ۔۔۔ " [illegible] آگے بڑھ گئی ۔۔۔ [illegible] ایک دروازے میں داخل ہوا [illegible]

جس سے [illegible] داخل ہوا تھا۔

" جی ۔۔۔ " اس نے جواب دیا۔

صفدر نے دو ایک منٹ [illegible] دیکھا [illegible] ایک بوڑھی عورت [illegible] بیٹھی ہوئی اونگھ رہی تھی۔

صفدر نے جیب [illegible] کے اشارے [illegible] جیب پر [illegible]۔

" کتنا [illegible] " اس نے پوچھا۔

" ہاں میم صاحب " صفدر نے [illegible] انگلش میں۔

" [illegible] ہے [illegible] "۔

" تم [illegible] " [illegible]

ی معلوم ہوتی [illegible]

" ہاں میم صاحب ۔۔۔ [illegible]

[illegible] تک [illegible] تھا "۔

" یا تم چور ہو " [illegible] نے پوچھا۔

" نہیں میم صاحب ۔ میں ایک شریف آدمی ہوں "۔

" پھر تم نے کیسے پایا " ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] پھینک دیتا۔

بہت دور ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] پھینک دیتا "۔

" ۔۔۔ مگر [illegible] معلوم [illegible] نے مجھے [illegible] ایک [illegible]

کے [illegible] میں [illegible] دیا تھا "۔

" نہیں ۔۔۔ تم جھوٹا ۔۔۔ " [illegible] ۔۔۔

" ہاں میم صاحب ۔۔۔ [illegible] خاصی اچھی رقم تھی جو [illegible] نے مانگا "۔

"[illegible] کدھر ہے؟"

"دارالحکومت یہاں سے کتنی دور ہے؟"

"دارالحکومت کدھر ہے؟"

صفدر سوچنے لگا کہ سب سے پہلے کیا پوچھنا چاہئے۔ اتنے میں بوڑھی عورت نے جو بڑے غور سے صفدر کو [illegible] کے

[illegible] اس پر [illegible]۔

"[illegible] تم [illegible]؟" بڑھیا نے پوچھا۔

[illegible]؟"

"ہم ۔۔۔۔۔۔؟"

"[illegible] نام [illegible]؟"

"[illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

جانا ہی نہیں تھا۔"

"یہ تو عجیب بات ہے۔" صفدر نے حیرت سے کہا۔

"تم ۔۔۔ [illegible]؟" بڑھیا نے پوچھا۔ صفدر [illegible] "تم

[illegible]۔"

"اچھا بات ہے۔ ہم دیکھیں گے۔" صفدر نے کچھ سوچتے ہوئے [illegible]۔ اس نے سوچا کہ اس کے ذریعے سے

کچھ معلومات حاصل ہو سکیں۔

"تم [illegible]؟"

"ہاں تھا بھی ۔۔۔۔ [illegible]۔"

"اور تب تو تم بہت اچھے تھے۔ بہت اچھے۔" ایک بوڑھی عورت بول پڑی۔

"تمہارا نام کیا ہے؟" بڑھیا نے پوچھا۔

"[illegible] ۔۔۔۔ [illegible]۔"

"تم کیا کام کرتے تھے؟"

"میں بھی [illegible] والوں میں شامل تھا۔"

"وہ۔۔۔ تو میرے حصے آئی ہوئی خوشی ہوئی۔" [illegible] نے کہا۔

"میں ہر قسم کی خدمت [illegible] ہوں [illegible]" صفدر نے کہا۔

صفدر نے بات کا شکریہ ادا کیا وہ گاڑی میں بیٹھ گئے۔

"میں نے [illegible] نہیں [illegible]" [illegible] نے کہا۔ "تم شاید [illegible] سے ہو۔ مجھے [illegible] نہیں بتایا۔۔۔ شادی کے بعد [illegible] آئے تھے۔ یہیں [illegible] پسند نہیں کرتے۔ [illegible] بہت [illegible] تھے۔ [illegible] ہے [illegible] سمجھ لگی ہوئی۔

"کیا آپ نے [illegible]" صفدر نے پوچھا۔

"میں نہیں [illegible] صاحب [illegible] تھے۔ میں [illegible] تھے۔۔۔ [illegible] تم کے [illegible] تم سے [illegible] نہیں [illegible]۔۔۔ [illegible] رہتے ہیں۔۔۔ [illegible] تھے۔۔۔ میں بھی [illegible] نہیں کر پائی۔۔۔ تمہارے آجانے سے مجھے اطمینان ہو گیا ہے۔"

صفدر کچھ دیر۔۔۔ خاموشی سے چائے پیتا رہا۔۔۔ [illegible] کے لوگ بھی [illegible] سمجھتے ہیں کہ یہاں [illegible] ہے [illegible] رہے تھے۔ [illegible] معلوم ہوتی ہے [illegible] یہاں [illegible]۔

جب صفدر نے [illegible] پایا تو [illegible]۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس نے [illegible] اسٹیٹ کے کسی مقامی [illegible] کا رول اختیار کرنا مناسب سمجھا---- اس طرح وہ [illegible] اسٹیٹ کی حدود سے باہر [illegible] ہونے کے باوجود بھی وہ اس سے [illegible] سکتا تھا۔

صفدر [illegible] میں تھا کہ [illegible] سمجھتا---- آخر اس طرح کے [illegible] جانے کی [illegible] ہے---- [illegible] حقیقت نہیں معلوم کرنا چاہتے لیکن شاید اس کا [illegible] نے کے [illegible] ہے [illegible] حالات پیدا [illegible] کے تحت [illegible] صفدر [illegible] بات کا [illegible] نہیں [illegible] سے یہاں [illegible] کے لیے ہونے ہی تھے---- [illegible] کوئی مقصد نہیں [illegible] کی [illegible] پایا جاتا ہے۔

وہ [illegible] اب بہت [illegible] سے لگی تھی۔

جب صفدر [illegible] کے [illegible] سے ملایا جاتا تھا---- [illegible] سے ملنے کے [illegible] سب [illegible] تھے [illegible] سے [illegible]۔

اس نے [illegible] یاد [illegible]

صفدر [illegible] معلومات [illegible] نہیں [illegible] سے اس کی [illegible] کے تعلق [illegible]۔

[illegible] نظر آ رہی تھی۔ لیکن بوڑھی عورت کے متعلق صفدر کا خیال تھا کہ وہ بہت [illegible] ہے۔

[illegible] کے بعد [illegible] نے کہا---- "چلو تمہیں [illegible] کے پاس لے چلوں"۔

اس [illegible] کی عمارت [illegible] تھے اور جب [illegible] نظر آ رہی تھیں اور وہاں صفدر کو ایک عجیب [illegible] آدمی [illegible] پر [illegible] تھی۔

یہ [illegible] جسم کا آدمی تھا [illegible] لیکن صفدر [illegible] کچھ [illegible] قدرت کا [illegible] نہیں تھا [illegible] آدمی کی [illegible] تھی۔ کالوں پر [illegible] لیکن [illegible] بھی [illegible] نہیں پڑتی تھیں۔ اس لیے [illegible] سے [illegible]

جب کہ اس کے جسم پر جدید ترین وضع کا ایک بیش قیمت سوٹ تھا۔ گلے میں ٹائی بھی تھی ---- اور حیثیت [illegible] آدمی کا [illegible] کچھ معلوم ہو رہا تھا۔ اب پھر اس نے ایک پل کے لیے صفدر پر چبھتی ہوئی نظر ڈالی اور پھر کتاب پر جھک گیا۔

ڈیڈی [illegible] ------ "لڑکی نے خوش ہو کر کہا۔

"[illegible] اطمینان ہے" ڈیڈی نے کتاب سے نظریں ہٹائے بغیر کہا۔ "[illegible] شادی میں ایک ہی سال ہے۔"

"یہ بہت ہی اچھی بات ہے [illegible] آدمی ہیں۔ اب آپ چاہیں [illegible] ڈیڈی کے بچے نظر نہیں آ سکتے۔"

اس نے صفدر [illegible] پیچھے مڑ کر دیکھا اور [illegible] "جی"

"[illegible] ------ اور یہ ان کا [illegible]"

لڑکی نے [illegible] صفدر [illegible] تھا۔

"کیا نام ------" اس نے صفدر کی طرف مڑ کر پوچھا۔

"صفدر ------"

"بہت خوب [illegible]"

"یہ ایک کہانی ہے" صفدر نے کہا۔ "آپ کے پاس شاید وقت نہ ہو کہ آپ سن سکیں"۔

"کہانیاں مجھے پسند ہیں، وقت [illegible] خوب [illegible]"۔

"میں نہیں سمجھا جناب" ------ صفدر نے بڑے ادب سے کہا۔

"کہانیوں میں کوئی نئی بات نہیں ہوتی ------ تم شاید آدمی نہیں معلوم ہوتے ------ [illegible] [illegible] کرتے [illegible] اس نے [illegible] ہندوستان [illegible] گئے [illegible] سے پہلے بھی تو آدمی تھے ہیں۔"

"میں نہیں جانتا کہ ان لوگوں نے کون سی کہانیاں [illegible] ------" صفدر نے [illegible] پلکیں جھپکائیں۔

"کیا تم جانتی ہو---؟"

"نہیں---حضور نے جواب دیا، لیکن [illegible]۔" یہی سوال آپ سے حضرت جی نے بھی پوچھا۔"

"ہاں---تو تمہاری کہانی اس سے مختلف نہیں۔ [illegible] شب ملاقات، آدمی کے لیے۔ ایک ایک آدمی اور اس کے پیچھے [illegible] پاس پاس [illegible] شب ملاقات آدمی چل کر کھڑا ہو گیا۔

"ہاں وقت اور---جو سب کا تماشہ ہے---یہ [illegible] ہے---[illegible] تمہیں پتہ ہو جائے گا۔"

[illegible] اور حضور سے ملنے آیا۔

[illegible] آدمی کے [illegible] کوئی جواب نہ ملا۔

* * *

عمران [illegible] ----

[illegible] نظر [illegible]

"آپا ---- [illegible] ----" عمران [illegible]

[illegible]

رسالہ [illegible] نقاب [illegible] تھا۔

عمران [illegible] "[illegible] آپا [illegible]"

"[illegible] ----[illegible]"

"نقاب پوش [illegible] عمران نے [illegible]

"[illegible] ----" نقاب پوش [illegible]

"[illegible] ---- [illegible]" [illegible]

[illegible] معلوم [illegible]

[illegible] نقاب پوش [illegible]

[illegible] نقاب پوش [illegible] ---- [illegible]

"ہوں ---- [illegible] ---- [illegible] ----" اس نے [illegible]

"ہاں ---- [illegible] ----" [illegible] عمران نے [illegible]

[illegible] ہے۔"

"تم [illegible]" نقاب پوش [illegible]

"تم لوگ [illegible]" اس نے [illegible]

ہوتا ہے۔۔۔ تم لوگ یہ سمجھ کر [illegible] نکلی ہو کہ اگر [illegible] ذرا سے بے خبر [illegible] تو وہ بھی ہو جائے گا"۔

"یہ فور پوائنٹ نہیں ہے۔۔۔ یہ تم فور پوائنٹ ہو۔۔۔" عمران سے پوچھا گیا۔

وقتی طور پر تم ان کی گرفت میں آ [illegible] کہ ان کا تو اب [illegible] ہوتا چلا گیا [illegible] تھی۔۔۔"

"ہاں یہ فور پوائنٹ ہے" تقریباً ایک وقت میں دونوں کے منہ سے نکلا اور دونوں فوراً پیچھے ہٹ گئیں

کیونکہ ان کے بھی خود کو فور پوائنٹ ہی [illegible] پایا تھا۔

"تم جو جب تب۔۔۔ بہت ہی فور پوائنٹ ہی جاتے ہو" نقاب پوش نے عمران سے کہا۔

"ہاں۔۔۔ ہمارا فور پوائنٹ ہے۔"

اس نے ہوا میں ہاتھ لہرا کے جیب سے نکال لی تھی۔

وہ شاید ڈری ہوئی تھی۔ "ہم سب کے سب [illegible] صاحب ہو گئیں۔"

"اب ہم۔۔۔۔۔۔ کب [illegible] تم [illegible]" عمران نے کہا۔

نقاب پوش نے آگے بڑھ کر [illegible] تم [illegible] سے [illegible] ۔۔۔ [illegible] بھی [illegible]۔۔۔

فور پوائنٹ کو دھکیلا۔

"نہیں۔۔۔ یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔ ہم نہیں ہو سکتا" [illegible] نقاب پوش نے اس کا ہاتھ [illegible]

دوسری طرف [illegible] نقاب پوش عمران سے [illegible] رہا تھا۔

عمران کھڑا پیچھے ہٹ کر فور پوائنٹ کو دیکھتا رہا۔

"۔۔۔ تم۔۔۔ ہم۔۔۔ مت سمجھنا کہ ہم ہار گئے ہیں" وہ [illegible] "۔۔۔ بس

بس۔۔۔ ابھی۔۔۔ [illegible]۔۔۔ [illegible] ہو رہی ہے۔"

وہ سب [illegible] گئے [illegible] عمران کے [illegible] تھے۔ نہیں [illegible] عجیب [illegible] نقاب پوش [illegible]

مطمئن تھی [illegible] سب [illegible] نقاب پوش نے اس کا [illegible] پایا۔ اس نے [illegible] سے بلند [illegible] کے قد

اور نقاب پوش [illegible] تھی [illegible] کے [illegible] عجیب [illegible] کی [illegible] ہم [illegible] مختلف [illegible]

چونکیں اور [illegible] کی۔ نقاب پوش [illegible] سے [illegible] کی [illegible]

عمران پر ٹوٹ پڑے تھے لیکن ان کی حالت کیا تھا کہ انھیں دو پچھلی جیب تک رہی تھیں۔ ان کی کوشش تھی کہ عمران کو بے بس کر دیں لیکن وہ ایک بار سے زیادہ ان کے ہاتھ نہیں لگ سکے تھے۔ وہ اس طرح چھلانگیں لگا کر ان کی مرمت کر رہا تھا کہ اس پر قابو پانا محال تھا۔ ان کی کوشش تھی کہ وہ گردنوں پر ہاتھ ڈال سکیں۔ ایک دفعہ تو ایک [illegible] ہی جا چکی تھی مگر وہ ان تینوں کو بھی [illegible] کی پڑ رہی تھی [illegible] ہی جا چکے تھے

"پکڑو کمبخت [illegible]" نقاب پوش نے اپنے ساتھیوں کو للکارا [illegible] کی دھجیاں بکھر گئیں۔

نقاب پوش [illegible] سنبھل [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] ہے۔

[illegible]

تھوڑی دیر بعد [illegible] حملہ آور [illegible] تھے عمران ان میں سے ایک کو بھی نہیں پکڑ سکا تھا [illegible] تھی۔

تینوں کا پیچھا [illegible] تھے اور شاید اس پر [illegible] تھی۔

"[illegible] سے کچھ پتا نہ چل سکا" ایک پیچھے ہو کر بولا۔ "ورنہ ہم کی [illegible] سے یقین کیجیے"۔

"تم نے کیا پایا؟"

"[illegible] نہیں"۔

"[illegible] ہے؟"۔

"لیکن میرا خیال ہے کہ [illegible] پچھلے [illegible] پانی آ [illegible] تھے کہ ہمارے پیچھے لگے تھے یقین ہے کہ تم نے یہ بات [illegible] اس کی شکایت بھی [illegible] کہ ہم کس کس [illegible] کہاں کہاں پھر رہے تھے [illegible] اور [illegible] کی کوشش کر رہے تھے۔ انہیں بھی لیکن دروازہ کھلا۔"

عمران بہت غور سے [illegible] دیکھ رہا تھا [illegible] بولا۔ "[illegible] ہوشیار رہنا۔ [illegible] ایسا ہونا چاہئے۔"

پھر [illegible] کے رخصت ہونے [illegible] سب ان کی تاک میں [illegible] تھے [illegible]

[illegible]

"آپ نہیں بتا سکے کہ یہ کیا قصہ تھا" عمران نے [illegible] "[illegible] ہمارے [illegible] ہم نے [illegible] ہوٹل [illegible]"

اس نے ہاتھوں میں [illegible] بیٹھا [illegible] شام [illegible] ہوئی تھیں۔ [illegible] نظر آنے لگیں۔

عمران [illegible] جیسے [illegible] اس کی [illegible]

"ہاں پولیس [illegible] ہوٹل [illegible] ہو گئے۔"

"[illegible] ہم کچھ نہیں کرنا چاہتے" عمران [illegible]

"پولیس خود [illegible] ہے" [illegible] اس کے ہاتھ [illegible]

"ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر تم لوگ چاہتی کیا ہو۔ ہمیں ڈر ہے کہ کہیں ہم پاگل نہ ہو جائیں؟"

"میں ایک مظلوم اور ستم رسیدہ شوہر ہوں پھوپھی۔ کیا آپ میری مدد نہیں کریں گے؟" شازل نے روہانسی ہو کر کہا۔

"ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ ہم مدد کیا کریں گے؟"

"آپ مجھے شمائل کے [illegible] چاہیے [illegible] نے کہا [illegible]"

"ہمیں [illegible] کہ تم دونوں خاموش رہو۔" شمائل نے کہا۔ "میں اس وقت بہت پریشان ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا [illegible] اس وقت [illegible] سے [illegible] کا [illegible] سے بھاگ گئے تھے۔"

"مرد [illegible] بڑے [illegible] ہوتے ہیں۔" [illegible] نے کہا [illegible] شمائل [illegible] ہم [illegible] سمجھ [illegible] [illegible] کے [illegible] اس وقت [illegible] [illegible] ہے۔"

"[illegible] تو آپ [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔" شمائل نے [illegible] کہا۔

"ہم نے تو بہت [illegible] نہیں آتی۔" [illegible] [illegible] دیا کرتا تھا۔"

"[illegible]" [illegible] نے [illegible] سے [illegible] کیا۔

"[illegible] اس کا [illegible] نے اس کا [illegible] ہے۔ [illegible] وقت [illegible] یقین نہیں [illegible] آ گیا۔"

"[illegible] آپ [illegible] بات [illegible] آپ کو [illegible] یقین [illegible] تک یقین نہیں آ رہا۔"

"انہیں بولوں میں ہوتی ہے قوت۔ [illegible] ختم [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] کہتے ہیں روشنی جو

گیت بنتا ہے۔ ہماری روح میں جو جنم لیتا ہے۔"

"گیت بنتا ہے" "[illegible] کچھ پوچھنے سے پہلی ---- چپ --- ہاں [illegible] ---- روشنی

شاعر کہتے ہیں"۔

"ٹھیک ہے۔ تمہیں پتہ نہیں تھا۔ [illegible] پڑھتے ہیں تاریخ ریاست میں بھی بہت دور سے

شاعر ہیں جو [illegible] پڑھا کرتے ہیں۔ ہم [illegible] تھے [illegible] بولوں کی جگہ

میں [illegible] تھے۔ [illegible] ایک جگہ میں [illegible] کے پاس

[illegible] سب [illegible] اس کے [illegible] ہے۔ تب ہم لوگ

کی قوت سے قائل ہو گئے ہیں۔"

یہ بات [illegible] تم نے [illegible] ہیں ۔۔۔۔ یہ [illegible]

ہے۔"

"[illegible] تم بھی [illegible] کے بارے میں تھے ہاں ---- [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہے۔ [illegible] تمہیں ہے۔ یا تم اس کے بارے میں [illegible]۔"

"[illegible] کہ [illegible] سے [illegible] کر کے [illegible] چاہتے

ہیں۔ [illegible] بات [illegible] میں ہو۔"

"[illegible] ہاں [illegible]۔"

"[illegible] یہ [illegible] ہے۔ [illegible] تو مجھے [illegible] ہے جیسے [illegible] نے [illegible]

ہو۔ [illegible] مجھے بھی یقین نہیں آتا [illegible] حال [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible] کے [illegible] خلاف جنگ کرنے لگے تھے۔"

"[illegible]" [illegible] نے [illegible] پوچھا۔

"[illegible]"۔

"[illegible] پر ہم [illegible] کے [illegible] نے [illegible] آتا ہے" [illegible] نے [illegible]

[illegible]۔

[illegible] آیا۔

"[illegible]" اس نے ایک [illegible] کہا۔ "چوہدری صاحب [illegible]

بالکل [illegible]۔"

شالی نے [illegible] ایک نے کہا۔ "چوہدری صاحب [illegible] قیمت بہت

[illegible]۔"

"ہم [illegible] کے عادی ہیں۔" اس نے شان بے نیازی سے کہا۔

[illegible] شالی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باپ نے یہ طے کیا کہ میری اور نوری کی شادی ہو جانی چاہئے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ایک وصیت مرتب کی جس کے مطابق ہم اس صورت میں مشترکہ طور پر اس دولت، تجارت یا جائیداد کے مالک بن سکتے ہیں جب ہم کسی بھی موقع پر آپس میں شادی کر لیتے۔ اگر ہم میں سے کوئی اس شادی کی مخالفت کرتا ہے تو وہ اس وراثت سے محروم ہو جائے گا اور یہ دولت دوسرے فریق کے حصے میں آ جائے گی۔ ہماری منگنی ہو گئی۔ میرے والدین انتقال کر گئے۔ نوری چلی [illegible] باپ کے پاس تھی۔ اس نے ایک گھر [illegible] میں رہ رہی تھی۔ میں ایک مدت سے [illegible] پر واپس [illegible]۔ پچھلے دنوں مجھے نوری ماں کا ایک خط ملا جس میں اس نے لکھا تھا کہ وہ مجھ سے شادی نہیں کر سکتی۔ [illegible] ایک انگریز [illegible] سے محبت ہو گئی ہے اور وہ [illegible] کے باپ کی [illegible] [illegible] [illegible] نوری ماں نے [illegible] سوچ رہا ہوں [illegible] ہے۔"

"کیا تمہارے پاس [illegible] ہیں اور یہ چاہتے ہیں؟" اس نے پوچھا۔

"اس کے علاوہ [illegible] نوری ماں کے والد کے متعلق [illegible] ہیں۔ میں نے نوری ماں کا [illegible] اس نے [illegible] نوری ماں کے علاوہ اس کے باپ [illegible] دولت کے حصہ دار [illegible] وصیت کا [illegible] تب یہ پتہ چلا کہ نوری ماں کی موجودگی میں [illegible] وصیت کا سوال ہی نہیں پیدا ہو سکتا۔ [illegible] پولیس [illegible] کیس [illegible] صورت [illegible] انتظام [illegible] سے [illegible] حصے [illegible] نے [illegible] تھا۔"

"مجھے تمہاری مشکل کیا لگتا ہے؟"

"وہ کہتا ہے کہ [illegible] نے کبھی نہیں دیکھا۔ [illegible] جاتے ہیں کہ وہ [illegible] رکھتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] مجھ [illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم [illegible]

ہوتے ہیں [illegible] حیثیت [illegible]۔"

"وہ [illegible] ہم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہم [illegible] ہے۔"

"[illegible] ہے [illegible]۔

[illegible] ہے [illegible]۔

مگر مجھے بھی [illegible] ہم [illegible] اطلاع [illegible]۔

[illegible] نے [illegible] کہا ہے کہ مجھے [illegible] مثالی [illegible] معلوم ہو [illegible]۔ ان میں

[illegible]

[illegible] مثالی [illegible]

[illegible] مثالی

[illegible] مثالی [illegible]

[illegible]۔"

"ہم تمہاری [illegible] سے خوش ہوئے وکیل صاحب۔ [illegible] معلوم [illegible] نے [illegible]

[illegible] ہے۔ اس لیے ہم [illegible] یقینی ہو سکتا ہے کہ ہم [illegible]

چاہیں ۔۔۔ مجھ کو کیسی مجھے ختم کر ۔۔۔ [illegible]۔"

تب میں اس کی جگہ کے پیچھے تھی۔ اس نے ایک کیل بھی چیز یا ہوش سے بیٹے نے ہاتھ میں دیا گیا۔

"ہاں آپ ابھی تک [illegible] تھی آدمی عورت کی بات کر رہے تھے اس کی شکل تبدیل کرنے کا سامنا [illegible]

ہے۔ اس کی شکل تبدیل ہو جاتی ہے یا وہ بیماری سے آدمی ہے کہ آپ کی شخصیت کو ان سے صاف [illegible]

پڑھنے والے۔"

"وہ ہاں۔ میں آپ آنکھوں میں سے سب اس پر [illegible] سمجھا ہوں [illegible] زندگی میں ہو سکے

گا ۔۔۔ کیں سے کم [illegible] شکل [illegible] پڑھنی بھی ہو سکتا ہے جو دوسری تو میں

کسی بھی شے سے [illegible] کی ہے [illegible] جیتے ہیں اور [illegible] کہ اب ہم نہیں جو بھی تھے تو صاحب

[illegible] شکل کے میں صورت تبدیل [illegible] سے وہ خیال ہیں بہت پسند ہے۔"

"اچھا پھر کیسی شکل ہے یہ [illegible] آپ کی شکل [illegible] تبدیل کر دی ہے۔ تو کسی [illegible] ہیں۔"

"بہت [illegible] کر [illegible] بہت [illegible] کی طرح [illegible] ہیں گے

مگر [illegible] صورت تبدیل [illegible] ہیں۔"

"بہت [illegible] آپ کی بات [illegible] حقیقت [illegible] تصویر

[illegible] کے ہاتھ [illegible] بھی [illegible] جاتے ہیں۔

"مگر ہم زندگی میں کا [illegible]۔"

"مت کا [illegible] بھی نہیں ہے۔ آپ نے [illegible] صاف [illegible] نہیں ہے کہ [illegible]

چہرہ ہمیشہ [illegible] تھی اس لیے صاف [illegible] ہیں۔"

وکیل نے [illegible] میں آنکھ [illegible] شکل کی [illegible] معلوم ہوتا تھا۔

لڑکی کا نام ثروت تھی۔ اس نے صفدر کو بتایا کہ اس کے ڈیڈی کو کتے کے پلوں سے عشق ہے اور [illegible] میں وہ چار پلے [illegible] ہیں لڑکی کے بیان کے مطابق پر جھگڑا ہوا تھا جو نسلاً ترک تھا۔ صفدر لڑکی کی معصومیت سے [illegible] سردیوں میں کتے کے پلے پالنے کا شوق تھا اور [illegible] صفدر کے بچپن [illegible] جیسے ہی وہ [illegible] آتے ہیں گھر سے باہر بتایا کہ صفدر بھی [illegible] شوق رکھتا ہے۔

لڑکی وہاں سے اپنی کار میں واپس چلی گئی۔ شام ہوئی اور صفدر وہیں رہا۔ پھر [illegible] نے اس کے پلے پلے [illegible] سب سے بڑا [illegible] اب صفدر نے [illegible] کا نام [illegible] تھا۔

لڑکی [illegible] بہت [illegible] معلوم ہوا [illegible] ایک نایاب ہے۔ ان کا [illegible] تھا اور [illegible] اس نے صفدر کو بتایا [illegible] سے [illegible] ملتا ہے [illegible] پانی بھی [illegible] چلا جاتا ہے اور انہیں کوئی تکلیف نہیں ہوتی [illegible] کے لوگ اسے تنگ نظر ہیں کہ [illegible] کی [illegible] بہت [illegible] عجیب مخلوق سمجھتے ہیں۔ ان کا پیشہ [illegible] بچے [illegible] کرتے ہیں [illegible] کو [illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible] کے ذریعے [illegible] لے جاتی ہیں۔ [illegible] سے [illegible] لے کر چلے [illegible] لوگوں سے [illegible] یہاں سے [illegible] جائیں گے۔ [illegible] کوئی [illegible] شاید [illegible] ملے گئے ہیں [illegible] لوگ [illegible] ہیں [illegible] ان میں [illegible] مقامی لوگوں [illegible] ہوتا ہے [illegible] بچوں نے جا سکتے ہیں۔

شام کو لڑکی نے صفدر سے [illegible] کی [illegible] تھی۔ [illegible] کے لیے بہت [illegible] تھی۔

[illegible] ہوئے باہر نکل آئے۔ سورج ڈھلنے کے بعد بہت [illegible] سے [illegible] نظر آ رہی تھی۔ وہ ریت پر بیٹھ گئے۔ تزئین نے اپنے پیروں کو خوبصورت سی ریت میں گاڑ دیا تھا۔ "ٹھنڈی ریت کتنی اچھی لگتی ہے۔ [illegible] آگ [illegible] ہوں۔ لیکن اس وقت گھر سے نکل بھی نہیں سکتے ہوں گے ---- مگر یہاں کتنا اچھا موسم ہے۔ ہم [illegible] بس [illegible] سوچتی ہوں کہ شہر ویسا ہوگا؟"۔

"آپ کبھی شہر نہیں گئیں؟"۔

"نہیں۔ یہاں سے کوئی مرد ہی نہیں جاتا۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کبھی [illegible] گئی ہوں۔ [illegible] بس [illegible] الماری [illegible] نے بابا کی موت [illegible] کی۔ [illegible] ہیں۔ [illegible] نہیں [illegible] ہے۔ [illegible] ہی [illegible] والی [illegible]"۔

"[illegible] آپ کے [illegible]"۔

"[illegible] کے [illegible] سے یاد [illegible] تھے ہیں۔ مجھے [illegible] نہیں [illegible] تھے [illegible] بہت [illegible] ہیں [illegible] کی [illegible] تھے [illegible] مجھے [illegible] نہیں لگتا [illegible] تھے [illegible] کی تب [illegible] نے [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] نے [illegible] شادی نہیں کی [illegible] مجھے [illegible] نہیں [illegible] تھے [illegible] نے [illegible] نہیں [illegible] ان کے بہت [illegible] ہوں۔ [illegible] لگتا ہے [illegible] ---- [illegible] کہ کوئی بھی [illegible] نہیں [illegible] ہیں [illegible] تھے۔ مجھے [illegible] ہیں [illegible] تھے۔ [illegible] بہت [illegible] مجھے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] تھے [illegible] نہیں [illegible] نے [illegible] تھے [illegible] نہیں [illegible] تھے [illegible] نہیں [illegible] تھے۔ [illegible] تم مجھے بتاؤ ---- یا تمہارے دل سے بھی [illegible] کہ تم اپنے [illegible] کے [illegible]"۔

"ہرگز نہیں مسی۔"

"مجھے میرے ڈیڈی بیچ آئے ہیں۔"

"میں جانتا ہوں۔ [illegible] کی طرح سے بھی [illegible] آپ تک [illegible]۔"

"تمہارے والدین مرچکے ہیں؟"

"نہیں" صفدر نے ٹھنڈی سانس لی۔ "تم اس بات [illegible] ہو۔"

"تو نہیں ہو؟" لڑکی نے بڑے [illegible] سے کہا۔ "تم جانتے ہو [illegible] ہمارے [illegible] ڈیڈی کے جیسا پسند نہیں [illegible] سب تک بال کھینچتے تھے۔"

"میں [illegible] مسی۔ آپ [illegible] بال [illegible] ہیں۔"

"ڈیڈی کی [illegible] نہیں [illegible] میں [illegible] جانا [illegible] ہے [illegible] صفدر [illegible] میں ہیں۔ [illegible] چاہتے بھی ہیں۔ سب [illegible] نے خوش [illegible] تمہارے لیے۔۔۔۔"

"میں اس بات [illegible] سب [illegible] سے [illegible]۔"

"اب تمہارے [illegible] یہاں [illegible] ہے۔"

"بچی بھی [illegible] ہیں" صفدر نے ٹھنڈی سانس لی۔

"کیا تم معصوم ہو؟" لڑکی نے عجب لہجے سے پوچھا۔

"نہیں مسی۔ میں خوش ہوں" صفدر نے کہا۔ "مجھے [illegible] گئے ہیں۔"

صفدر سوچ رہا تھا کہ یہاں سے نکلنے کا راستہ [illegible] بھی [illegible] تھا کہ [illegible] یہاں [illegible] دیکھتا [illegible] لڑکی [illegible] "[illegible]"

صفدر نے بھی [illegible] دیکھا۔ [illegible] آنکھیں [illegible] رہی تھی۔

[illegible] وقت [illegible] تھی۔ جسم [illegible] بہت [illegible] سے اس کے [illegible] سے [illegible] انگریزی میں [illegible] "آپ کی نام بھی [illegible] کیسے [illegible]؟"

"ہاں سنو۔۔۔۔" اس نے بڑی [illegible] سے جواب دیا۔

اس نے صفدر پر [illegible] نظر ڈالی۔ ایک [illegible] سے [illegible] "یہ تو [illegible] بھی معلوم ہو گیا۔"

"ہاں"۔

"چوری؟"۔

"ہو سکتا ہے۔ یہ دوبارہ گھر آ جائیں گے" ڈیڈی نے کہا۔

"یہ ممکن ہے۔ کسی روز۔ کسی روز، لیکن حالات یہ بتاتے ہیں۔۔۔۔ [illegible] نہیں ملتا۔ یہاں کسی میں ہمت ہے کہ یہ آدمی پر ہاتھ ڈال سکے؟"۔

"دیکھو، تم اس قسم کی باتیں مجھ سے نہیں [illegible]۔ یہاں کے لوگ [illegible] نہیں ہیں کہ تم اس کے مقابلے پر نہیں آ سکتے [illegible] تم میں پڑھا لکھا آدمی بنایا ہے [illegible] ہے"۔

"[illegible]" [illegible] ہے [illegible]"۔

"میں [illegible] کی بات [illegible] ہے"۔

"[illegible] یا آپ آج [illegible] میں [illegible] بچپن میں [illegible] ہے۔

"نہیں۔ یہ [illegible] نہیں ہے۔ تم [illegible] باتیں [illegible] نے مجھے [illegible] کہا۔ "تم اس طرح [illegible] جیسے [illegible] ہو"۔

"کاش ایسا ہی ہوتا"۔ [illegible] نے [illegible]۔

"جی۔۔۔ یہ [illegible]"۔

"[illegible] ہے۔ [illegible] بات ہے۔ [illegible] ہمت نہیں کر سکتا"۔

"[illegible] رات [illegible] کے [illegible] سے [illegible]۔ تم [illegible]"

[illegible]

"تم کو نہیں معلوم ہے [illegible] تمہارے پاپا [illegible] کہ تم مجھ سے [illegible] پریشان [illegible] ہو"۔

"اچھا۔۔۔ [illegible]" [illegible] ہوئے [illegible] "[illegible] ہے"۔

[illegible]

"جی ہاں [illegible] آپ [illegible]"۔

[illegible]

[illegible]

"تم [illegible]" [illegible]

"[illegible]"

"وہ۔۔۔ تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا؟" [illegible] بہت شوق سے چپ چاپ

پڑھتے ہیں۔ [illegible]

ضرور پڑھتے ہیں۔" "چلو۔۔۔ اچھا ہوا۔"

"نہیں بھئی میں یوں ہی کہنا چاہتا ہوں۔ مجھے یقین ہے [illegible] بہت اچھی لکھ رہی ہے۔ [illegible]

جانے کے بعد ہی چھپیں تو کیا حرج ہے۔"

"کچھ نہیں میں بھی یہی چاہتی ہوں۔" مگر [illegible]

صفدر بہت چپ سا ہو گیا۔ وہ اس بھولی بھالی لڑکی کے لیے ہمدردی محسوس کر رہا تھا۔

[illegible] ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے

[illegible] رہی ہو۔

"میں [illegible]

[illegible] ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے

[illegible]

[illegible]"

"ہاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]"

"تم [illegible] نے [illegible]

"[illegible] مجھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

بھی ہوتا ہے مجھ سے بھی پیار ہو۔"

"سچ سچ۔۔۔۔ آج تمہاری ماں بہت یاد آئی۔۔۔ میری ماں تو مجھے بچپن میں [illegible] سہلایا کرتی تھی۔۔۔ جس رات میں بہت مغموم ہوتی ہوں اس رات وہ خواب میں آ کر ملتی ہے۔ اور پھر جب میں صبح اٹھتی ہوں تو مجھے کوئی غم نہیں ہوتا۔"

چھوڑیے کسی اور موضوع پر۔ میں آپ کے متعلق ہی پوچھ رہا ہوں۔"

"میرے ابو جی کے متعلق کچھ مت پوچھو، بہت سالوں سے الگ رہتے ہیں۔ امی کہتی ہیں کہ ان کی بہت زیادہ پڑھنے کی وجہ سے وہ پاگل ہو گئے ہیں۔"

"کیا بہت زیادہ پڑھنے سے لوگ پاگل ہو جاتے ہیں، کوئی تک نہیں بنتی۔"

"ہو سکتا ہو۔۔۔ میں سمجھتی ہوں کہ ابو جی کو ان کی کتابوں نے خوشی کا [illegible] کرتے ہیں [illegible] کہ وہاں سے پیچھے ہٹ کر کبھی نہیں آتے ہیں۔"

"میرے ابو جب آپ کے ابو جی یہ کیا پڑھتے رہتے ہیں؟"

"بابا جی مذہب کی کتب پڑھتے تھے۔ جب سے ان کی والدہ کا انتقال ہوا ہے [illegible] مذہب میں ہم [illegible] کی [illegible] لگے ہیں۔ [illegible] کہتے ہیں۔۔۔ [illegible] کہ ذات صلیب پر چڑھایا گیا تھا۔ ابو جی صلیب کی [illegible]۔۔۔ [illegible] آپ کے [illegible] بتاؤ اب تم بچے کو کون کس صلیب کی بات کر رہا ہے؟"

"میری کچھ سمجھ میں نہیں آیا اس کا مطلب؟" صفدر نے بیزاری سے پہلو بدلا ہے۔

"یہ ابھی میں کہہ رہی تھی، ان کی سمجھ نہیں آتی [illegible] ہیں کہ [illegible] ہمارے عیسائی [illegible] کا یقین ہے کہ۔۔۔ حضرت عیسیٰ کہتے ہیں۔۔۔ کہ اللہ کا بیٹا ہوں جس نے خدا کے بیٹے کو بھی صلیب پر چڑھا دیا تھا"۔

"اف۔۔۔ توبہ۔۔۔" صفدر کا سر چکرا گیا۔ "یہ مذہبی عقائد ہیں جن پر ہماری بات ہو رہی ہے؟"

"لیکن میں بھی کہتی ہوں۔۔۔ میرا بھی یہی خیال ہے کہ آپ اپنی ہی کتاب سے دوری رکھنا چاہیے"۔

صفدر نے یہ بات پروفیسر رضا کے متعلق انجمن میں پڑھ لیا۔۔۔ وہ شکل تھا ان کے گھر تک گئی ہوئی تھی۔ ورنہ اسے تو جویریہ کے سب سے بہ آسانی شکل پر بیٹھے ہوئے دیکھنا چاہئے تھی۔ جیسے کہ اس کا اندازہ ہو پچھلے پہلے پڑ گیا تھا۔

پھر وہ اس پروفیسر کے بیٹے کے بارے میں پوچھتا رہا تھا جو ان کے باپ کے لیے۔

"ہاں سمجھی۔ کیا نمو کے باپ کا نام رضا ہے؟" صفدر نے پوچھا۔

"وہ نمو کہتا ہے۔۔۔۔ اور پوچھتا ہو۔"

"یہ سب بھی [illegible] [illegible]"۔

"[illegible] رہا ہے بچے سے ان کے لیے" [illegible] [illegible] نہیں۔ [illegible] بہت [illegible] [illegible] سب ہو

پہلی بار سب بتا رہا ہے اور مجھے بھی کتاب والے سے خوب [illegible] ہے۔"

"اور [illegible] کچھ پتا ہے؟"

"یہ سب بتا سکتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] ہے مجھے بتا رہے تھے کہ ہمیں یہ

ہمیں بچوں سے [illegible] ہے۔

ہم لوگ [illegible] کی میں [illegible] اور [illegible] کی [illegible] [illegible] بچے [illegible] ہیں وہ

ہمیں کہتے ہیں۔۔۔۔۔ [illegible] ہمیں بھی ہمیں کھلا لیں گے۔"

صفدر [illegible] [illegible] اور ان کے [illegible] کے متعلق [illegible] [illegible] پتا چلا۔۔۔۔۔ [illegible] [illegible] سے [illegible]

تھے اور اب وہ یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ [illegible] [illegible] سے کیا [illegible] ہے اور اس کا کیا نام ہے۔ یہ

[illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] تھے۔ اس [illegible] سے [illegible] صفدر کے

[illegible] کا [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کے [illegible] تھے۔۔۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھی۔ "[illegible]

سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔۔۔ صفدر کا [illegible] بھی نہیں تھا کہ یہ سب معلوم کرنے کے سلسلے میں [illegible]

سے کام لینا [illegible] [illegible] کا خطرہ مول لینا۔۔۔۔ جواب [illegible] سے [illegible] لینا چاہتا تھی۔

دوسری طرف [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible]۔۔۔ رات کا کھانا [illegible] صفدر کو [illegible] [illegible] بھی

[illegible] تھی۔ اس لیے [illegible] [illegible] کے بعد یہ کام [illegible] [illegible] [illegible] تھا۔

ہو سکتا تھا کہ چوروں نے اسے تھوڑا تھوڑا چرایا ہو۔ لیکن پروفیسر کو بتانے سے پہلے ہی غائب کیا

تھا۔

صفدر جب لائبریری میں داخل ہوا۔۔۔ لیکن اس کے ہاتھ میں کتاب نہیں تھی۔ پروفیسر اس وقت بھی ایک موٹی

سی کتاب پر جھکا ہوا نظر آیا جس میں عجیب و غریب تصویریں چھپی ہوئی تھیں

"بیٹھو جوان۔۔۔" پروفیسر نے کتاب سے نظر ہٹائے بغیر کہا۔ "تمہارا نام صفدر ہے نا؟"۔

"جی ہاں جناب"۔

"نام تو مجھے پسند آیا ہے۔۔۔ اب کام دیکھنا ہے"۔

"کام بھی آپ پسند کریں گے جناب۔ مجھے یقین ہے"۔

"بیٹھے رہو" پروفیسر نے کتاب بند کرتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔

"تم نے پچھلی رات کی ڈیوٹی کی جو رپورٹ دی ہے اس میں تین آدمیوں کا ذکر ہے"۔

"ٹھیک۔۔۔ ٹھیک۔۔۔۔۔ وہ کون لوگ تھے جو باہر نکلنے والے تھے"۔

"پتہ نہیں جناب۔۔۔۔۔ کسی نے مجھے وہ روپ دکھایا نہیں تھا۔ لیکن ان کے حلیے سے بہت مختلف

ہے"۔

صفدر نے پوری تفصیل سے تمام واقعات بیان کر دیئے اور پروفیسر بہت غور سے سنتا رہا"۔

"وہ۔۔۔۔ آدمی ٹھگنا تھا۔ اور پست قد ہیں۔۔۔" پروفیسر نے کہا۔

"میں یہ بتا رہا ہوں کہ جس نے آدھی رات کو نقل مکانی کی تھی۔ وہ کوئی عجیب سا آدمی ہے۔ تم

نے اسے ڈرا دیا ہو گا"۔

"جی ہاں" صفدر نے کہا۔ "وہ بہت چالاک ہے"۔

"ٹھیک ہے تو پھر۔۔۔ تم وہاں سے پلٹے"۔

"میں نے دور تک ان کا تعاقب کیا تھا"۔

"تم تنہا تھے؟"۔

"جی ہاں۔۔۔ " اور یہ بھی دیکھ رہا تھا کہ پولیس اس عمارت میں کیا کرتی ہے۔ کیا دیکھ

[illegible] نے مجھ پر حملہ کیا۔ کوئی دس منٹ پہلے — پارٹی میں تھی۔ میں بے ہوش ہو گیا ۔۔۔ مگر جب [illegible] تو خود کو ایک چھوٹے سے کمرے میں پایا جہاں مجھے ایک کرسی سے باندھ دیا اور مجھے ایک انجکشن لگا دیا گیا۔ اس وقت بھی کئی آدمی مجھ سے چمٹ گئے اور ایک بار پھر مجھے بے ہوش کر دیا گیا ۔۔۔ پھر آپ لوگ آئے ۔۔۔ میں ہوش آیا ۔۔۔ پھر کیا کچھ ہوا مجھے نہیں یاد آ رہا ہے۔ جب کل آپ نے پولیس کو فون کیا ہے اور پولیس مجھے یہاں لے آئے ہیں؟"

"کہاں وقت ضائع ہو رہا ہے ۔۔۔" پرنس نے کہا۔ "تمہیں یہاں [illegible] بے ہوشی کے دنوں سے تمہارے پاس [illegible] تم اس دوران بے ہوش رہے تھے ۔۔۔ مگر ہمیں یہ معلوم ہو گیا ہے کہ تم سے پہلے [illegible] اب پولیس کو [illegible] ہی ہے۔"

"یہی تو مشکل ہوئی پرنس [illegible] نہیں ہو پا رہا۔"

"تب تم [illegible] ۔۔۔" پرنس [illegible] ۔۔۔ [illegible]

"ہم ۔۔۔ ہم ۔۔۔ [illegible] پرنس [illegible]۔"

"تم کہہ سکتے ہو ۔۔۔ تم سے کئی ملاقات ہوئی ہے۔ تمہیں [illegible] سے بعد [illegible] چرائے تھے۔ [illegible] لے جایا گیا تھا؟"

"میں جو کچھ جانتا تھا [illegible] بتا دی گئی۔"

"پولیس کا [illegible] ۔۔۔" پرنس نے بچے سے کہا۔ "مگر تم تو یہاں سے نکل گئے ہو۔ ہو سکتا ہے یہاں سے کوئی بھی جا سکتا ۔۔۔ میں بھی [illegible] یہاں قیدی [illegible] ہوں۔ [illegible] پارٹی [illegible] کے لئے یہاں [illegible] میں [illegible] کے [illegible] یہاں سے جا سکتا۔

"[illegible] کس کی [illegible] ہے؟" جعفر نے پوچھا۔

"[illegible] ۔۔۔ [illegible] کہہ چکا ہے۔ [illegible]"

"[illegible] معلوم [illegible]۔"

"صاحب نہیں، مولوی ہے۔۔۔ [illegible]۔۔۔ اس کا باپ [illegible]۔"

"ہم جانتے ہیں کہ [illegible] محلات میں پہنچا دیا [illegible]۔۔۔ [illegible] خیال ہے کہ [illegible] تک [illegible] رہا ہوں" صفدر نے ٹھنڈی سانس لی۔

"یقیناً۔۔۔" پروفیسر نے کہا۔ "ہمارا [illegible] سے [illegible] کے [illegible] ہے"۔

"یہ سفر۔۔۔ [illegible] کا"۔

"مگر تم نے [illegible] سازش کی تھی"۔

"[illegible] میں [illegible] ہے" صفدر نے کہا۔

"[illegible] معلوم [illegible] مقامات [illegible]"۔

"[illegible] نہیں [illegible]" صفدر نے [illegible]۔

"[illegible]"

"[illegible]"

"[illegible]"

[illegible] تھی۔

[illegible] محلات [illegible]

[illegible] تک [illegible] تھی۔

* * *

شائل [illegible] نبیل [illegible] ملاقات [illegible] عمران کی [illegible] درمیانی [illegible] مدت کے دوران [illegible]

وہ [illegible] گئی تھی ---- نبیل نے [illegible] ایک ایسا آدمی مہیا کیا تھا جو عمران کی شکل میں تبدیل کر دیئے ---

وہ عمران کی شخصیت [illegible] بھی [illegible] تھا کہ [illegible] ایک [illegible] ہوئی ہے

[illegible] عمران کی شکل میں [illegible] تھا [illegible] ہو گیا تھا --- وہ نبیل [illegible] سے [illegible] عمران [illegible]

تھی [illegible] ایک [illegible] بچے [illegible] بھی [illegible] شائل کی تبدیلی سے

بہت خوش [illegible] نبیل نے بھی [illegible] بنا لیا تھا ۔

عمران [illegible] بھی [illegible] سوچا [illegible] تھا ۔ چنانچہ اس نے نبیل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عمران نے نبیل [illegible] بتایا تھا کہ [illegible] سے ملے [illegible] پر [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] کے پیچھے پیچھے چلا آئے گا [illegible] جنت میں چلا جائے یا جہنم میں ---- "

[illegible] نبیل نے [illegible] مذاق [illegible] پوچھا تھا کہ [illegible] نہیں ہے [illegible] ----

[illegible] عمران نے [illegible] تھا ۔ " ہم بھی [illegible] سمجھتے ہیں ---- آپ لوگ [illegible] بہت

خوش [illegible] گے مگر آپ اس کے جذبات میں [illegible] کرتے ۔ "

" کیسے جذبات " ؟ شائل نے پوچھا ۔

" وہ [illegible] ہیں [illegible] کی بات [illegible] ہے ۔ "

"یہاں پر دونوں کا تقسیم ہوتا ہے پاپس۔۔۔" نگیل نے پہنچا ہیں" کہ رہی تھی۔ اور شمائل کی

طرف دیکھنے لگی تھی۔

"میری طرف سے معافی۔۔۔" شمائل نے کہا۔

"تو پھر شوفر کے ساتھ چلی جاؤ۔۔۔" اس نے جلتے ہوئے کہا۔

"کیوں۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔پاپس؟"

"ہم کہتے ہیں کہ تم سے ہمارے اچھے تعلقات بھی نہیں ہیں تم ہم لوگوں کے بیچ نکل سے ہم

سے ساتھ تعلق دینے پڑے ہیں۔ ہماری بات پوچھ لینا۔۔۔۔ ہم نیک چاہتے ہیں

نام کے دوران میں کیوں جاتیں ہماری بیج اور تمہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔"

وہ تمہیں تحفہ دیتی اور شمائل ہمیشہ جو بھی سے پنجی یا تھا۔۔۔۔ اور اس سے پہلے اس سے

ان میں گفتگو کی اور جتنی صرف کام دے لیا تھا کہ نگیل یہ بھی تھا تب وہ اس سے پہلی طرح پوچھ

کر وہ اب تھا۔ وہ ۔ اس کی طرف سے ہر بات کی تعریف پہلے سب کا شبہ تھا۔ [illegible]

تھی۔ جب تو صرف اپ دیتا تھا سے خود بھی پانی کر وہ اس نے بات پر جسم تک ہے

تو جو کرتے ہیں کوئی سوال پوچھتے۔۔۔۔ تب اس نے اس کی شکل دیکھی تو بھی تب اس نے

حالات کا نظر رہتا تھا۔ اس سے اس کا دور نہیں تھا کہ سے اور دونوں کو صدقے اس ہوتا ہے۔ دور سے ہر پل

صرف جو ہی اچھے دور۔۔۔۔۔ وہ بھی لے جاتا کوئی رہتا تھا۔۔۔ مگر جو صرف اب ان سے تنگ

تھی۔۔۔ وہ اس کے لیے چپ ہو جاتا۔ اس نے دیکھا تھا کہ ۔۔۔ صرف کر کے اب تک ایسا

شعور رکھتا تھا کہ اس سے بھی زیادہ نگیل اور پاگل ہو۔۔۔۔۔

وہ ۔۔ اس تحفہ پر سے لے کر ۔۔ کی شاندار پارٹی تھی۔۔۔ اور خود نیچے ماں کی ان سے تعارف

کرا رہے تھے۔ نگیل نے اس پارک۔۔۔ جیسے ہی تاریخ کے ساتھ ۔۔ خود نیچے ماں اور شمائل

بھی گئے۔۔۔ پچھلی باتوں نے بھی اس کی محبت کے متعلق شادی کرنے کا تہیہ کر لیا

ہے۔۔۔ وہ ۔۔ بہت بڑی طرف سے شادی کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ سب لوگوں نے اس پر خوشی کا

اظہار کیا تھا اور مبارک باد دی تھی۔

جوزف کا حلیہ عجیب تھا۔ اس کے چہرے پر لمبی گھنی داڑھی تھی اور مونچھیں ناک کی پھنگی سے جا ملا تھا۔ جسم پر [illegible] وردی تھی۔۔۔۔ اور [illegible] ٹوپ۔۔۔۔ دونوں جیبوں سے ریوالور کے [illegible] رہے تھے [illegible] اس کی گردن کے پیچھے لٹک رہا تھا۔

جوزف کے چہرے پر [illegible] اور اس کے سیاہ فام [illegible] نظروں سے دیکھتی ہوئی [illegible] رہی تھیں۔۔۔۔

"یہ کوئی [illegible] معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔" ایک نے کہا۔

"ہاں بہت زبردست۔۔۔۔" دوسری نے تائید کی۔

"ارے [illegible]۔۔۔۔ [illegible] معلوم ہوتا ہے۔" تیسری بولی۔

وہ سب ہنسے۔

"[illegible] ہم تو سمجھے تھے کہ یہ "[illegible]" ہے" ہا ہا ہا۔ "[illegible] ہو جائے گا" [illegible]

[illegible] ہے۔"

"ہاں ہم لوگ بھی [illegible] کی اولادیں بھی اسی طرح [illegible] ہیں۔ اب دیکھو یہ "بھتیجوں کا کاروبار" ہمارے خلاف ایک بہت بڑی حماقت ہے" [illegible]

[illegible] اس کی [illegible] ہوئی تھیں۔

عمران [illegible] تھا۔۔۔۔۔۔ جب سے [illegible] بیٹھا ہوا تھا۔ اس [illegible] لوگوں کے [illegible] سکی تھی۔ [illegible] تھی۔

[illegible] ہوئی تھی۔ چائے کے [illegible] اور ایک [illegible] عمران سے [illegible] مخاطب [illegible] سے پوچھا

چاہیے ۔۔۔ لیکن اس نے [illegible] یہاں تک [illegible] تھا کہ [illegible] مگر [illegible]

اس وقت [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] لہجے میں بولا۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] لحاظ [illegible] مجھے [illegible]"

"میں [illegible] ہوں" [illegible] تھا۔

"[illegible] ہو جائے ۔۔۔۔۔" [illegible] لہجے میں بولا۔

"میں [illegible] چاہتا ہوں [illegible] ۔۔۔ [illegible]" [illegible] نے کہا۔

"[illegible] ۔۔۔۔"

"آپ [illegible] ہیں۔"

"[illegible] ۔۔۔۔۔۔" [illegible]

"[illegible] ۔۔۔۔۔" [illegible] لایا۔

"[illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] تھا

[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ آپ [illegible] گئے۔"

[illegible] کے [illegible] تھی۔

"کیسے [illegible]"

عمران نے [illegible] اس وقت اس نے [illegible]

[illegible] کی۔

"[illegible]"

عمران نے [illegible] لہجے میں بولا۔ [illegible] ہے۔"

اس نے [illegible]

عمران نے اس کی [illegible] کے خلاف [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] ہوں۔

میں اس کے [illegible] سے [illegible]

[illegible] کے۔

"یہ ہے کون ---" عمران نے [illegible] پوچھا۔

"بلیک میلر"۔

"یہ کیا ہوتا ہے؟"۔

"دوسروں کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے والے --- تمہیں ہم ان [illegible] گفتگو میں کچھ

[illegible] ہیں"۔

[illegible]

[illegible] اس وقت [illegible]

[illegible]

"ہاں ------ ہم اس کے متعلق تمہیں بتا چکے ہیں۔" عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ آپ

[illegible]

[illegible] گا۔"

"[illegible] معلوم ہوتا ہے؟"۔

"خود بخود چلا جاتا ہے"۔ شکیل نے [illegible] کہا۔

اس نے [illegible] اس نے جیب سے [illegible]

[illegible]

"[illegible]" شکیل [illegible]

"ہم نے اس [illegible]"۔

"[illegible]" شکیل نے کہا۔ "ہم [illegible]

قانون [illegible]"۔

"[illegible] ---" [illegible]

قانون ہے؟"۔

"وہ ۔۔۔۔۔۔ چھپ گئی ۔۔۔۔۔" شازی نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"خدا کے لیے اس مسئلے کو درمیان میں مت لاؤ ۔۔۔۔۔ یہ ایک مجبوری ہے۔"

"ارے واہ" عمران نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔ "آپ یہ بات خاصے ناز سے کہہ رہی ہیں [illegible] کی

قدر بڑھائی ہو۔"

"آپ فکر نہ کریں میں مسئلہ کا حل تلاش کرنے کی کوشش کروں گا۔"

"ارے بیٹے مکس صاحب" شازی نے ہنس کر کہا۔ "آپ اس آدمی کا خیال کیوں لائیں تو [illegible]

مجھے پوچھیں کے [illegible] پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

"صفدر [illegible] ۔۔۔۔۔ اچانک نسوانی چیخ کی آواز نے اسے چونکا دیا۔ باہر گلی میں کچھ [illegible] ہو رہی تھی

وہ چھپ کر [illegible] دیکھنا چاہتا تھا مگر وہ [illegible] سے باہر [illegible] آیا تھا۔

"چھوڑو ۔۔۔ مجھے چھوڑو ۔۔۔۔۔ بچاؤ ۔۔۔" یہ لڑکی کی چیخ تھی۔

"کون ۔۔۔۔ کیا ہے" ایک بھاری آواز آئی ۔۔۔۔ "ارے [illegible] کون ہے ۔۔۔۔۔" لڑکی

کی [illegible] سنائی دیں۔

صفدر نے پہلے [illegible] لڑکی کی [illegible] آیا [illegible] کی [illegible]

[illegible] ہے گئے تھے۔

[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔۔

[illegible] تھی۔

"[illegible]" اس نے نہیں مانا ۔۔۔۔ کسی نے [illegible] اسے صفدر [illegible] ۔۔۔۔

صفدر سنبھل گیا ۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] صفدر [illegible] صفدر نے اس کا مقابلہ

کرنے سے پہلے ہی [illegible] اس نے [illegible]

[illegible] صفدر نے [illegible] صفدر نے [illegible] کا

موقع نہیں دیا۔ دونوں ہاتھوں سے [illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

تھے۔ پیچھے گرنے والے صفدر پر ٹوٹ پڑے

"یہ کیا ہو رہا ہے" [illegible] ۔۔۔۔ "[illegible]" [illegible] ۔۔۔۔

اور صفدر [illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] دوبارہ [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] صفدر [illegible] کے بعد [illegible] میں [illegible]

پروفیسر [illegible] کمرے سے باہر [illegible] جا رہا تھا۔

صفدر کو یاد آیا کہ اس کے کمرے میں بھی [illegible] موجود ہیں۔

"کمرے میں کون ہے؟" روشا نے چیخ کر پوچھا۔

"میں ہوں جناب" صفدر نے جواب دیا۔

"میرے کمرے کا دروازہ [illegible] ۔۔۔۔۔۔ [illegible] تھا"۔

"ہاں جناب۔ میں تو [illegible]" صفدر [illegible] آگے بڑھا۔

روشا ایک ہاتھ میں ٹارچ [illegible] ۔۔۔ [illegible] کی [illegible]

[illegible] پروفیسر نے [illegible] ۔۔۔ صفدر نے ٹارچ [illegible]

بھی پیچھے [illegible]

"[illegible]" روشا نے [illegible]

"[illegible]" پروفیسر نے [illegible] ہاتھ [illegible]

"[illegible]" اس نے [illegible] بھی پیچھے [illegible] صفدر نے

روشی کو [illegible] لائبریری میں [illegible] روشا نے صفدر سے کہا ۔۔۔ "پ ۔۔۔

اس کمرے کا دروازہ بھی کھول [illegible] مجھے [illegible] وہاں تھے اور [illegible] تھے"۔

صفدر ٹارچ لیے ہوئے کمرے سے باہر نکل آیا۔ صفدر [illegible] تھے [illegible]

[illegible] تھے [illegible] تھے۔

صفدر نے بوڑھی عورت کے کمرے [illegible] اور اس نے [illegible]

"میں کچھ نہیں جانتا [illegible]" صفدر نے کہا۔ "[illegible]

بھاگ گئے ہیں"۔

"میری ۔۔۔ بچی ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible]

سے تھوڑی دیر بعد آئی۔۔۔ صفدر نے جھپٹ کر اسے اٹھایا۔۔۔ وہ رو رہی تھی۔۔۔ "چلو۔۔۔ خدا کے لیے مجھے یہاں سے لے چلو۔۔۔ [illegible] ہے۔۔۔ [illegible]"۔

صفدر سے [illegible] لے جانے لگا [illegible] چل رہی تھی۔ صفدر سے [illegible] ہے"۔

[illegible] پروفیسر [illegible]۔

"میری بچی۔۔۔۔" وہ [illegible]۔

"خوش رہو۔" پروفیسر [illegible]۔۔۔ "شکریہ پاپا۔۔۔" [illegible]۔

[illegible]

پروفیسر نے [illegible]۔۔۔۔ [illegible]۔

[illegible]۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]۔۔۔ پروفیسر صاحب نے شاید جواب بھی [illegible] سے پوچھ [illegible]۔

[illegible] کے پاس [illegible]۔۔۔ [illegible] سے [illegible]۔۔۔ [illegible] پروفیسر نے [illegible]۔۔۔ صفدر [illegible] صفدر نے [illegible] صفدر نے پروفیسر [illegible] چلے گئے۔

[illegible]" پروفیسر نے [illegible]۔

صفدر [illegible] کے پیچھے چلنے لگا [illegible]۔ پروفیسر [illegible] پر تشویش کی نظروں سے [illegible] ہاتھ کے اشارے سے [illegible] ہوئے [illegible]۔

"یہ چھوٹا سا بچہ کون تھا———پروفیسر———" جعفر نے پوچھا۔

"ہاں"—پروفیسر چونکے— "تم نے دیکھا تھا؟"

"شادی کی———کسی نے تعارف کرایا تھا———ہم شام کو ہوٹل پر تھے وہاں آیا تھا اور کسی سے گانے کی فرمائش کی تھی۔ اس کی بہت خاموشی تھی [illegible] رخصت ہو گیا تھا۔"

"نہیں"———ونا نے جھٹ سے کہا۔

"ہاں———پروفیسر آپ کسی سے پوچھیے گا۔"

پروفیسر نے سوچتے ہوئے [illegible] تھوڑی دیر بعد انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے ونا کوئی [illegible] چھپا گئی تھیں۔

[illegible]

"[illegible]———"تم [illegible]"

[illegible]

[illegible] گم ہو گیا۔

پھر بعد میں اس نے پوچھا [illegible]

وہ تو بس [illegible] تھی———اس کی آنکھیں [illegible] لال سرخ تھی تو———

"مگر———[illegible]"—اس نے [illegible] سے کہا۔

"کون———[illegible]"

"ونا———مجھے [illegible]———اس نے آہستہ سے [illegible] کہ ہم نے

سے جوڑوں سے کیسے جوڑ دیا ہے۔"

"میں نہیں سمجھا ماما ----؟"

"اس نے [illegible] امریکہ [illegible] دیا ہے۔"

"کیا مطلب ----؟" صدف چونک پڑی۔

"یہ وہ [illegible] ----- [illegible] نہیں ہے ----- [illegible] ----- اشارات ہیں اس کتاب کے ترجمے کا یہ حق ہی نہیں بنتا کہ کوئی گوشت پوست رکھتا ہے اس کے بھی احساسات ہیں۔ وہ محسوس کرتا ہے ---- چوٹ لگنے پر [illegible] ہے، روتا ہے ----"

"میں تو ابھی نہیں سمجھی مام"

"تمہیں [illegible] ----- [illegible] نہیں ہوں۔"

"اب میں تو [illegible] ہے۔"

"میں [illegible] ----- خدا کے لیے ----- [illegible] ہو۔"

"میں کیا کر سکتی ہوں [illegible] مجھے [illegible] معلوم ہوتا ہے" صفدر نے [illegible]۔

اس پر [illegible] ----- [illegible] سے [illegible] جانا میں تھی۔

پھر [illegible] صفدر نے پوچھا۔ "[illegible]"

"سے تو کتیا نے جنا تھا" [illegible] "اور اس کا باپ کون ہے" [illegible]۔

صفدر کی [illegible] سے تعلق بہت کچھ جاننا چاہتا تھا لیکن [illegible]

ثابت ہوئی ۔۔۔۔" وہ کسی فیصلہ پر نہ پہنچا۔

[illegible] کہا۔ "آپ تو ایک مہذب خاتون معلوم ہوتی ہیں۔ اس [illegible] نے کس طرح [illegible]"۔

"بدقسمتی ۔۔۔۔ شامت ۔۔۔۔" [illegible] ۔ "میں بچپن ہی سے مجھے بھی [illegible] [illegible] پڑی تھیں ۔۔۔۔ ہم وہاں [illegible] تھے [illegible] حالانکہ میری کسی سے [illegible] شادی ہوئی تھی ۔ میں [illegible] کے ساتھ [illegible] ۔۔۔ [illegible] بہت [illegible] شیطان ثابت ہوا [illegible] [illegible] ۔۔۔ [illegible] [illegible] معلوم ہوا [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ ہم [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ہی ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] معلوم ہوا [illegible] گئے۔ [illegible] یہاں سے کسی [illegible] نہیں جاتا۔"

"یہ اتفاق کی صورت ہے؟"

"تو [illegible] ۔۔۔۔۔ اور اس نے [illegible]"

"ہیں۔"

"مجھے خیال ہے کہ [illegible] چاہیں تو یہاں سے بھی جا سکتے ہیں۔ یہاں کے [illegible] صاحب [illegible] نہیں کریں گے؟"

"[illegible] ضرور ہی یہاں سے نکل جانا چاہتا۔"

"بڑی عجیب بات ہے ۔۔۔۔" [illegible] نے کہا۔

"وہ ۔۔۔۔۔ میں ابھی تک کچھ بھی نہیں سمجھ سکی کہ یہ [illegible] ہے۔"

"کیوں یہ وہم ہے آنکھوں سے بھی دو لڑکیاں ہو سکتی ہیں؟"

"سب پاگل ہیں کیا یہ بھی کوئی بات ہے کہ وہ صرف ان ذریعوں سے تمہیں محدود بنانا چاہتے ہیں؟"

صفدر کچھ نہ بولا۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ اب اس کے سوالات کی نوعیت بدلنی چاہئے۔

دفعتاً قدموں کی آہٹ سنائی دی اور پھر [illegible] نظر آئی۔ وہ [illegible] سے [illegible] کمرے میں داخل ہوئی۔

"وہ۔۔۔۔تم۔۔۔۔" وہ ہکلا کر بولا۔ "تم اس وقت یہاں کیوں آئی ہو؟"

"کیوں۔۔۔۔کچھ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔یونہی۔۔۔۔" وہ بھی اسی انداز میں ہکلائی۔

"[illegible]۔۔۔۔" [illegible]۔۔۔۔ [illegible] لمحے۔۔۔۔ صفدر کچھ [illegible] "[illegible]" [illegible] نظر [illegible] تھا۔

"پتہ نہیں آپ کو مجھ سے ملاقات کی خوشی ہوئی یا نہیں" [illegible] صفدر نے لڑکی کی طرف دیکھا جو اسے [illegible] نظروں سے دیکھ رہی تھی۔ [illegible] ساتھی کہ اس کا کیا بنانا چاہتے ہیں؟"

"[illegible]" صفدر نے [illegible] باتوں سے [illegible] کہا۔ "مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے [illegible] تم سب کچھ جانتی ہو۔ [illegible] سوچ رہا ہوں۔"

"یہ سوال کا جواب ہے۔۔۔۔۔۔؟" وہ بڑبڑایا۔

"میں نے جو کچھ بتایا ہے [illegible] ہے تو پھر وہ بھی [illegible] رہے گا۔۔۔۔۔۔ میں پاگل ہو جاؤں گا۔"

وہ [illegible] رہا تھا۔ "تم آخر [illegible] ہے۔ میں [illegible] نہیں کروں گا کہ تم [illegible]۔"

"میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے پلیز۔۔۔۔ میرا سر بھی چکرا رہا ہے۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔ شہرام [illegible] ٹھیک کہہ رہا ہے۔ ہاں! یہی کچھ تو تھا۔ اس نے مجھ سے اعتراف کیا تھا۔ شاید تم نے اس کے خلاف نفرت کا اظہار کیا تھا اور اس پر وہ مجھے [illegible] پایا تھا۔"

"سنو جو۔" پروفیسر نے مجھے سے کہا۔ "جاؤ آرام کرو۔۔۔ یار تم بھی عجیب ہو، معلوم ہوں کہ تم نے پوچھا" [illegible] کو پتا تھا۔ وہ شاید بخشی تو [illegible] رہے ہو گے۔"

"وہ بخشی تو ایسے تھے" مسعود نے حیرت سے کہا۔

"ہاں۔۔۔ بخشی صاحب تھے۔۔۔۔ وہ [illegible] کوئی بات نہیں کرتا۔"

"میں سمجھتا تھا۔۔۔۔۔۔"

"نہیں۔۔۔۔ نہیں۔۔۔" پروفیسر نے کہا۔ "یہ تمہارا وہم ہے۔ وہ ایک عام آدمی تھا۔ [illegible]

[illegible]"

[illegible]

"مجھے [illegible]۔۔۔۔ [illegible] میں ڈال دیا" [illegible] نے [illegible] کہا۔

[illegible] سے میں نے اس کی طرف دیکھا۔ "تم نے پایا۔۔۔ پایا؟" میں نہیں سمجھتا کہ وہ سب کچھ پتہ رہا ہے۔"

"اور سنو [illegible] کوئی بات نہیں کہ جو [illegible] ہوئی تھی" [illegible] نے کہا۔

"مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے میں [illegible] ہو چکی ہو۔ مجھ سے [illegible] نے مجھے بہت دیر تک اس جگہ میں سے بھی دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا۔ لیکن پروفیسر ابھی تک نہیں آیا کہ وہ کوئی ہو گا۔

"۔۔۔۔ تم نہیں سمجھے" [illegible]۔ "تم نہیں سمجھے۔ تم یہ نہیں جانتے۔ اس نے مجھے [illegible] بچانے۔۔۔ تم نہیں جانتے کہ انسان کتنی [illegible] ہوتی ہے۔ آج۔۔۔ جب [illegible] تو مجھے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے میں اور وہ [illegible] ایک ہی ہوں۔"

"یوں۔۔۔ کیسی تم کی [illegible] باتیں کر رہی ہو؟" منصور نے حیرت سے کہا۔ "پروفیسر کی اس جلسی میں مجھے چٹانوں کے سمندر میں دکھائی دیا تھا۔"

"بس تم سو جاؤ منصور۔"

منصور ایک جھٹکے سے [illegible] بیٹھ گیا [illegible] سے پوچھا۔ "کیوں؟"

"[illegible] آنے والی ہیں [illegible] بابا کے [illegible] جس سے [illegible] جب [illegible] جنگل [illegible] بے بسی کی [illegible] کے لیے تمہیں [illegible] گئے ہیں۔"

"جب وہ یہیں تھی ہی [illegible]" منصور نے حیرت سے چونک کر کہا۔

"ہاں [illegible] کی [illegible]" [illegible] نے بے چینی سے کہا۔

"مگر یہ لوگ کون ہیں؟ [illegible] ہے؟"

"بس [illegible] پہنچے [illegible] ہیں [illegible] سے [illegible] ہیں۔۔۔ تمہیں [illegible] [illegible] تم [illegible] ہیں [illegible]"

"[illegible] شب [illegible]" منصور نے [illegible] کہا۔

* * *

عمران [illegible] رہا تھا ---- مگر اس کی پیشانی پر گہرے تفکر کی وجہ سے سلوٹیں [illegible]

تھیں ---- وہ اس وقت [illegible] سوچا جا رہا تھا ---- اور [illegible]

[illegible] ابھی تک [illegible] نہیں ملا تھا۔ [illegible] ---- حقیقت [illegible]

[illegible] شادی [illegible] کے لیے"

"[illegible] تھیں۔

"شانی [illegible]

[illegible] وقت کے

[illegible] تھے۔

[illegible]

"شانی [illegible] گے۔

"کیا یہ ضروری ہے کہ ہم [illegible] کھانے کے لئے باہر چلے جائیں؟" عمران نے پوچھا۔

"نہیں ---- [illegible] ---- " شانی جلدی سے بولی۔ "یہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے ---- [illegible]

صاحب۔"

"آپ کا خیال بالکل درست ہے [illegible] ہم بھی ابھی بھوک نہیں محسوس کر رہے [illegible] نے ان دونوں کا

تعارف کرایا۔

"یہ دونوں بھی [illegible]

---- یہ بھی نہیں چاہتے کہ [illegible] کے حق میں [illegible]"۔

"اچھا" عمران نے [illegible] سر ہلا دیا۔

"وقت بے حساب گزر گیا ہے۔" شاہ میر نے [illegible] کا احساس دلایا تو [illegible] تھا۔

"ہمارے تصور ہوں ---- تم ---- مطالبہ کیوں ---- کیوں ---- جس کی خاطر ---- مسلط ہم سب کے

سامنے نہیں ملے۔ سمجھے۔"

"تم بھی کیسے وکیل صاحب" شمائل نے ہاتھ جھٹک کر کہا۔ "انصاف بھی دیا جائے گا ---- جو وقت کی

قدر کرتے ہیں ان کو ملتا ہے ---- " وجیہہ اس نے [illegible] کہا۔ "مجھے [illegible] ہوئی ہے کہ یہ شادی کی

شادی نہیں ہو سکے گا۔"

"آپ کے ہاتھوں میں ہے [illegible] وکیل ورنہ ---- "آپ چاہتے تو [illegible] کے بجے [illegible]

تھے۔"

"یہ ہماری قسمت ہے" شمائل نے [illegible] کہا۔ "آپ [illegible] جانتے ہیں کہ وہ [illegible] کی

[illegible] معلوم [illegible] ہے [illegible]

ہے۔"

"[illegible] بے [illegible] شادی کے لیے [illegible] نہیں ہے۔"

شمائل [illegible] ---- [illegible] سے [illegible] تھا۔

خصوصیت سے [illegible] کے [illegible] تھا [illegible] بھی [illegible]

[illegible] شمائل [illegible] پہلی [illegible] نے سوچا کہ

اب وہ لوگ [illegible] جاری رکھیں گے۔

دفعتاً اس نے محسوس کیا کہ وہ [illegible] ---- ہے

[illegible] نے وکیل [illegible]

[illegible] ---- [illegible]

[illegible] ہو گی ---

وکیل کے [illegible] ---- [illegible] نے [illegible] "[illegible] ہے

[illegible] میں [illegible] رکھیں گے [illegible]

میں [illegible] ہوں۔"

"تم یہ خیال ذہن سے نکال دو کہ ہم دشمن ہیں۔" عمران نے مسکرا کر جواب دیا۔ "وہ اچھی طرح

جانتا تھا کہ وکیل [illegible] سمجھتا ہے لیکن اس کا اظہار نہیں کرتا۔ اس وقت بھی وہ اپنے دونوں ہاتھوں کی طرف سے

توجہ ہٹا کر جوزف کی [illegible] سنبھال کر ہاتھوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔"

جوزف نے عمران کی بات پر [illegible] تسلیم کر لینے کا انداز اپنایا تھا۔

"[illegible] ---- تمہیں بتانا ہے کہ ان حضرات کا یہ اپنا خیال نہیں معلوم ہوتا ---- [illegible]

تھوڑی سی تبدیلی ہونی چاہیے" وکیل نے دوبارہ کہا۔

"ہم کچھ نہیں جانتے ---- جو تمہارا دل چاہے کرو۔"

"[illegible] مناسب [illegible] نہیں۔"

"اس نے [illegible] یہاں [illegible] اس کے اصول کے مطابق

[illegible] .... [illegible]

[illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible] عمران [illegible] ---- [illegible]

اور ---- یقین کر سکے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جوزف [illegible] "کون

[illegible] ---- [illegible]"

"[illegible] ---- عمران نے دوبارہ آہستہ سے کہا۔ "[illegible]"

"ہاں ---- " جوزف [illegible]

"[illegible]"

"[illegible] آپ نے بھی [illegible] ہے" جوزف نے [illegible]

عمران [illegible] ۔۔۔۔ جوزف [illegible] تھا۔ "تم تو ۔۔۔۔ تم تو ۔۔۔۔ [illegible] ایک

[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] بہت [illegible] ۔۔۔۔ مگر

یہ [illegible] بھی [illegible] ۔" ارے ہاں ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔ خدا کی قسم"۔

"مجھے [illegible] جوزف [illegible] ہے" عمران نے [illegible] ۔

"ٹھہرو [illegible] ہے ۔"

[illegible] عمران نے [illegible] جوزف [illegible] رہا ہے [illegible]

[illegible] ۔

"[illegible] ۔۔۔" عمران نے پوچھا۔ "[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ہے

۔۔۔۔"

"جوزف ۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔" عمران نے [illegible] ۔

"[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ہے"۔

"[illegible] ۔۔۔ [illegible] ہاں"۔

"[illegible] نے تمہیں [illegible] تھا"۔

"کون [illegible] ۔۔۔؟"

"[illegible] تمہاری سمجھ میں نہیں آئی تھی"۔

"۔۔۔۔ [illegible] جوزف [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ہے"۔

"[illegible] ۔۔۔۔ [illegible] ۔ یہ تم نے [illegible]

[illegible] ہیں"۔

"مگر [illegible] تھی ۔۔۔۔ آپ [illegible] ۔۔۔۔ جوزف نے [illegible] ۔

[illegible] بھی نہیں ہیں"۔

"مجھے [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] جا رہے ہیں" عمران نے [illegible]

کہا ۔۔۔۔ سانس [illegible] ۔۔۔۔ اس نے وقفہ لگا کر کہا۔ "ارے جوزف دیکھنا میری دوائی موجود ہے یا نہیں؟"۔

"ختم ہی ہے تو خوش ہوں کہ اب دوائی نہیں ہے ۔۔۔۔ بابا ۔۔۔" جوزف نے قہقہہ لگا کر کہا۔ "مجھے ان [illegible] سے نفرت محسوس ہوتی تھی ۔۔۔۔ کل میں نے آپ کے جانے کے بعد ان لوگوں کو بتایا تھا جس نے میرے باپ پہ [illegible]۔ ان نے کہا تھا کہ میرا باپ [illegible] ۔۔۔۔ ان نے [illegible] کرنے [illegible] کی تکلیف [illegible] ہم سب بچے تھے ۔۔۔۔ کل تو سے بہت خوش تھا۔ ان کے [illegible] میں سمجھیں گے سب سے [illegible]۔"

[illegible]

"[illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔" [illegible]۔"

"[illegible]"۔

[illegible]

* * *

صفدر، ہاریوں کی جماعت کے پیچھے پیچھے [illegible] ہوئے محسوس کر رہا تھا کہ ان کی جماعت میں وقت سے پہلے پھوٹ [illegible] پڑ گئی۔

کیونکہ اسے مقامی ہاریوں کے مجمع میں ایک جانا پہچانا چہرہ نظر آیا تھا۔ وہ بھی بہت یقین کے ساتھ مجمع میں سب سے آگے کھڑی تھی۔

"انقلاب۔۔۔۔۔۔" اس کی زبان سے بے اختیار نکلا اور ہاریوں کی جماعت [illegible] اس نے [illegible] اور لوگ تعجب کا اظہار کر رہے تھے۔

"[illegible]۔۔۔۔۔۔" انقلاب [illegible] "[illegible]۔۔۔۔۔ [illegible] سے پایا ہے [illegible] ہے تم [illegible] جائے گے"۔

پھر اس نے انگریزی میں [illegible] کہا تھا۔

صفدر کو [illegible] ہاریوں کی جماعت [illegible] کچھ [illegible] ہے۔

لڑکی نے [illegible] کی کوشش [illegible] اس نے مجمع کو [illegible]۔۔۔۔ [illegible] کے لئے۔۔۔۔۔ [illegible] لوگ تعجب کا اظہار کر رہے تھے [illegible] ہاتھ ہلا ہلا کر [illegible] رہی تھی۔

لوگ چلتے رہے۔ [illegible] ہاریوں [illegible]۔۔۔۔

وہ ایک [illegible] چھوٹا سا [illegible] آ پہنچا۔ اس کے ساتھ [illegible] آئی تھی [illegible] کے ساتھ [illegible]

رہتیں تھیں [illegible] نظر آ رہی تھیں [illegible] مجمع [illegible] چھت پر۔۔۔

[illegible] سے [illegible] تھیں۔

"تم کون ہو۔۔۔۔" [illegible] نے لڑکی سے پوچھا۔

عمران نے کوئی جواب نہ دیا۔ خاموشی سے [illegible] رہا لیکن تھوڑی دیر تک رہا۔ "دیکھو" ایسا

علاوہ گھر پر کوئی نہیں ہے۔۔۔۔۔ بیچارے جانے تم پر خدا کی رحمت نازل ہو۔ تھوڑی دیر

پھر وہ۔۔۔۔ ستار کی طرف دیکھتا ہوا باہر کے ایک لگ گئے۔"

"تم کہاں سے آئے ہو؟"

"مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے وہ جیسے ہم رات چار بجے نکلے ہوں۔۔۔۔۔ مجھے تحفظ میں ہو کے

تھے۔۔۔ آنکھ کھلی تو [illegible] رات کا [illegible] یہاں سو رہا تھا۔۔۔ چور [illegible] ہے۔"

"چوری۔۔۔" صفدر نے آنکھیں نکالیں۔

"نہیں کوئی۔۔۔۔ پہلی [illegible] ان کا [illegible] بھی ہم [illegible] رہے تھے۔

[illegible] تھوڑی [illegible] وہ [illegible] کا [illegible]۔۔۔۔ [illegible]

پر سب [illegible] میں [illegible] ہوا ہے۔"

"[illegible]۔۔۔۔" صفدر نے [illegible] کہا۔ "کیا تم ان

لوگوں کو جانتے ہو؟"

"[illegible] ان کی [illegible] تم لوگ [illegible]

ان لوگوں کے [illegible] میں [illegible] جا رہے ہیں" صفدر نے جواب دیا۔

"اچھا تو تم بھی ساتھ ہو [illegible] تم سے بھی نکلو [illegible] نے کہا۔ اور [illegible]

کے [illegible] سے [illegible] چل پڑا۔۔۔

عمران صفدر کو مخاطب کرنا چاہتا تھا اس لیے اس نے بات [illegible] سے [illegible] مخاطب کیا۔ "تم

یہاں کیسے؟"

"یہی سوال میں آپ سے بھی کرنا چاہتا تھا۔"

"اس [illegible] کا کیا نام ہے؟"

"یہ [illegible] کہلاتا ہے [illegible] کا قبضہ ہے۔"

"[illegible] ہوتا ہو [illegible] تھا۔۔۔" عمران [illegible] خاموشی سے چلتے رہے۔

جنگل کے قریب ہی [illegible] ایک عمارت [illegible] تھا۔ اس میں داخل ہونے [illegible]

ایک [illegible] ہال تھا۔۔۔ جس میں [illegible] سے موجود تھے۔ ان میں سے [illegible] نکال

[illegible] روشنی سے [illegible] تھا۔۔۔ [illegible] نے

کے لیے [illegible] صفدر [illegible]

وہاں [illegible] نظروں سے

گھور رہے [illegible] ہوئے [illegible] مخاطب کیا۔ "تم کون ہو؟"

"[illegible]" صفدر نے کہا۔ "[illegible] ہے۔"

صفدر [illegible] بہت [illegible] سوچا [illegible]

[illegible]

"تو تم [illegible] ہو؟"

صفدر نے [illegible] کہا۔ "[illegible]"

[illegible]۔۔۔ [illegible]

صفدر [illegible]

[illegible] صفدر سے کہا۔

"مجھے افسوس ہے دوست۔۔۔ [illegible]"

[illegible] صفدر [illegible] نے کہا۔

"مگر [illegible]۔۔۔" صفدر نے [illegible] مخاطب کیا۔۔۔ "[illegible]۔۔۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مچھلیاں پکڑنے جاؤ۔"

[illegible] کے تیوروں سے [illegible] نے پوچھا ہے اور [illegible] کھانا تھا جیسے وہ بھی [illegible] چھٹی [illegible] نے کا مشورہ

دے رہا ہو۔

--------*----*

[illegible] سے [illegible] بھی [illegible] ہے اور سب [illegible] کا کوئی پتہ نہیں۔۔۔۔ اور یہ حقیقت بھی [illegible] نقصان کا تخمینہ نہیں معلوم ہو [illegible] تھے۔

[illegible] سب چپ بیٹھے تھے۔

[illegible] تھے۔

"[illegible] کے متعلق [illegible] رپورٹ [illegible]۔"

[illegible] کے قانون شکنی ہونے تک [illegible] ہے۔"

"اس وقت [illegible] معلوم ہے۔"

"[illegible]۔"

"[illegible]۔۔۔۔" [illegible] بولی۔

"کیا [illegible] سے مطلب؟"

"[illegible] خیال ہے کہ [illegible]

[illegible] نے نہیں دیکھا۔"

"تم [illegible] کیا کرنا چاہتے؟" [illegible] نے پوچھا۔

"مجھے [illegible] کا انتظار ہے۔ لیکن آج ان [illegible] کے [illegible] میں کچھ بھی نہیں ہوگا۔"

"پتہ نہیں یہ کمبخت کہاں کہاں ٹانگ اڑاتا پھرتا ہے۔"

"کون؟"

"عمران۔"

"تمہیں [illegible] بھی [illegible] کہ وہ کچھ نہیں آئے گا۔ میرا خیال ہے کہ آج تک جتنے بھی کیس ہمارے سپرد کیے گئے ہیں ان میں یہ کسی نہ کسی طرح ضرور [illegible] رہا ہے۔"

"یہ دعویٰ ہے کہ یہ [illegible] شہرت سے واقف ہے۔" جولیا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔"

[illegible] جس کی اس بات کی معلوم ہو رہا ہے۔ "آپ کیا کہتے ہیں" وہ [illegible] چاہ رہا ہے۔

"یہ ٹھیک ہے۔" [illegible] نے [illegible] سوال [illegible] کیا۔ "[illegible] کی [illegible] [illegible] کہاں [illegible] ہے۔ ان کے [illegible] اور [illegible] نے [illegible] کے ساتھ [illegible] جاتی [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] تک پہنچنے سے [illegible] مل [illegible] ہے کہ ان دونوں کے [illegible] جانے سے [illegible] شائل سے نہیں ملا۔"

"وہ کب کہاں ہے؟" [illegible] نے پوچھا۔

"مشرقی ساحل کے آس پاس ہی ہے۔ وہاں ایک جگہ کچھ مکانات بھی ہیں۔ وہ آج کل وہیں سے [illegible] وقت گزار رہا ہے۔"

"وہاں سب کتنے ہیں؟"

"تین ہی ہیں اور سب [illegible]۔"

"اور سب" جولیا کچھ سوچتی ہوئی بولی۔ "میرا خیال ہے کہ ان لوگوں پر بھی ویسی ہی نگرانی ہونی چاہئے جیسے انہوں نے عمران پر چھوڑا تھا۔"

"میں نہیں سمجھا؟"

[illegible]

* * *

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاید ہوتا تھا یونہی عمران نے آج تک شاذ ہی کسی آدمی میں خطرہ محسوس [illegible] اور شاید وہ منفی لوگوں سے مخاطب ہوتے تھے۔

عمران سوچ رہا تھا کہ [illegible] میں چھپکے جانے کا مقصد ہے۔ وہ سوچ رہے تھے کہ یہاں ان سے ملاقات ہونی چاہیے تھی لیکن ۔۔۔۔۔ یہ نہ ہوتا ۔۔۔۔۔ یہ بھی ممکن ہے کہ [illegible] تھا۔ ان کے متعلق عمران نے بھی وہی سوچا جو اس سے پہلے جوزف نے پوچھا تھا اور آپ ان دونوں کے متعلق بھی یہی سمجھتے تھے کہ وہ [illegible] رہے تھے اور وہ معاملہ [illegible] دونوں نے انہیں [illegible] یہاں چھپایا تھا ۔۔۔ عمران اور صفدر رہ جاتے ہیں۔

وہ اس پر غور کرتا رہا لیکن [illegible] اس پر غور کرتے [illegible] نہیں بھی [illegible] [illegible] کہ [illegible] یہاں [illegible] سے [illegible] [illegible] ہوتی ہے [illegible] سے [illegible]

[illegible] سب [illegible] ساتھ [illegible] یہاں سے نکلے [illegible] [illegible] کی [illegible] ہوئے [illegible] کے [illegible] تھے [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] کرتے بھی [illegible] [illegible] یہاں [illegible] [illegible] دیکھا ہوا ہی کیسی تھی ورنہ [illegible] پر نظر [illegible] کا امکان [illegible] تھا۔

صفدر تھوڑی دیر بعد [illegible] آیا اور چائے کی ایک [illegible] نکال لی۔

"خیریت" عمران نے پوچھا۔ "[illegible] تم نے بڑی [illegible] قسم کی [illegible] نکال لی ہے"۔

"عمران بھائی۔ میں بڑی مدت میں [illegible] پایا ہوں۔ [illegible] میں پہلی بار مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے میں بالکل چھوٹا ہو کر رہ گیا ہوں"۔

"بہت [illegible] سوچ رہے ہو۔ پہلے بھی [illegible] مجھے [illegible] پتا تھا کہ تمہیں آ کر [illegible] رہا"۔

"پوری بات بھی کیجیے"۔

"ہونا کی لڑکی کے بعد [illegible] ہی [illegible] صفدر صاحب"۔

"تم نے۔۔۔۔ شادی۔۔۔۔" عفراء نے ہچکچا کر دہرایا۔ تھوڑی دیر تک خاموش رہ کر پھر بولی۔ "آپ مذاق میں بھی کتنی ظالم لگتے ہیں۔"

"میں کہتا ہوں حقیقت ہے" عدنان نے سنجیدگی سے دہرایا۔ "وہ لڑکی بہت دلکش اور سلیقہ مند ہے۔ وہ یقیناً تم پر [illegible] اور تمہارے لیے اس کی ذات میں [illegible] کا [illegible] رہے گا۔ بلکہ شاید یہاں تک [illegible] کہ عفراء کا نام بھی [illegible] رہے گا۔"

"آپ یہ مستقل کر رہے ہیں۔"

"نہیں۔۔۔ ہاں۔۔۔ [illegible]۔۔۔ کچھ دنوں سے۔"

"اوہ! آپ بے مستقل رہ رہے ہیں۔۔ [illegible] لگتے ہیں۔"

"میں اس کے متعلق سوچا کرتا ہوں کہ اگر۔۔ زندگی کی الجھنوں [illegible]۔"

"یہ مطلب؟" عفراء نے چونک کر اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"[illegible] بھی باتیں [illegible] بات [illegible]۔"

"[illegible]" عفراء نے [illegible] کہا۔ "آپ [illegible] ہے۔"

"پھر کیا کہتا ہے؟"

"مجھ سے [illegible] جواب طلب [illegible] جواب۔"

"پوچھتے ہیں [illegible] پہلے شادی سے یا [illegible]؟"

"میں اپنی پوزیشن کے [illegible] پوچھ سکیں [illegible] نہیں سکوں گا۔"

"وہ۔۔ تو آپ سے الگ ہو جانا چاہتے ہیں۔ تمہیں مجھ سے [illegible] گا۔"

"تب پھر تم سے کبھی پوچھنے کی نوبت [illegible] عفراء صاحب [illegible] ہوتا ہے کہ۔۔۔۔ اگر تم جانتے ہو وہاں تمہاری محبت کس حد تک ہو چکی ہے۔"

"آپ سنجیدگی سے پوچھ رہے ہیں؟"

"قطعی۔۔۔۔ تمہیں اس میں شک ہونا چاہیے۔"

"یہ تو میں نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے محبت کرتی ہے یا نہیں لیکن یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ مجھے پسند کرتی ہے۔"

"مگر۔۔۔ میں بھی معلوم کرنا چاہتا تھا۔ لیکن تم نے کہا [illegible] بعد میں۔۔۔"

صفدر نے [illegible] [illegible] [illegible] لے [illegible]۔ "مجھے [illegible] تو آپ کو [illegible] [illegible] لڑکی

پروفیسر کا ایک [illegible] رشتہ دار [illegible] اس کی شادی جس سے [illegible] چاہتا ہے۔ بوڑھی عورت نے

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] دیا تھا۔ پروفیسر نے [illegible] کہ اب [illegible] سے وہ بھی [illegible]

ملاقات نہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کے لیے [illegible] [illegible] ہونا [illegible]

[illegible] [illegible] ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اور

[illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پرنس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] میں نے [illegible]

[illegible] [illegible] چاہتا ہوں۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔"

"[illegible]" [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے لیے [illegible] صفدر [illegible] ہے۔"

"خدا کی قسم آپ [illegible] [illegible] آدمی ہیں۔" صفدر ہنس پڑا۔

"مجھے۔۔۔ مجھے۔۔۔ تم سے پیار ہے۔"

"[illegible]۔"

"ابھی بات [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] رہے گا۔"

"تو کیا بتاؤں میں؟" صفدر نے دانت پیس کر ریت پر ہاتھ مارا۔

"لڑکی کو آپ [illegible] [illegible] اس سے معلوم [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] آپ بھی [illegible] [illegible]؟" -

"دیکھو دوست۔۔۔ آپ کی [illegible] سے [illegible] نہیں رکھتے۔" اس بار صفدر نے پیشانی پر ہاتھ مارا۔

"تم شاید پاگل ہو گئے ہو۔" [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔

[illegible] [illegible] [illegible] ہاتھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نے جیسے

کسی [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نے اس کی [illegible] [illegible]۔۔۔ [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] صفدر نے [illegible]

اس کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔ اس نے [illegible] نہیں [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] ہو گیا۔۔۔۔

تو اس طرح [illegible] کی بات مت کرو ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ یہ [illegible] ہے ۔ دشمنوں کی [illegible] ساتھ شامل ہے"۔

"بھئی ۔۔۔ یہ تو بتاؤ آپ [illegible] کے معاملے میں سنجیدہ ہیں؟" جعفر نے پوچھا۔

"صرف [illegible] کے معاملے میں [illegible] ۔۔۔ [illegible] بات [illegible]"۔

"اچھا تو پھر ۔۔۔"

"ان کے [illegible] معلوم کرو کہ [illegible] کے پیچھے کس نے [illegible] کے پیچھے [illegible]۔ [illegible]

یہ بات تمہیں [illegible] سے [illegible] معلوم ہو جائے گی"۔

"اچھا [illegible]"۔

"[illegible] سوال [illegible] سے [illegible]"۔

www.oneurdu.com

دھیرے سے [illegible] سوکھی جھاڑی اور درخت سے [illegible] نکل [illegible] تو

چیخیں ---- "پاپا ---- پاپا" وہاں اکڑ پڑی تھی۔

"کون ہے؟" [illegible] وقت سے ہی بار بار [illegible] قدموں کی آوازیں آ رہی تھیں۔

[illegible] قدم [illegible] ---- ان

کی آوازیں بتدریج معدوم ہو رہی تھیں۔

"ہارون ---- ہارون ---- [illegible] جلدی ---- شاید [illegible] میں نے [illegible]

ہے"۔

روشنی کا [illegible]

تھیں۔

"[illegible]؟" [illegible] نے پوچھا۔

"نہیں۔ [illegible]"

"تم ---- کون؟"

"میں شاہد [illegible] نے [illegible] کوشش

کرتے ہوئے کہا۔ "اور ---- پاپا [illegible] تم روشنی کرو۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تھا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] کوئی [illegible] معلوم ہوتی ہے [illegible] اس کے پاس [illegible]"۔

"اگر ہم یہاں [illegible] آتے تو اس کا پتا نہ چلتا"۔ ایک نے کہا۔

"قدرت بڑی [illegible]"۔ رب نے اس سے کہا۔ اور وہ ایک دوسرے سے [illegible] پیچھے [illegible] کی [illegible] تک پہنچ [illegible] حالت [illegible] رب اس دوران میں یہ سوچتا رہا کہ بے ہوش لڑکی کے [illegible] میں جم گئے۔

"ٹھیک ہے"۔ اس نے [illegible] کہا۔ "ہم [illegible] پانی پی جاتے ہیں۔ [illegible] ہیں"۔

بے ہوش لڑکی کے حلق میں [illegible] پانی [illegible] اور وہ [illegible] نے [illegible] پھر [illegible] بعد وہ پوری طرح ہوش میں آ گئی اور انہیں بتایا کہ وہ [illegible] ہے [illegible] حکومت میں [illegible] ملازمت [illegible] کے [illegible] متعلق پوچھا۔

"اس وقت میں تھا۔۔۔۔ آپ کے [illegible] کی طرح [illegible] تھا"۔ رب نے [illegible]

"وہ۔۔۔۔ تب تو۔۔۔۔۔۔۔" [illegible] کبھی [illegible] ہی [illegible] میں [illegible]

"وہ۔۔۔۔" رب [illegible] پیشانی پر [illegible] ہو۔

"مجھے بے حد افسوس ہے [illegible]"۔ اس نے غمناک لہجے میں کہا۔ "میرا خیال [illegible] قسمت تھی کہ آپ [illegible] ہم اس وقت یہاں [illegible] ہیں۔۔۔۔

تھے۔۔۔۔ [illegible] اور مجھے آپ کا یہاں [illegible] قیام کرنے کا ارادہ تھا۔"

"میں چند روز سے یہ [illegible] چاہتی تھی۔"

[illegible] کے ہونٹوں [illegible] سے [illegible] نظروں سے دیکھ رہے تھے ایک نے ڈریسر کو [illegible]

چہرہ ہر قسم کے جذبات سے عاری نظر آرہا تھا۔"

"ہونا [illegible] ۔۔۔۔ [illegible] اب [illegible] آپ [illegible] معلوم نہیں

ہوتیں"۔

"کیا مطلب؟" لڑکی نے تعجب سے پوچھا اور اس [illegible] جیسے [illegible]

ہی دروازے کی طرف چلا گیا [illegible]۔

"غائب [illegible] آپ اپنی ذات [illegible] کے لیے [illegible]"۔

"[illegible] نہیں" [illegible]

[illegible]

" [illegible] ۔۔۔۔ [illegible]

تھی۔

"بکواس مت کرو" [illegible] "آپ [illegible]

کے [illegible] کوشش [illegible] آپ [illegible]

ابھی [illegible] نہیں"۔

"میں [illegible] محسوس [illegible] خلاف [illegible]

مجھے [illegible]۔"

"میں پیشہ [illegible] ہوں ۔۔۔۔ میں ۔۔۔۔ [illegible]

اور اس کے ہونٹوں [illegible] نظروں سے گھور رہے تھے۔

"ڈریسر نے [illegible]۔"

"[illegible] اس نے [illegible] کے [illegible]

وضاحت چاہی۔

لڑکی کے جانے کے بعد اس نے [illegible] اس نے [illegible] کہا۔ "میں مختلف [illegible] ہوں۔ کام مقدم ہوتا ہے۔ یہ اتفاق ہی ہے کہ وہ ہاتھ آگئی۔ ایک ہی الجھن سے نجات پا جاؤں گا۔ جب [illegible] پورا [illegible]۔"

ہمیشہ یاد رکھو کہ ہر موقع پر مختلف [illegible] راستوں سے چلتا ہے۔

* * *

رات [illegible] تھی۔ [illegible] سنسان پڑا [illegible] چاروں طرف [illegible] کا شور [illegible] تھا [illegible] سے [illegible] وقت [illegible] تھیں [illegible] کے [illegible] ہو رہے تھے۔

عمران اس وقت [illegible] تھا [illegible] ہوا [illegible] اپنا [illegible] سے [illegible] رہا تھا۔

خیال [illegible] جب [illegible] سے کی [illegible] نے [illegible] چوتھی [illegible] نظر [illegible] نے کا۔۔۔ [illegible] تھا۔۔۔ [illegible] صفدر [illegible] ہوتا۔

وہ [illegible] تھیں [illegible] سے [illegible] تھا۔۔۔۔ [illegible] پیچھے [illegible] گوشے سے صفدر بھی آ نکلا۔۔۔۔ [illegible] کمرے میں [illegible]

"[illegible] کون ہے؟"

"[illegible]" صفدر نے [illegible] ہاتھ [illegible] چلا رہا۔

[illegible] صفدر [illegible] عمران [illegible] منتقل تھا۔ اس نے جیب سے [illegible] نکالا [illegible] کوشش کرنے لگا۔

تھیں پھر چند سیکنڈ سے بھی کم وقفے میں سے [illegible] پاٹ [illegible] ہو گئے - یہاں بھی گھپ

اندھیرا تھا - صفدر نے جیب سے چھوٹی سی ٹارچ نکالی - روشنی کا دائرہ [illegible] فرش پر [illegible] کرنے

لگا --- پھر صفدر نے اس الماری کی طرف اشارہ کیا جس کے پیچھے سے [illegible] کی آوازیں آ رہی

تھیں --- دیوار اور الماری کے درمیان ایک فٹ کا فاصلہ تھا لیکن وہاں کسی کا کچھ بھی پتہ نہیں تھا -

پھر وہ اچانک روشنی میں آ گئے - چھت پر کسی نے اس پار کی روشنی جلا دی تھی - وہ تیزی سے [illegible]

[illegible] گئیں - وہ ایک غیر معمولی روشنی والی ٹارچ تھی --- اس کے حصے میں [illegible] اور

پروفیسر [illegible] بھی نظر آ رہی -

"بیٹھو [illegible] بات [illegible] کہا [illegible] آپ [illegible] تمہاری [illegible]

[illegible] تم [illegible] ہے [illegible]

[illegible] تم [illegible]

[illegible] تم [illegible]

بیٹھو"-

اس نے [illegible] صفدر نے [illegible]

"[illegible] --- بیٹھو --- اور تم بھی بیٹھ جاؤ --- [illegible]

"میں [illegible] نہیں سمجھتا --- [illegible]

[illegible] اور تم نے [illegible]

[illegible] تم نے مجھے [illegible]"-

"جی ہاں --- [illegible] --- اور مجھے [illegible]

[illegible] پہلے [illegible] مجھے [illegible] آپ سے [illegible]

[illegible] ورنہ [illegible] یہ استحقاق [illegible] ہے"-

"یقیناً --- [illegible] تمہاری [illegible]

[illegible]"-

عمران کیپٹن کو تکنے لگا۔ وہ دیر سے [illegible] بے تعلق نظر آ رہا تھا---

"پولیس کو [illegible] نہیں آتی---" صفدر نے کہا۔ "البتہ آپ ان سے عربی میں گفتگو کرسکیں گے"۔

"میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں پرنس"۔ [illegible] نے عربی میں کہا۔

"ہم خوش ہوئے---" وہ بولا۔ "خوش [illegible] کہ تم اس وقت پہنچ [illegible] ہوئے پہنچے ہیں" عمران نے احمقانہ انداز میں جواب دیا۔

"تاروں کے [illegible] کی گھڑیوں میں تمہاری آمد [illegible] ہے" وہ بولا۔ "[illegible] تم لوگ ان [illegible] کا خیال تک نہیں چھوڑو گے"۔

"اے قاتل [illegible] تمہاری [illegible] --- ہم نے اس وقت [illegible] بات کی ہے"۔

"ہمارے [illegible] کی--- لیکن تمہاری تعریف کے لیے [illegible] ہے..." عمران نے کہا۔

عمران نے [illegible] کیا [illegible] ہے

ہم [illegible] --- [illegible] --- تم

نے [illegible] کی ہے"۔

"نہیں [illegible] کی تھی"۔

عمران نے [illegible] ہم [illegible] ہیں"۔

"[illegible] نظر آئیں گے---

[illegible] ہم [illegible] ہیں--- ہم خود

نے کیپٹن کی [illegible] ہم [illegible] ہیں--- تب

[illegible] غلط کی تھی--- مگر اس بار ہم خود ہی پہنچ گئے"۔

پہلے ہم سمجھے تھے [illegible] --- مگر

کسی کی بھی نہیں۔ اس پر [illegible] ہے"۔

"وہ---" [illegible] کہتا رہا [illegible] تم [illegible]

پہنچے گئے۔ کوئی بات نہیں"۔

"شعر جو بنے۔۔۔ جو بہت زیادہ پٹ جاتا اس لیے [illegible] نہیں تھا۔۔۔ ورنہ ہم نے تو [illegible]

شوقیہ شاعر تھے تو چپکے چپکے [illegible] بہر حال آج بھی ایک [illegible]۔۔۔ شعر کہتے"۔

"تمہارا پیشہ کیا ہے؟"۔

"ہم وقت گزاری کے لیے [illegible] ہم مضامین لکھتے ہیں۔۔۔ [illegible]

[illegible]۔۔۔ [illegible]

[illegible] کے لیے [illegible] بھی مہیا کرنا پڑتا ہے۔۔۔ اس کے لیے ہم نے [illegible]

[illegible] لکھے ہیں۔۔۔ [illegible] قلم اور [illegible]

[illegible] ہے یا کچھ [illegible]"۔

"اب۔۔۔ [illegible]۔۔۔ ہم نام نہاد معصوم [illegible]

[illegible]

[illegible]"

[illegible]۔۔۔ مگر اس کی

[illegible]۔

"یہ [illegible]" صفدر [illegible]۔

"اب پولیس [illegible] کام کرے"۔

"کیا مطلب؟"۔

"ہماری شادی کے لیے بہت پیسہ چاہیے" ہم ان کے [illegible]۔

صفدر [illegible]۔

[illegible]۔۔۔ [illegible]۔

[illegible] اس کے [illegible]۔ "[illegible]

[illegible]"۔

[illegible]۔۔۔۔۔ [illegible]۔۔۔۔۔ [illegible]۔۔۔

پروفیسر ---- ہاں ---- [illegible] ہے ---- [illegible] میں ہے

[illegible] نے جنگل کو [illegible] ---- اس کا بیان ہے کہ اس نے [illegible] طارق کے پاس دیکھی تھی کہ

طارق ہی مجرم ہیں۔ ---- [illegible] ایک شخص [illegible] نے [illegible] تھا جو [illegible] کے لیے کام کرتا ہے اور یہ

جو طارق ہی کا ملازم ہے اور [illegible] اس کی بات [illegible] ہے ---- اس آدمی کے متعلق کچھ نہیں جانتا

تھا ---- جو طارق کے سلسلے میں معلومات حاصل [illegible] کے وقت [illegible] بات [illegible] ایک سے حد

[illegible] ایک آدمی ہے ---- [illegible] اب اس [illegible] کے لیے [illegible] ہے" [illegible]

ہوئی۔ کچھ پیسے [illegible] یا [illegible] ہونٹوں پر ایک [illegible]

تھی۔

[illegible]

وہ [illegible] رہا تھا ---- [illegible] رپورٹ کے لیے [illegible] تھے [illegible]

[illegible] بہت خوش نظر آ رہا تھا۔

"[illegible] ---- قتل کے متعلق [illegible] ہے" اس نے کہا۔

"ہاں"۔

"جو [illegible] نے [illegible] ہے ---- پچھلی رات میں [illegible] اس کے پیچھے [illegible]

تھی۔ [illegible] جب [illegible] مجرم بھاگ گئے تھے۔ اس نے [illegible] ایک [illegible]

[illegible] ہوئی [illegible] وقت [illegible] آیا [illegible] نے [illegible] کام [illegible] تھا۔

[illegible] سے [illegible] کام [illegible] ہے [illegible] مجرم [illegible] کا کام ہے۔

"یقینی"۔

[illegible] کے جنگل میں [illegible] ہے ---- [illegible] کے پاس [illegible]

[illegible] اب ---- [illegible] کے پیچھے ہے [illegible]

رہ گئے ہیں۔۔۔۔۔ [illegible]۔۔۔ اس کی وجہ بھی [illegible] کے ماتحت ہے ہی۔۔۔۔ خود میں ان سے پیدا ہوا [illegible] بھی نہیں تھی۔ یہیں [illegible] نے ثابت کر دکھایا ہے کہ وہ [illegible] پر کڑی نظر رکھے ہوئے ان کے متعلق [illegible] رپورٹ [illegible] رہے۔

"۔۔۔ یہ تو بہت اچھا رہا۔۔۔۔۔۔۔۔" خاور نے [illegible] ہاتھ مارا ہے۔" اس کا مطلب ہم اس کے مزید معاملات سے بھی واقف ہو سکیں گے۔ تو پھر ان معاملات میں بھی جو پتا ہے۔"

"مگر وہ جو اس کے متعلق سے بھی کسی بات میں [illegible]۔ [illegible] رہتے ہیں" سلمان نے کہا۔

"اس کی فکر نہیں ہے" خاور نے [illegible] سے کہا۔ "[illegible] اس حال میں [illegible]۔ کون نہیں بتائے گا کہ اس کے ماتحت کوئی [illegible] تھا۔"

"رپورٹ سے معلوم ہو گیا"

[illegible]۔۔۔۔ اس وقت بھی اس کے پاس [illegible]۔

"[illegible] کے بے حد پریشان ہے۔۔۔۔ [illegible] کہ [illegible] کہ وہ [illegible] نہیں [illegible] یا [illegible] ہیں [illegible] نہیں پاس وہ اس کے علاوہ [illegible] وقت [illegible]۔۔۔۔۔ [illegible] ہو جائے گا۔

"[illegible] ہے [illegible] کے متعلق [illegible] کہ وہ ان لوگوں کے پیچھے ہے جو [illegible] گئے ہیں۔ [illegible] سے پوچھ [illegible] گیا تھا۔"

"[illegible] نہیں تھا کہ [illegible] سنبھال لیا [illegible] پر نظر رکھیں۔"

"[illegible] سے کہو کہ وہ [illegible] تمام [illegible] اور [illegible]۔"

---- ---- ----

وہ [illegible] بہت [illegible] کے لیے [illegible] نہیں [illegible] یہاں [illegible] تھیں [illegible] یہاں [illegible] تھیں [illegible] اس [illegible] معمولی تھی۔

وہ کسی عورت [illegible] جس سے [illegible] کھانا [illegible] شاید [illegible] وہاں ایک شخص [illegible] موجود تھی۔ وہ [illegible]

رات کو جس سے [illegible] نے کے بے تاب تھے۔

پروفیسر ان کی طرف سے بے فکر بھی ہو چکا تھا۔ وہ اس [illegible] دیکھتے بھی [illegible] آ رہا تھا۔

آخر وہ [illegible] تھی۔ [illegible] وہ [illegible] کے پاس آ گئی۔

"ہوشیار" عمران نے آہستہ سے کہا۔

صفدر کی [illegible] کے بے [illegible] سے [illegible] کے بعد بھی وہ [illegible]

پکڑ [illegible] میں اس کا [illegible] صفدر [illegible] نہیں تھا۔

"لڑکی۔۔۔۔ [illegible]" صفدر نے آہستہ سے کہا۔ [illegible] نہیں۔ [illegible]

بیٹھی [illegible] نظر [illegible] رہی تھیں۔ [illegible] تھا۔

"ہاں تو تم [illegible] تو [illegible]" صفدر نے کہا۔

"مگر [illegible] آپ [illegible]" عمران نے [illegible] کہا۔ [illegible] کے [illegible] ساتھ [illegible]

[illegible] ہم نے [illegible] پروفیسر [illegible] تم [illegible] ہیں۔ [illegible]

[illegible] پروفیسر [illegible] ہو گیا ہے۔۔۔۔ ہم نے [illegible]

[illegible] لڑکی [illegible] اس [illegible] تو [illegible]

[illegible] ہے۔۔۔۔ [illegible] پروفیسر [illegible] پیاس [illegible]"

"[illegible] تھا۔۔۔۔ [illegible] اس وقت [illegible] کہا۔ [illegible] ہیں۔ [illegible] تم [illegible]

[illegible] نے [illegible] کے [illegible] بھی [illegible] تھا۔ [illegible] تمہارے [illegible]

[illegible] ہوں"۔

"۔۔۔۔ یہ موقع تو بہت اچھا ہے" عمران نے کہا۔ "[illegible]"۔

"[illegible] سے [illegible] میں [illegible] کے پاس ہے۔

"[illegible] تم [illegible] کے [illegible] نے [illegible]" عمران نے [illegible] سے [illegible]

[illegible] کے [illegible] گئی۔

"یعنی عمران صاحب [illegible] [illegible] لیں گا" صفدر نے دانت پیس کر رہ گیا۔

"یقیناً"۔

"اس جولیا جیسی لڑکی کو چھوڑتے ہوئے آپ کو شرم آنی چاہیے"۔

"بکواس مت کرو" عمران [illegible] "میں تمہاری اس [illegible] کے سلسلے میں اپنے باپ کو بھی گولی مار سکتا ہوں۔ ملک و قوم نے بھی مدت سے یہ [illegible] کی ہے کہ میں [illegible] کو [illegible] رکھ کر خود جاگتا رہوں اور ملک و قوم کی حفاظت کروں۔۔۔ تم [illegible] [illegible] [illegible] کی کتاب کی مدد کرلی

ہوں" صفدر خاموش ہو گیا اور [illegible] [illegible] [illegible] ہو کر چلی گئی۔

[illegible] [illegible] صفدر بھی [illegible] ایک [illegible] بات۔۔۔ "[illegible]" عمران نے کہا۔ "[illegible] کے [illegible] رہے گا۔۔۔۔ ہم یہاں [illegible] ہیں" [illegible] رہے تھے"۔

صفدر [illegible] [illegible] پر بیٹھ [illegible] ہی آیا تھا۔

"پھر اس سلسلے میں آپ کی کیا رائے ہے؟" صفدر نے پوچھا۔

"پہلے میں یہ سمجھا تھا کہ [illegible] کے ناظم کا [illegible] ہے۔۔۔ [illegible] اس نے [illegible] [illegible] پر [illegible] [illegible] گئی"۔

"مگر وہ [illegible] کہاں گئی؟"

"یہ شاید [illegible] [illegible] [illegible] ملی ہے تم نے محسوس نہیں کیا کہ اس کے [illegible] [illegible] بھی [illegible] پیغام [illegible] [illegible] اور خود کار ریڈار [illegible] ہوتا تھا"۔

"مگر مجھے یہاں تو [illegible] بھی ریڈار [illegible] نظر نہیں آیا؟"

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] ہوتا"۔

"آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟"

"یہ [illegible] کی پیغام رسانی کے اشارے [illegible] آوازوں سے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اس کے لیے

[illegible] یہ کوئی پیغام ہے۔ تم نے بتایا تھا کہ ایک بار [illegible] یونیورسٹی میں تمہاری [illegible] میں الماری کے پیچھے چھپے کاغذ [illegible] پروفیسر نے تمہیں [illegible] سے نکال [illegible] یا تھا۔ لڑکی بھی یہی کہتی ہے کہ وہ [illegible] کے کا [illegible] وقت جواب کا [illegible] بھی رہتا ہے اور [illegible] پر [illegible] میں [illegible] [illegible] ہیں۔"

"ٹھیک ہے ...... میں سمجھ گیا۔ یہ تو تم نے اس لیے رچایا ہے کہ [illegible] کی اصل معلومات [illegible] نہ ہو سکے ...... [illegible] ......"

"پھر ...... مجھے [illegible] معلوم ہے [illegible] اس کے پیچھے [illegible] ہو۔"

"مگر [illegible] ہیں ...... یا [illegible] ہیں؟ [illegible] کے [illegible] کے [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔"

"پھر [illegible] ...... سب سے [illegible] تم [illegible] یا [illegible] تھے ...... "[illegible] ہو یا [illegible] اب [illegible] ہے [illegible] [illegible] رہا ہے۔"

[illegible] اس کے ہاتھ [illegible] سے [illegible] [illegible] نے [illegible] تھے [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible]

"[illegible] لو۔" اس نے [illegible] سے کہا۔ "[illegible] نے [illegible] ہے۔ میں [illegible]"

عمران [illegible] پروفیسر نے ان [illegible] کی [illegible] اس سے [illegible] سمجھ تھا۔

"پروفیسر" اس نے [illegible] کہا۔ "ہم [illegible] ہیں [illegible] ہے کہ ہم سمندر میں [illegible] کا نے [illegible] ہے۔"

"[illegible] کا [illegible] تمہارے [illegible] خیال ہے۔ تم نہیں [illegible] نے [illegible] کا چاہیے۔ تم تمہیں [illegible] سے [illegible] پروفیسر نے جیب سے [illegible]

غراتے ہوئے کہا۔ "اپنے ہاتھ اوپر اٹھاؤ۔"

عمران نے چپ چاپ ہاتھ اوپر اٹھا لیے اور ایک آدمی نے اس کے ہاتھوں میں مضبوط قسم کی ہتھکڑیوں کا جوڑا ڈال دیا۔ عمران سمجھ گیا کہ اب شاید وہ اس [illegible] سے بھی [illegible] پائے گا۔

صفدر نے دوسروں کے ساتھ [illegible] تمام [illegible] ان کے [illegible] چپ چاپ ہاتھ اوپر اٹھا دیے تھے۔ یک بیک صفدر کی نظر [illegible]

[illegible] جاری تھی جس میں [illegible] بلند ہونے لگی [illegible] عمران نے [illegible]

[illegible]

[illegible] بھی ایک [illegible]

[illegible]

"[illegible]"

* * *

[illegible]

[illegible] کر لی تھی۔

"تمہیں کیا پتہ کہ [illegible] ہے" [illegible] بولی۔

"مادام" [illegible] آپ [illegible]

تھے اور یہ ملاقات [illegible] اس وقت [illegible] آپ [illegible] --- اب

میں آپ کو پوری [illegible] بتاتی ہوں۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کسی سے جو آپ کا پتہ بتایا۔ [illegible] اس کے بعد سے اب تک میں بھٹکتی رہی ہوں۔ مجھے یہ معلوم ہے کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔۔۔ وہ دونوں اس گھر کے [illegible] میں پائے جاتے تھے۔

"پھر یہ کہا تھا کس نے؟"

"انہوں نے کہا تھا کہ بہتری اسی میں ہے کہ تم مستانی کے بجائے اپنا نام مستقل طور پر تبدیل کر لو اور شالی بن جاؤ۔"

شالی نے پلکیں جھپکاتے ہوئے کہا۔ "یا تم اس صورت پر قائم ہو۔ سچ ہے؟"

"تمہیں کوئی بات سمجھ نہیں آئی۔"

"مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے اب مجھے یہ فیصلہ کرنا ہو۔" شالی نے کہا۔

"کیوں، کیا سچ مچ اب قائل ہو رہی ہو؟"

"وہ مجھ سے ملنا چاہتے تھے جب [illegible] اور انہوں نے [illegible] [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] [illegible] بات [illegible] سے [illegible] جو [illegible] تھے۔ [illegible] [illegible] رہی ہوں کہ اب مجھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس بات سے [illegible] چکی ہیں اور [illegible] تھیں۔

"پھر یہ حقیقت ہی ہے؟"

"ہاں۔۔۔ یہی سب ہے۔ کسی نے کہا تھا کہ یا تو یقین کے ساتھ بہتر ہو جائے کہ ان کا بیان درست ہی ہو؟"

"یہ کیسی عجیب بات ہے کہ میں آج تک [illegible]" اس نے کہا۔

[illegible] [illegible] وہ [illegible] کہ [illegible] میں وہاں کی [illegible] ایک ایک [illegible] کی [illegible] سے اس کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کو [illegible] ۔۔۔ [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] کے لیے اور [illegible] کی [illegible] کے لیے [illegible] کا ایک آدمی جو شالی کے گھر میں متعارف نہیں تھا۔ [illegible] سے لے جاتا تھا۔ اور [illegible] کی [illegible] کے لیے سب [illegible] نے [illegible] کی [illegible] گئی۔

شالی کچھ دیر تک خاموش بیٹھی رہی پھر خواب گاہ میں چلی گئی۔

---- ---- ----

عمران اور صفدر کے حصوں پر [illegible] قیدیوں کے [illegible] تھے اور [illegible] کیبن میں رکھا گیا تھا

جس میں شاید اس سے پہلے کتوں کا [illegible] بے حد گندا تھا اور [illegible] پہنچ کے [illegible] تھے۔

کہیں کہیں گوشت کے ٹکڑے بھی پڑے ہوئے نظر آ رہے تھے۔

[illegible] کے بعد [illegible] کے تھے اور جب اسٹیمر چل پڑا تھا تب ان کے ہاتھوں

سے ہتھکڑیاں نکال دی گئی تھیں اور ان کے [illegible] ناشتہ [illegible] ان پر پہرہ [illegible]

[illegible]

[illegible] تھا۔

[illegible] ان کے

ہاتھوں میں [illegible] تھیں [illegible]

[illegible]

[illegible] نے [illegible] دیا۔

"یہ لوگ بھی بہت اچھے معلوم ہوتے ہیں [illegible]" [illegible] نے [illegible]

[illegible] عمران اور صفدر نے اس [illegible]

باتوں کا جواب دینے [illegible] تھے [illegible]

[illegible]

[illegible] سے متعلق [illegible]

تھے۔ [illegible] نے [illegible] بتایا کہ [illegible] معلوم ہو [illegible]

[illegible]

وہاں [illegible]

تھے۔ [illegible] انہیں [illegible]

ظاہری باتیں جیسے کسی [illegible] وفاداری [illegible] تھی۔ "ہم

[illegible] کام [illegible] ورنہ [illegible] میں رہنا [illegible] لے کر ہی دم [illegible] رہیں گے۔"

وہ کچھ دیر تک [illegible] اس نے [illegible] معلوم [illegible] نے عمران ہی کو

ملتا ہے [illegible] عمران کی طرح

[illegible] جا رہا ہے۔

[illegible] ایک [illegible] نظر آ [illegible] سے [illegible] کے

[illegible] کے ساتھ [illegible]

[illegible] نے [illegible] کر [illegible] عمران

[illegible]

"[illegible] آپ بھی [illegible] صاحب ..... مجھے آپ [illegible] بات [illegible] عمران کے [illegible]

خشمگیں [illegible] سے کہا۔

"کرنل [illegible] صاحب تھے [illegible] نے پہلے ہی [illegible]

تھا۔"

"میں تو کہہ رہا تھا [illegible] عمران صاحب آپ یہاں کیسے پہنچ گئے ہیں؟"

"[illegible] یہاں [illegible]

سے پوچھ [illegible] کے۔"

"خالد [illegible] سے [illegible] عمران نے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر [illegible] "تم تو بے حد شریف

آدمی تھے خالد"۔"

"[illegible] اس لیے [illegible]

[illegible] آپ [illegible] آپ [illegible]

جاؤں گا۔"

عمران نے [illegible] سے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا۔ اس کے بال [illegible] بے تحاشہ [illegible] ہوئی تھی ------

آنکھوں میں عجیب وحشیانہ چمک تھی۔

"تم کس طرح کی باتیں کر رہے ہو ------ ہم اس لیے چل رہے تھے"۔ خالد نے غصہ دبا کر کہا۔"
کیا میں خودکشی میں مصروف تھا --- ہم [illegible] یا تمہیں یہ نیا آسمان [illegible] دیوتا کی نظروں [illegible] میں جاتا
ہوں کہ تم بھی یہ کس طرح [illegible] نے نگلے ہوں ------ لیکن یہ تم تو جانوروں کی طرح [illegible]
مر رہے ---- [illegible] سے [illegible] جانے کیا کرتے ہو گے ---- یہاں تمہاری موجودگی
کی پرواہ [illegible] ہے کہ تم بھی تو [illegible] تمہارا دل چاہے گا [illegible] ---- مگر ہمیں ----
تم یہ کس طرح [illegible] کے آدمی نہیں ہو ---- تم صرف [illegible] کے کھیل پر شکست تمہیں [illegible]
[illegible] ---- تمہارے [illegible] ---- بات ختم ---- بات ختم"۔

"ٹھیک ہے ---- " چوہدری اس پر ایک نیا الزام [illegible] ---- [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہاتھ [illegible] ہاتھ اٹھا لیا۔

[illegible]

[illegible] تھے۔

دن بھر عمران نے لوگوں کو مخاطب کرنے کی کوشش کی۔ لیکن عام [illegible]
بات کا جواب نہ دیا۔ البتہ [illegible] خالد [illegible]
دیں۔

"مگر تم تو [illegible] خالد ان سے ملا۔
[illegible]۔ "اب [illegible] آخری [illegible]"۔

[illegible] ان کے قدموں
[illegible] اس وقت [illegible]
[illegible] تھے ---- لیکن ان کے [illegible] سے صاف ظاہر تھا [illegible] کی ہمت بھی نہیں
رکھتے تھے [illegible] کرتے کہ [illegible] ایک [illegible] سے نکل گئیں۔
[illegible] کے [illegible] پڑے ہوئے تھے ---

خالد عمران کا ہاتھ پکڑ کے [illegible] بیٹھ گیا اور ایک [illegible] ستارہ بڑے متجسس [illegible]

جیسے [illegible] خالد [illegible] "مجھے پتہ ہے

[illegible] مت [illegible] صاحب۔ اس [illegible] نے مجھے [illegible] دیا ہے۔"

"[illegible]۔۔۔ تم اس [illegible] عمران اس [illegible]۔ "تم مجھے [illegible] کس قسم کا

آدمی ہوں"؟۔

"ہاں" [illegible] میں آ گئی ہیں۔" خالد نے [illegible]۔ "[illegible] بات [illegible]

[illegible] تم [illegible]۔۔۔۔۔ میں آپ یہاں سے [illegible]۔۔۔۔۔۔ تو آپ کہتے ہیں کہ آپ

[illegible] گئے ہیں"۔

عمران [illegible]۔ "[illegible]۔۔۔۔۔ [illegible]"

[illegible] تم [illegible] اور وہ [illegible]

[illegible]۔۔۔۔۔ [illegible]

"[illegible]" [illegible] نے [illegible] سے پوچھا۔

"[illegible]" [illegible]۔ "[illegible] تم [illegible] میں [illegible]

ہیں"۔

"[illegible]" عمران نے [illegible]۔

"[illegible]۔۔۔ خالد [illegible] گیا"۔

"[illegible]۔۔۔۔۔ تم نے پوچھا تھا [illegible] گئے ہیں"۔

"تب تو۔۔۔" خالد نے [illegible]۔ "ہم [illegible] کے"۔

"[illegible] تم ان لوگوں کے ہاتھ [illegible] تھے"۔

"میں [illegible]۔۔۔۔۔ [illegible] سے

[illegible]۔۔۔۔۔ [illegible] کی

[illegible] تم [illegible] سے [illegible] ہیں

جن کا علم [illegible] ہے۔ لیکن یہ اشارے [illegible] ہیں۔

ان خیالوں نے مجھے [illegible] شروع کر دیا اور میں نے تعاقب جاری رکھا۔۔۔۔ میں عرصے سے قانون کے [illegible] ۔۔۔۔ ہم [illegible] قتل ہوئے ۔۔۔۔ [illegible] بہت پیچھے رہ گیا تھا [illegible] میں نے ایک [illegible]

[illegible] چلی آئی ۔۔۔۔ [illegible] نے ایک [illegible] "تم کون ہو ۔۔۔۔ ہمارا پیچھا [illegible] ۔۔۔۔" [illegible]

[illegible] میں نے [illegible]

[illegible] نے کہا کہ مجھے [illegible] معلوم کرنا تھا کہ [illegible] میں نے تعاقب [illegible] کیا تھا [illegible] تک جاری ہے۔۔۔۔ [illegible] کن لوگوں کو اس بات کا علم ہے کہ [illegible] ہے۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔"

خالد خاموش ہو کر عمران کو گھورنے لگا۔

"وہ ۔۔۔۔۔۔ یہ ۔۔۔ خدا تو یہ [illegible] ہے" منصور نے حیرت سے کہا۔

"میرا بھی یہی خیال تھا ۔۔۔۔" عمران نے مسکرا کر کہا۔ "یہ [illegible] کوئی [illegible] ہے"۔

[illegible] ۔۔۔ یہ ایک سیاہ فام تھا ۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible]"۔

وہ خاموش ہو گئے ۔۔۔۔ [illegible] یہاں لیٹا ہوا تھا۔

"تم سن رہے ہو ۔۔۔۔۔" [illegible] خالد نے عمران کا شانہ جھنجھوڑ کر کہا۔ "تم سن رہے ہو ۔۔۔ میں [illegible]

[illegible] ہیں ہے"۔

"یہ [illegible] ہے ۔۔۔۔۔ میں [illegible]" عمران نے کہا۔ "[illegible]

[illegible] بتایا جاتا"۔

"خالد [illegible] ۔۔۔۔۔" [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] ہیں۔"

"خالد ۔۔۔۔۔۔ [illegible] چکے ہیں"۔ عمران نے اس کا شانہ تھپتھپا کر کہا۔ "یہ تمہیں ان کا علم نہیں

کہ [illegible] خدا [illegible] ہیں"۔

"مت چونکو ۔۔۔" خالد نے [illegible] کر کہا۔ "آپ خدا ترس نہیں ہے ۔۔۔۔ [illegible] ہے۔"

[illegible] ۔۔۔ [illegible] کے خلاف [illegible] رہتا ہے۔ [illegible]

[illegible] سے یہ [illegible] بھی ہے۔"

تب [illegible] نے [illegible] سے [illegible] ---- بتایا کہ [illegible] کس طرح [illegible]

نصیب ہوتی ہے ---- ہر کسی [illegible] پایا جا رہا ہے۔

خالد [illegible] سے [illegible] پوری [illegible] سے پوچھا ----

؟ ------"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوتا۔

[illegible] رہا تھا۔

"[illegible] میں نے [illegible] دیکھا ہے۔"

"[illegible] رہے ہو؟" صفدر نے [illegible]

"[illegible]"

"جہنم میں جھونکو۔۔۔۔" صفدر نے سر ہلا کر کہا۔

[illegible] عمران تفصیل سے پوچھنے کا [illegible] تفصیل سنی۔ اس نے ان دونوں سے [illegible] پوری [illegible]
[illegible] تھا۔ مگر سوال یہ تھا کہ وہ [illegible] تک سب آدمی آئے تھے [illegible] تو ان میں نہیں تھی۔
جوزف نے بتایا کہ [illegible] نے [illegible] پر لے گئے تھے جہاں [illegible]
تک کی قیدی نے [illegible] قیدی [illegible] ان میں سے [illegible] رہے تھے۔

خالد [illegible] کے بیچ پڑا ہوا تھا [illegible] اب [illegible] کی
باتیں نہیں کر رہا تھا۔

[illegible] اس سے [illegible] تھے اور [illegible]
[illegible] تھے [illegible] اس نے ان [illegible] خالی تھا۔ [illegible]
[illegible] عام آدمی سے بھی [illegible] اور مشاق [illegible] نے
[illegible]
[illegible] نے پہلے ہی سے [illegible]
[illegible]
[illegible] اس نے [illegible]
[illegible]
تھی۔ اس کا [illegible] وقت [illegible] بھاری ہو گئی۔

[illegible] تھا۔ عام [illegible]

[illegible] اس رات عمران کے [illegible]
[illegible] تھے [illegible] کے بعد اس نے [illegible] خالد
کے پیچھے [illegible]

[illegible] نے [illegible] کے لیے رات کا کھانا منگوایا تھا۔ جوزف کو [illegible]
تھی [illegible] نے پیچھے سے [illegible] صفدر نے ہاتھ [illegible] صفدر نے

[illegible] سے [illegible] ہمارا [illegible] مجھے معاف کر دو۔ تم [illegible] کیونکہ مجھے [illegible] وہاں سے نکل آنا تھا اس لیے [illegible] میں [illegible] مجھے معاف کر دو۔ [illegible]"۔

"[illegible]" صدر نے [illegible] کے بعد [illegible] نے [illegible] تم مجھے بتاؤ [illegible]

[illegible] تھا"۔

[illegible] آپ [illegible] مجھے [illegible] بھی [illegible] رہی"۔

"[illegible] مجھے [illegible]"۔

[illegible] نے [illegible] تھا"۔

"جنگل کا [illegible]" [illegible] نے ایک وقت [illegible]۔

"ہاں جنگل کا [illegible] کے [illegible] سے بچ [illegible] گے"۔

[illegible] نے [illegible] کے [illegible] آیا۔

[illegible] سے [illegible]

[illegible]۔

تھوڑی دیر بعد [illegible] ہو گیا تو [illegible] اب [illegible] میدان میں نہیں تھے۔ [illegible] نے [illegible] روشنی اور اس کی روشنی میں [illegible] سے [illegible] تھوڑی سی [illegible] بچے [illegible] کا [illegible] وہ [illegible] نظر آ رہا تھا [illegible] ماحول کچھ [illegible] رہا تھا۔

پھر وہ ایک [illegible] سے [illegible] آگے [illegible] کے ہاتھ میں تھی [illegible] نے اس پر حملہ [illegible] کے ہاتھ سے چھوٹ [illegible] ایک جانب [illegible] رہی تھی۔ دشمن [illegible] کوئی [illegible] تعلق [illegible] تھا [illegible] والے [illegible] تھے [illegible] کبھی نہیں تھی [illegible] اس [illegible] والے کو [illegible] اس کی [illegible] نہیں [illegible]

[illegible]

پھر ایک [illegible] سے [illegible] تھے [illegible] کے [illegible] سے [illegible] اس کے بعد [illegible] سے [illegible] اٹھا لیا۔

[illegible] "تم کہاں ہو [illegible] میں [illegible] تم [illegible] میں تم سے مخاطب ہوں [illegible] آ رہے تھے؟"

عمران [illegible] سے [illegible] آیا [illegible] اس نے [illegible] کا [illegible] نہیں تھا کہ [illegible]۔

"کہاں ہو تم؟" [illegible] گیا۔

"تمہارے [illegible] بھی [illegible] ہے" عمران [illegible]۔ "[illegible] بھی نہیں [illegible] نام [illegible]۔"

"وہ پھر دیکھا جائے گا" [illegible] "اس وقت [illegible] کی بات [illegible] بتاؤ کہ تم ایک [illegible] رہے ہو؟"

"اس نے [illegible] بتایا تھا [illegible] تمہارے لیے [illegible]" عمران [illegible]۔

"مجھے تمہاری مدد درکار ہے۔"

عمران [illegible] روشنی میں [illegible] گیا۔ اب اس نے دیکھا [illegible] بوڑھی جس کے چہرے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عمران [illegible] تک دیا تھا۔

"تمہیں کہاں سے؟" عمران نے پوچھا۔

"[illegible] [illegible] یہاں ہم [illegible] [illegible] [illegible] تمہیں [illegible] پتہ [illegible] ہے؟"

"اچھا" عمران [illegible] [illegible] "یہ [illegible] بہت [illegible] [illegible] ہے۔"

"تم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]" اس نے [illegible] [illegible] [illegible] دیا۔

"تم [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گا۔"

"تم [illegible] [illegible] بوڑھی نے [illegible]۔ "یہ [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔"

عمران نے [illegible]۔

"[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]؟" اس نے پوچھا۔

"تم [illegible] [illegible]" عمران نے کہا۔ "[illegible] تمہارا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تھی۔"

"[illegible] [illegible]" [illegible] [illegible]۔ "تم بہت [illegible] [illegible]۔ تم نے [illegible] [illegible] [illegible] کرنے کے [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔ تم [illegible] [illegible] [illegible] لوگ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔"

"میں [illegible] تمہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رہا ہے۔"

"[illegible]۔۔۔۔۔ تم [illegible] [illegible] تمہارا کیا خیال ہے؟" بوڑھی نے پوچھا۔

"[illegible]۔۔۔۔۔۔۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔"

اس کے مکان کے پیچھے [illegible] ہے جو بہت [illegible] وقت [illegible] ہیں۔ [illegible]

[illegible] میں [illegible] خیالات [illegible] تھے [illegible]

[illegible] کرتا ہے۔

"تو مجھے تم [illegible] میں بھی [illegible] ثبوت [illegible] کے

[illegible] کچھ نہیں ہو سکتا۔"

"[illegible]" [illegible] ہاتھ [illegible]

[illegible] کے [illegible] ہے۔ میں [illegible]"

"[illegible]" [illegible] نے [illegible] کہا۔ "[illegible]

[illegible] کے [illegible] تھے۔ میں نے

[illegible]

[illegible] تھے [illegible]

[illegible] تھے [illegible]

[illegible] ہیں۔"

"[illegible] تمہارے ہاتھ [illegible]"

"[illegible] صندوق میں [illegible] صندوق [illegible]

[illegible] بہت [illegible] ہے کہ تم [illegible]

[illegible] صندوق میں [illegible] اس نے [illegible] ہاتھ [illegible] ہے ہم نے

تھے کہ وہ ہم میں مشترک رہے گی اور اس نے بھی [illegible]

بہت بڑی بات ہے [illegible] کوئی [illegible] سے [illegible] مگر

[illegible] مجھے [illegible] ہے۔

"[illegible] ہاتھ [illegible]" [illegible]

[illegible] نے [illegible] ہاتھ بڑھایا [illegible] اس کے ہاتھ [illegible]

کے ماضی سے متعلق بہت کچھ بتاتی ہیں۔

"واہ ۔۔۔۔ دوست تم تو کمال ہو" سپاہی [illegible] ہنس پڑا۔ "تم [illegible] سے تعلق بتاؤ"۔

"اس کے معاملے میں تم واقعی خوش قسمت ہو ۔۔۔ تمہیں اس نے نہ جانے [illegible] ہے کہ تمہارے لیے جب بھی

وقت پڑا ہے ۔۔۔۔ وہ [illegible] موقع پر تمہاری جان بچانے [illegible] وہی پہنچی اور کوئی نہیں۔ میں

نے بھی یاد رکھو کہ تم اس [illegible] تعلق [illegible] تمام [illegible] کوشش [illegible] سے [illegible]

شادی کے بعد [illegible] اس کے مستقبل [illegible] رہتا"۔

"[illegible] ایک [illegible] ہے۔ میں [illegible] اس [illegible] سے نکل آیا [illegible] کبھی ایک

گھر [illegible] بچے [illegible] اطمینان کی زندگی [illegible] اب [illegible] نے [illegible] ارادہ تھا [illegible] ساتھ

کے [illegible] کے لیے [illegible] نظر [illegible] کر [illegible]

[illegible] بیٹھ گیا۔

"لیکن [illegible]"۔

"لیکن [illegible] میں [illegible] ہم [illegible] آخری [illegible] تھے [illegible] اب [illegible]

[illegible] میں [illegible] تمام [illegible] حیثیت [illegible]

[illegible] میں [illegible] ہم [illegible] ہے [illegible]

وہ بھی کہتا ہے کہ اس کی حیثیت [illegible] ہے [illegible] پاگل [illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہونے [illegible] بھی [illegible] ہے [illegible]

ہوتی ہے"۔

"اس سے [illegible] بات کریں گے [illegible] بات [illegible]"۔

"تم اس [illegible] کے [illegible] ہونے کے [illegible]

[illegible] سے [illegible] معاملات سے [illegible] حیثیت سے

واقف ہو [illegible] تم کسی طرح اسے ختم کر کے [illegible] ہونے کے [illegible] جانے

کے بجائے تمہارے [illegible] نے [illegible] اطلاع [illegible] ہے [illegible] سے [illegible]

جزیرے سے نکل [illegible] قیدی [illegible] کے پاس پہنچانے ہیں۔ تم [illegible]
تمہارے ساتھیوں کو قیدی بنا لوں گا؟"

"مگر [illegible] کا پتا کرو گے؟"

"وہ بھی کچھ صندوق ہیں۔"

"نہیں، [illegible] تم ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال [illegible]
جو پہلے کسی [illegible] گیا تھا۔ [illegible] گیا ہے۔"

"وہ ۔۔۔۔۔ [illegible] بھی تھی [illegible] قیدیوں [illegible]
[illegible] کے پاس پہنچایا جا رہا ہے۔" [illegible] نے کہا۔

www.[illegible].com

[illegible]

[illegible] کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں تھیں۔

[illegible] معلوم [illegible]

انہیں [illegible] قیدیوں [illegible]
تھے جس میں [illegible] ان کے ہاتھوں سے ہتھکڑیاں نکالی گئیں۔

رابعہ نے تھوڑی دیر تک جہاز کے کپتان سے گفتگو کی اور پھر اس کے بعد [illegible] جس میں دونوں کو [illegible] تھی۔

رابعہ نے عمران کو بتایا کہ [illegible] سے [illegible] نو بجے سے پہلے پہلے ہی [illegible] تعاقب [illegible] نہیں ہو سکتا۔ اس نے بتایا کہ جہاز [illegible] کو اس کا علم نہیں ہوتا کہ [illegible] جا رہا ہے۔۔۔ [illegible] کے ذریعے ہی ہوتی [illegible] ہے۔ [illegible] تنظیم کا [illegible] تھا۔۔۔ جس کا نام ہی [illegible] تھی کہ یہ [illegible] سے [illegible] ہدایات [illegible] ہے۔

رابعہ بھی [illegible] کے ذریعے ہی [illegible] پیغام بھیج [illegible] غائب ہو گیا تھا۔

"[illegible] ہے۔۔۔" [illegible] "[illegible] پہلے ہی [illegible] سے [illegible] بے [illegible] پتا [illegible] ہوں۔"

"مگر۔۔۔ تب تو۔۔۔ [illegible]۔۔۔۔۔ [illegible] سے پہلے [illegible] ہے۔"

عمران نے کہا۔

[illegible] کا [illegible] تھا اور [illegible] نے تا [illegible] تھی۔۔۔ [illegible] کے بارے [illegible] کے متعلق ان نے پوچھ گچھ کی اور [illegible] کی [illegible] اور [illegible] کی [illegible] کے متعلق [illegible] ہے۔۔۔ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] بات [illegible] سے [illegible] لگتا تھا کہ [illegible] نے [illegible] ہے۔ [illegible] کو ایک [illegible] پر [illegible] گیا [illegible] تھی تھی۔

[illegible] میں چاروں [illegible] کے۔۔۔ [illegible] کا تعلق [illegible] تھا اور [illegible] تھا [illegible] شناخت [illegible] گفتگو [illegible] تھی۔ [illegible] اس وقت [illegible] چکی تھی۔

دونوں [illegible] لیکن اب ان کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں نہیں تھیں۔ [illegible]

[illegible] تھا۔۔۔۔ خالدہ کی حالت اب [illegible] تندرست نظر

آنے لگی تھی مگر [illegible] بہت [illegible] رہی۔۔۔۔ [illegible] بھی [illegible]

[illegible] وقت دونوں [illegible] بھی ہوئی۔

صفدر اور عمران نے سب کچھ [illegible] دیا تھا۔۔۔۔ [illegible] کے اندر ہی اندر [illegible]

[illegible] پتہ نہیں پہلے ہی [illegible] میں

[illegible] لیکن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے [illegible] بھی [illegible]

عمران [illegible] صفدر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عمران نے [illegible] ہے [illegible]

[illegible] دیا۔

میں [illegible] پوچھا۔ "تمہیں [illegible] نے بھیجا

ہے؟"

عمران نے [illegible] بات میں جواب دیا۔ "[illegible]

[illegible] رکھا ہے۔"

"[illegible]۔۔۔۔ بہت جلد" عمران نے کہا۔ "[illegible]"

[illegible] آ گئی ہے [illegible]

ہوگی۔۔۔۔ دونوں [illegible] آئے۔

جویریہ کو جب یہ معلوم ہوا کہ عمران [illegible] ہے تو اس نے ملنے کے لیے اصرار کیا چاہا لیکن عمران نے اسے

موقع کی نزاکت کا احساس دلا [illegible] کہا۔ "وقت کم ہے جلد ہی جانا ہوگا۔" [illegible] ٹال دیا۔"

"[illegible] کے متعلق تمہیں فوری سے تمام معلومات مل جائیں گی۔ [illegible]

ہے" جویریہ نے خوشی سے [illegible] بتایا۔

[illegible] کے پاس کی اطلاع [illegible] اب بھی ان [illegible] سے [illegible] ہے۔ وہ بھی تعمیل

معصومہ نے کہا ہے کہ [illegible] نظر آیا [illegible] ان کے پاس آنا وقت ہاں تھا۔۔۔۔ [illegible] سے [illegible] جانب

اس کی [illegible] کر کے [illegible] [illegible] تھا کہ تھے

ہے۔۔۔۔۔

[illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] ہے۔"

"[illegible] بھی [illegible]" ۔۔۔۔۔ [illegible] نے جواب دیا۔۔۔۔۔ [illegible] سے [illegible]

[illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible] [illegible] ۔۔۔۔۔

[illegible] [illegible] ۔۔۔ "[illegible]" [illegible] کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] تھا۔ [illegible] "[illegible]" [illegible]

کی تھی اس [illegible] کی جس نے شادی کا [illegible] پارٹی میں [illegible] کر نے کی [illegible] کی تھی۔

"وہ۔۔۔۔۔ تب تو ہمیں چپ چاپ کھسک ہی جانا چاہیے۔۔۔۔۔ [illegible] قریب ہو گئے

ہیں تو بتا دی تھی کہ جب بھی [illegible] جائے۔۔۔۔۔ [illegible] ہم [illegible]

ہیں۔۔۔۔۔ [illegible] جلدی کرو۔۔۔۔۔ [illegible] [illegible] یہاں [illegible]

ہے۔۔۔۔۔ "[illegible]" [illegible] کی تھی۔

"تم [illegible]" عمران نے جویریہ سے کہا [illegible] [illegible] [illegible] سے جیسے

[illegible] ۔

"[illegible]۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" [illegible] ۔۔۔۔۔۔ تم [illegible] ۔۔۔۔۔ [illegible]

[illegible] کے۔۔۔۔۔ [illegible] ہے"۔

"مجھے ونی نے بھیجا ہے"۔

"کیوں؟" داراب نے حیرت سے پوچھا۔

"تاکہ تم دونوں کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال کر لے جاؤں"۔

"وہ تو۔۔۔۔۔ تم سے بھی خطا نہیں ہوئی"۔ داراب نے پیشانی پر بل ڈال کر [illegible] اور معصوم بھی تو تم لوں [illegible] سے علم ہو کہ کس وقت اور ہماری پیٹھ پیچھے کے، غضب ہے تم نے کتنی دیر لگا دی اسے چھوڑ آتی؟"۔

"تمہیں وقت کا اندازہ نہیں ہے"۔ [illegible] نے اردو میں کہا۔ "بیٹا [illegible] ہماری [illegible] سے ہیں"۔

"یہ" ۔۔ داراب نے آنکھیں [illegible] سے تکلیف کی۔ اب اس نے پرس اٹھا [illegible] ۔ [illegible] دوستی بھی پلکیں جھپکا رہے تھے۔۔۔۔۔۔ [illegible] دونوں کی اس [illegible] ۔۔۔۔۔

ہم سب تو پہلے ہی سے تیار تھے لیکن دونوں کے آنے میں تم ادھر [illegible] کے بعد کی ہر بات [illegible] جانا بھی ہو آئی۔

"وہ۔۔۔۔۔ تم بھی۔۔۔۔۔ داراب نے [illegible] سوچا۔ [illegible] [illegible] [illegible] بھی [illegible] نے [illegible] [illegible] [illegible] پیسے [illegible] کے [illegible] [illegible] تھا کہ اس نے [illegible] "۔۔۔۔۔ [illegible] دونوں بیک وقت [illegible] ۔۔۔۔۔۔ دونوں [illegible] [illegible] ہمت [illegible] سے۔

----------*-----*

[illegible] [illegible] [illegible] سے [illegible] کے [illegible] [illegible] [illegible] نے [illegible] عمارت کے [illegible] تھا۔۔۔ ہیلی کاپٹر کے شور [illegible] سے [illegible] دیا۔

"ہیلی۔۔۔" [illegible] سے [illegible] [illegible] کے [illegible] سے بولی۔

"ہاں۔۔۔ [illegible] کے [illegible] [illegible] ۔۔۔ مناسب تم [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کچھ نہیں جانتی میں نے یہ سب کچھ داراب کے کہنے پر کیا تھا۔ وہ میرا اتفاقی مشیر تھا اور بس اس کے علاوہ میں اور کچھ نہیں جانتی۔ اس نے جو کچھ کہا کرتی رہی۔۔۔۔

"ہم نہیں سمجھے آپ کیا کہہ رہی ہیں۔ یہاں باہر پولیس بھی موجود ہیں۔ اس نے ہمیں روکنے کی کوشش کی تھی مگر ہمیں کون روک سکتا ہے"۔

"داراب کو انہوں نے پکڑ لیا ہے۔ سنا ہے کہ وہ اسمگلنگ کے الزام میں پکڑا گیا ہے۔ مگر مجھے اس سے کیا۔ میں بھائیوں کے کاروبار کی مالک ہوں اور وہ کاروبار صاف ہے"۔

"تمہیں بھائیوں کے کاروبار کے بارے میں کیا معلوم ہے"؟۔

"دفتر جا کر ملازموں سے پوچھئے۔ میں کیا جانوں"۔ شانی نے غصیلے لہجے میں کہا۔ "آپ کون ہوتے ہیں پوچھنے والے"؟۔

ون اردو پر خوش آمدید

"ہائیں۔۔۔۔ ہم کوئی بھی نہیں ہیں۔۔۔۔ یعنی کہ انور چوہان۔۔۔۔ یعنی کہ آدھے حق دار۔۔۔۔"

"میں نہیں جانتی۔۔۔۔ داراب سے جا کر پوچھئے۔۔۔۔ اس نے مجھ سے کہا تھا کہ کسی بیوقوف نوجوان کو پھانس کر انور چوہان بنا دو ورنہ وہ کاروبار ہاتھ سے نکل جائے گا"۔

"اچھا تو ہم بےوقوف تھے۔۔۔۔" عمران نے آنکھیں نکالیں۔

"خدا بہتر جانتا ہے۔ مگر تم کہاں غائب ہو گئے تھے"؟۔

"انور چوہان کے بھتیجوں کے سالے ہمیں پکڑ لے گئے تھے" عمران نے ٹھنڈی سانس لی۔ "مگر تم اپنے متعلق کیا جانتی ہو"؟۔

"کیا مطلب"؟۔

"بھائیوں کے کاروبار میں تم کہاں سے آ ٹپکیں"؟۔

"مجھے اپنے باپ کا ترکہ ملا ہے"۔

"کبھی باپ کی شکل بھی دیکھی ہے"؟۔

"کیوں۔۔۔؟ میں نہیں سمجھی"؟۔

"نہ سمجھو۔۔۔۔" عمران نے لاپروائی سے شانوں کو جنبش دی اور پھر بولا۔ "اچھا ہم خود کو انور چوہان

ڈکلیئر کر دیتے ہیں-----پھر کب ہو گی شادی ہماری"؟ ۔

"خدا کے لیے مجھے پریشان نہ کیجئے-----جائیے"۔

"اسی شرط پر کہ تم مجھے اصلیت سے آگاہ کر دو۔ اور اسے بھول جاؤ کہ میں شہزادہ ہوں۔ فرض کرو تم سے غلطی ہوئی ہو یعنی تم کسی ایسے آدمی کو بیوقوف سمجھ بیٹھی جو چھپا قانون کا محافظ رہا ہو"۔

"شالی نے اس طرح چونک کر اس کی طرف دیکھا جیسے پہلی بار اس کی آواز سنی ہو اور سچ مچ اسے کوئی اجنبی معلوم ہوا۔ کیونکہ اب عمران کے چہرے پر حماقت کی بجائے دل ہلا دینے والی سنجیدگی تھی۔

"آپ-----آپ-----" وہ ہکلائی۔

اس بحث میں نہ پڑو کہ میں کون ہوں۔ ویسے تم اسی سے میری پوزیشن کا اندازہ کر سکتی ہو کہ میں پولیس کے گھیرے سے گزر کر یہاں تک پہنچا ہوں"۔

شالی چند لمحے ساکت رہی پھر بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔ "آپ کوئی بھی ہوں لیکن میں قسم کھانے کو تیار ہوں کہ میں نے اپنے باپ کو آج تک نہیں دیکھا لیکن ہوش ہی کی عمر میں سنبھالا ہے اور مجھے میری آیا یہی بتاتی رہی ہیں کہ میں ایک بہت بڑے آدمی کی بیٹی ہوں جو افریقہ کے کسی ذاتی جزیرے میں رہتا ہے-----اور وہ کہانی جو میں آپ کو سنا چکی ہوں اس کا علم بھی مجھے انہیں ذرائع سے ہوا تھا وکیل داراب نے بھی اس کہانی کی تصدیق کی تھی"۔

"مجھے یقین ہے کہ تم سچ کہہ رہی ہو۔ داراب نے سب کچھ اگل دیا ہے اور یہ خبر سناتے ہوئے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ اب تم بالکل مفلس ہو۔ مگر پڑھی لکھی ہو اس لیے تمہیں مفلسی کی بھی پرواہ نہیں ہونی چاہئے۔ میں کوشش کروں گا کہ تمہارے والدین کا پتہ لگایا جائے-----اوہو-----تم متحیر ہو---ہاں یہ حقیقت ہے کہ تمہیں والدین کا پتہ لگانا پڑے گا-----تم اب تک اسمگلروں کے ایک بہت بڑے گروہ کا آلہ کار رہیں جو بچوں کو اغوا کر کے مشرق وسطیٰ کے ممالک میں بردہ فروشی کرتا ہے اور تمہیں بھی کمسنی ہی میں کہیں سے اغوا کر کے لایا گیا تھا۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ یہ مختلف جزیروں میں فرضی ناموں سے کاروبار کرتے ہیں اور ایسے آدمیوں کو کاروبار کا مالک بناتے ہیں جنہیں کاروبار کی اصلیت کا علم نہ ہو---اس لیے وہ بچپن سے اغوا کئے ہوئے بچوں کو خود پالتے ہیں تاکہ وہ زندگی بھر ان کی انگلی پکڑے چلتے رہیں۔ کبھی ان کے دلوں

میں اس کا خیال نہ پیدا ہو سکے کہ انہیں خود بھی کاروبار کو سمجھنا چاہئے۔ سو بارش بھائیوں کے کاروبار کے نام سے سالہا سال سے یہ گندے کاروبار جاری رہے ہیں۔ ہاں ذرا یہ تو بتاؤ کہ کبھی تم نے چیکوں پر اپنے دستخط بھی کئے ہیں"۔

"جی نہیں داراب کہتا تھا کہ وصیت کے مطابق تاوقتیکہ دونوں شادی نہ کرلیں داراب ہی کو اس کا اختیار رہے گا کہ کاروبار یا دولت پر متصرف رہے۔ ویسے خود اس کا حصہ اپنا حق محنت ہی ہوتا تھا۔ فرضی انور چوہان کی تلاش اسی لیے تھی کہ شادی کے بعد ہم دونوں دولت پر متصرف ہو سکیں"۔

"ہوں، بڑی چالاکی سے کام ہو رہا تھا" عمران نے کہا۔ "بہرحال کسی احمق نوجوان کی تلاش اس لیے تھی کہ کوئی لڑکا انہیں نہیں مل سکا تھا۔ ہاں تو اس کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ اگر کبھی قانون اس گندے کاروبار کی بو سونگھ بھی لے تو وہ لوگ محفوظ رہیں۔۔۔۔ ظاہر ہے کہ پولیس مرزا ان کی کڑیاں ملاتی ہوئی۔۔۔۔۔ کاروبار کے مالکان تک جا پہنچتی اور اصل مجرموں کو اس دوران میں روپوش ہو جانے کا موقع مل جائے گا۔ پولیس کے ہتھے صرف وہ لوگ چڑھیں گے جو نام کے مالک تھے۔ بہرحال یہ [illegible] بات ہوئی۔ وہ تو ان لڑکیوں کا ستارہ ہی گردش میں آ گیا تھا ورنہ تمہاری نظر انتخاب مجھ پر ہی کیوں پڑتی"۔

شالی کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔۔۔۔۔ اور وہ بہت دنوں کی بیمار معلوم ہونے لگی تھی یا پھر ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی موجودہ عمر میں کم از کم دس سال یک بیک بڑھ گئے ہوں۔

"تم۔۔۔ مگر۔۔۔۔ پھر آپ پر اس رات حملہ کیوں ہوا تھا اور وہ لوگ کون تھے"؟ اس نے کانپتی ہوئی سی آواز میں پوچھا۔

"وہ بھی محض فریب تھا۔۔۔۔۔ دکھاوا تھا۔ داراب اس طرح اپنے بیان کی تصدیق کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ چاہتا تھا کہ مجھے انور چوہان والی کہانی پر یقین آ جائے۔ اور میں اپنی زبان بند کرلوں"۔

"اب میرا کیا ہوگا"؟۔

"مقدمے کے اختتام تک تمہیں غالباً یہیں ٹھہرنا پڑے گا اور حالات کی بنا پر حکومت تمہاری کفالت کرے گی۔ اگر تم پر جرم ثابت نہ ہوسکا تو تم آزاد ہو گی"۔

----------*-----*

"مگر عمران صاحب۔۔۔ مفتی آپ سے خواہ مخواہ کیوں الجھا تھا"؟۔ اسی شام کو صفدر نے پوچھا۔ "آپ کو انور چوہان کے سلسلے میں بلیک میل کرنے کی دھمکی کیوں دی تھی"۔

محض تفریحاً۔۔۔۔۔ وہ بھی داراب کے بیان کی تصدیق کرنا چاہتا تھا یہ جتانا چاہتا تھا کہ انور چوہان کوئی خیالی تخلیق نہیں ہے بلکہ حقیقتاً وجود رکھتا ہے"۔ "مگر یہ بھی کمال ہے۔۔۔۔ صفدر صاحب۔۔۔۔۔ ہم نے سفر کے سوا اور کیا ہی کیا ہے۔۔۔۔ ایک بار تین لڑکیاں بھگا لے گئیں پھر یونا کے جزیرے میں پہنچا اور مکھیاں مارتا رہا پھر رابرڈو کے جزیرے میں بھی مکھیاں ہی مارنے کا ارادہ تھا۔۔۔ مگر خود بخود ساری راہیں کھل گئیں۔ بس یہ سمجھ لو کہ اس بین الاقوامی گروہ کو بے نقاب ہونا ہی تھا۔۔۔ اس طرح ہو گیا؟۔ خود بخود سامنے آ گیا۔۔۔۔ ہمیں تو کام اب شروع کرنا ہے۔۔۔۔۔

کیا مطلب"؟۔

"یونا۔۔۔" عمران نے ٹھنڈی سانس لی۔ "لیکن یہ کام بے حد دشوار ہوگا۔ یونا پر ہاتھ ڈالنا آسان کام نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ فی الحال فرانس کا شہری ہے۔ لیکن میں اسے کسی قیمت پر نہیں چھوڑنا چاہتا۔۔۔ وہ ساری دنیا کے لیے ایک بہت بڑا خطرہ ہے"۔

"اور یونا کی لڑکی"؟۔ صفدر مسکرایا۔

"بھوت نہیں اترا۔۔۔۔۔ ابھی تک۔۔۔۔۔ لیکن وہ دونوں حوالات میں ہی شادی کر رہے ہیں۔ چونکہ سرکاری گواہ ہیں اس لیے انہیں رعایت دی گئی۔

"آہا۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ اس بڈھے آدمی کا کیا ہوا جس کا تذکرہ خالد نے کیا تھا"؟۔

"گڑے ہوئے مردے نہیں اکھاڑے جائیں گے۔۔۔ اسے چھوڑ کر یونا کے متعلق سوچو۔ ایکس ٹو اسے ہر حال میں اپنا قیدی دیکھنا چاہتا ہے۔۔۔"

عمران نے چیونگم کا پیکٹ پھاڑتے ہوئے کہا۔

www.oneurdu.com

پروایکٹیوز پروڈکشن